وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد

District Library,
TONK (Rajasthan)
Accession No. 624

رسالۂ مظہر جمیل

5363

در مطبع دار السلام دہلی بسعی عنایت حسین باہتمام نور الدین احمد لکھنوی طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیچہے حمد بے نہایت پاک پروردگار کے اور درود ان گنت رسول مقبول کے معلوم کیا چاہیئے کہ یہہ چند حدیثین ہین واسطے تذکرآخرۃ اور پاک کرنے نفس کے صفات ذمیمہ سے چاہیئے ہر بہائی مسلمانکو کہ انکو اکثر مطالعہ مین رکہکر دستور العمل اپنا ٹہراوے اور یہہ حدیثین اس بندہ مسکین محمد قطب الدین نے بیچ ترجمہ حصن حصین کے بطور خاتمہ کے چہپان کین تہین چونکہ لوگونکی رغبت اسکے مطالعہ مین بہت دیکہی بحسب استدعا بعضے احبا کے اسکو بطور رسالہ علیحدہ کے کردیا یا اللہ ہم سبونکو اس سے بہرہ مند کر اور ہمارے گناہ سارے بخشدے آمین رب العالمین ؎

یہ کتاب ہی رقاق کا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ

فرمایا رسول خدا

مین ایسے حدیثین
...ہش کردلکو نرم کرشیکو

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے دو نعمتین کہ ٹوٹے مین ہین اونمین

كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ * اَلدُّنْيَا

بہت لوگ صحت اور فراغت ہی دنیا

سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ * حُجِبَتِ النَّارُ

قید خانہ مومن کا ہی اور باغ کافر کا ڈہانکی گئی آگ

بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ * تَعِسَ

ساتہ خواہشون نفسانی کے اور ڈہانکی گئی جنت ساتہ مشقتون کے ف ہلاک ہووے

عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيْصَةِ

بندہ دینار کا اور بندہ درہم کا اور بندہ لباس کا

اِنْ اُعْطِيَ رَضِيَ وَاِنْ لَّمْ يُعْطَ سَخِطَ تَعِسَ

اگر دیا جاوے راضی ہووے اور اگر نہ دیا جاوے ناخوش ہووے ہلاک ہووی

وَانْتَكَسَ وَاِذَا شِيْكَ فَلَا انْتُقِشَ طُوْبٰى

اور سرنگون ہووے اور جب کانٹا چبہی پس نہ نکالا جاوے خوش حالی ہی

لِعَبْدٍ اٰخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

واسطے اوس بندے کے کہ پکڑنیوالا ہی باگ گہوڑی اپنی کی اللہ کی راہ مین

اَشْعَثَ رَاْسُهٗ مُغْبَرَّةٍ قَدَمَاهُ اِنْ كَانَ

پراگندہ ہین بال سر اوسکے کے غبار آلودہ ہین قدم اوسکے اگر ہوا حکم

ف یعنی خواہشون کے ارتکاب سے دوزخ کو پہنچنا ہی اور جنت کو پہنچنا ہی بسبب ارتکاب مشقتون کے یعنی دفع کرنے شہوات کے اور حاصل کرنے مشقتون طاعت کے ۱۲

فِي الْحِرَاسَةِ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ وَإِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ

اگلی فوج مین رہنی کا رہتا ہی اگلی فوج مین اور اگر ہوا حکم پیچھی کی فوج مین رہنیکا

كَانَ فِي السَّاقَةِ إِنِ اسْتَأْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ

رہتا ہی پیچھی کی فوج مین اگر اذن چاہتا ہی کسیکی ہان آنیکے لئے نہین اذن دیا جاتا

وَإِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ * فَوَاللّٰهِ لَا الْفَقْرَ

اور اگر سفارش کرتا ہی کسیکے نہین قبول کی جاتی پس قسم ہی اللہ کی نہین محتاجگی کا

أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ

ڈرر کہتا ہون مین تمپر ولیکن ڈرتا ہون مین تمپر یہہ کہ فراخ کیجاوے

عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

تم پر دنیا جیسے کہ فراخ کی گئی اوپر کہ تھے پہلے تمہارے

فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا

پس رغبت کرو تم اوسمین جیسکہ رغبت کی اوہنون نے اوسکی اور ہلاک کری وہ تمکو جیسے کہ

أَهْلَكَتْهُمْ * إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہلاک کیا اونکو تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا *

وسلم نے دعا کی یا اللہ کر رزق اولاد محمد کا قوت

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ

تحقیق نجات پائی اوسنی کہ اسلام لایا اور رزق دیا گیا بقدر کفاف اور قناعت دی اوسکو اللہ نے

بِمَا آتَاهُ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي إِنَّ مَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلٰثٌ

ساتھ اوس چیز کے جو کہ دی اوسکو کہتا ہی بندہ مال میرا مال میرا تحقیق وہ چیز کہ واسطے اوسکی ہی مال اوسکی سے مگر تین ہیں

مَا أَكَلَ فَأَفْنٰى أَوْ لَبِسَ فَأَبْلٰى أَوْ أَعْطٰى فَاقْتَنٰى وَمَا سِوٰى

جو کچھ کھایا پس فنا کردیا یا پہنا پس پرانا کیا یا دیا پس ذخیرہ کیا آخرت کی لئی اور جو کچھ سوے اسکے ہی

ذٰلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ ۞ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ

پس وہ ہی جانے والا ہاتھ اسکے سی اور چھوڑیگا اوسکو لوگوں کی لئی ساتھ جاتی ہیں مردی کے

ثَلٰثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقٰى مَعَهُ وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ

تین چیزیں پس پھر آتی ہیں دو اور باقی رہتی ہی ساتھ اوسکے ایک ساتھ جاتے ہیں اوسکے اہل

وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقٰى عَمَلُهُ ۞

اور مال اوسکے اور عمل اوسکی پس پھر آتے ہیں اہل اوسکے اور مال اوسکا اور باقی رہتا ہی عمل اوسکا

أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ

کون تم میں کا ہی کہ مال وارث اوسکے کا بہت پیارا ہے طرف اوسکے مال اپنی سی عرض کی صحابہ نے اے رسول

اللّٰهِ مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ

خدا نہیں ہم میں سے کوئی مگر کہ مال اپنا محبوب تر ہی طرف اوسکے مال وارث اپنی سے

قَالَ فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالَ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ ۞

فرمایا پس تحقیق مال اوسکا وہ ہی جو آگے بھیجا اور مال وارث اوسکے کا وہ ہی جو چھوڑا پیچھے

لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى

نہیں ہی تونگری کثرت اسباب سے ولیکن تونگری تونگری

النَّفْسِ ٭ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّے

نفس کی ہی فـ روایت ہی ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ یَّاْخُذُ عَنِّیْ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ

اللہ علیہ وسلم نے کون لیتا ہی مجھسے یہہ باتین

فَیَعْمَلُ بِهِنَّ اَوْ یُعَلِّمُ مَنْ یَّعْمَلُ بِهِنَّ قُلْتُ اَنَا یَا

پس عمل کری اوپر اور سکہاوی اوسکو کہ عمل کری اوپر عرض کی مینے مین لونگا ای

رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَخَذَ بِیَدِیْ فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ

رسول اللہ کے پس پکڑا حضرت نے ہاتہہ میرا پس گنیں پانچ باتیں پس فرمایا بچ حرام چیزون سی

تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ

ہوگا تو بہت عابد لوگون کا اور راضی ہو ساتہہ اوس چیز کے کہ قسمت مین کی ہی اللہ نے تیری ہوگا

اَغْنَی النَّاسِ وَاَحْسِنْ اِلٰی جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا

بہت تونگر لوگونکا اور احسان کر طرف ہمسایہ اپنی کے ہوگا مومن

وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا

اور دوست رکہہ واسطے لوگونکی وہ چیز کہ دوست رکہی نفس اپنی کی لئی ہوگا مسلمان اور نہ

تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ ٭

بہت ہنس پس تحقیق بہت ہنسنا مارتا ہی دل کو

اِنَّ اللّٰهَ یَقُوْلُ ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِیْ اَمْلَاْ

تحقیق اللہ تعالے فرماتا ہی ای بیٹے آدم کے فارغ ہو میری عبادت کے لئی بہر دونگا

صَدْرَكَ غِنًى وَاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ

سینہ تیرا بے پروائی سے اور بند کرونگا محتاجگی تیری اور اگر نہ کریگا تو یعنی نہ فارغ ہوگا بھر دونگا

يَدَكَ شُغْلًا وَلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ ❋ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ

ہاتھ تیرا شغل سے اور نہ بند کرونگا محتاجگی تیری ف ذکر کیا گیا ایک شخص نزدیک

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِبَادَةٍ وَاجْتِهَادٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عبادت کی اور مشقت کے

وَذُكِرَ اٰخَرُ بِرِعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ذکر کیا گیا دوسرا ساتھ ورع کے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَعْدِلْ بِالرِّعَةِ يَعْنِي الْوَرَعَ ❋ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مت برابر کرو عبادت کو ساتھ ورع کے مراد رکھتی ہے ورع پرہیزگاری فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُهُ اغْتَنِمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ایک شخص کے اس حال میں کہ وہ نصیحت کرتے تھے غنیمت جانو

خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ

ان پانچ چیزوں کو پہلے پانچ کے جوانی اپنی کو پہلے بڑھاپے اپنی کے اور صحت اپنی کو

قَبْلَ سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ

پہلے بیماری اپنی کے اور تونگری اپنی کو پہلے محتاجگی اپنی کے اور فراغت اپنی کو پہلے

شُغْلِكَ وَحَيٰوتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ ❋ مَا يَنْتَظِرُ

شغل اپنی کے اور زندگی اپنی کو پہلے موت اپنی کے نہیں انتظار کرتا

اَحَدُكُمْ اِلَّا غِنًى مُطْغِيًا اَوْ فَقْرًا مُنْسِيًا اَوْ

ایک تم میں کا گر تونگری گمراہ کرنیوالی کا یا محتاجگی بہلانی والی کا یا

مَرَضًا مُفْسِدًا اَوْ هَرَمًا مُفَنِّدًا اَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا اَوِ

بیماری فساد کرنیوالی کا یا بڑہاپی سخت کا یا موت ناگہان آنی والی کا یا

الدَّجَّالَ فَالدَّجَّالُ شَرُّ غَائِبٍ يُنْتَظَرُ اَوِ السَّاعَةَ

دجال کا پس دجال برا غایب ہی کہ انتظار کیا جاتا ہی یا انتظار کرتا ہی قیامت کا

وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ❊ اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ

اور قیامت بہت سخت ہی اور تلخ ف۲ آگاہ ہو تحقیق دنیا لعنت کی گئی ہی

مَلْعُونٌ مَا فِيهَا اِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ

لعنت کی گئی وہ چیز کہ اوسمیں ہی مگر ذکر اللہ کا اور وہ چیز کہ نزدیک کردنی کہ اللہ کی اور عالم

اَوْ مُتَعَلِّمٌ ❊ لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ

یا طالب علم اگر ہوتی دنیا نزدیک اللہ کے برابر

جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقٰى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةً ❊

پر پشہ کے تو نہ پلاتا کافر کو اوس سے ایک گہونٹ

مَنْ اَحَبَّ دُنْيَاهُ اَضَرَّ بِآخِرَتِهٖ وَمَنْ اَحَبَّ آخِرَتَهٗ

جو کوئی دوست رکہی دنیا اپنی کو ضرر پہنچاتا ہی آخرت اپنی کو ف۳ اور جو کوئی دوست رکہی آخرۃ اپنی کو

اَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَآثِرُوا مَا يَبْقٰى عَلٰى مَا يَفْنٰى ❊ لُعِنَ

ضرر پہنچاتا ہی دنیا اپنی کو پس اختیار کرو اوس چیز کو کہ باقی ہی یعنی آخرت کو اوپر فانی یعنی دنیا کے لعنت کیا گیا ہے

عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ ٭ مَاذِئْبَانِ

بندہ دینار کا اور لعنت کیا گیا ہی بندہ درہم کا نہین ہین دو بھیڑیئے

جَائِعَانِ اُرْسِلَا فِیْ غَنَمٍ بِاَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ

بہوکی کہ چھوڑی جاوین ریوڑ مین تباہی کرنیوالے زیادہ واسطے اوسکے حرص

الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهٖ ٭ لَاتَتَّخِذُوا

آدمی کی سے اوپر مال اور شرف کے واسطے دین اوسکیکے فساد مت پکڑو

الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوْا فِی الدُّنْيَا ٭ مَا اَنْفَقَ مُؤْمِنٌ

باغ اور کہیتی بس رغبت کروگے دنیا مین نہ خرچ کیا مومن نے

مِنْ نَفَقَةٍ اِلَّا اُجِرَ فِيْهَا اِلَّا نَفَقَتَهٗ فِیْ هٰذَا التُّرَابِ

کچھ خرچ کرنا مگر کہ ثواب دیا جاتا ہی اوسمین مگر کہ خرچ کرنا اوسکا بیچ اس مٹی کے

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا

تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے ایک دن

وَنَحْنُ مَعَهٗ فَرَاٰى قُبَّةً مُشْرِفَةً فَقَالَ مَا هٰذِهٖ

اور ہم ساتھ اونکے تہے بس دیکھا ایک گنبذ بلند بس فرمایا کیا ہی یہہ یعنی یہہ کسنی بنایا

قَالَ اَصْحَابُهٗ هٰذِهٖ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ

عرض کیا اصحاب اونکی نے کہ یہہ واسطے فلانے شخص کے ہی انصار مین سے

فَسَكَتَ وَحَمَلَهَا فِیْ نَفْسِهٖ حَتّٰى لَمَّا جَاءَ صَاحِبُهَا

بس چپ رہے حضرت اور رکہا اوس قصہ کو اپنی دلمین یہانتک کہ جب آیا بنانیوالا اوسکا

فسلم عليه في الناس فاعرض عنه صنع ذلك

پس سلام کیا حضرت پر بیچ لوگوں کے پس مونہہ پھیر لیا حضرت نے اوس سے کیا اوسنے یہہ

مرارا حتى عرف الرجل الغضب فيه والاعراض

کئی بار یہانتک کہ پہچانا اوس شخص نے غصہ بیچ حضرت کے اور اعراض

عنه فشكى ذلك الى اصحابه وقال والله

اونسے پس شکوہ کیا اسکا طرف یاروں مقرب اونکے اور کہا قسم ہی اللہ کی

انی لانكر رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا

تحقیق میں البتہ غصہ دیکھتا ہوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا یاروں نے

خرج فراى قبتك فرجع الرجل الى قبته فهدمها

نکلے حضرت پس دیکھا گنبد تیرا پس پہرا وہ شخص طرف گنبد اپنی کے پس ڈہایا اوسکو

حتى سواها بالارض فخرج رسول الله صلى الله عليه

یہانتک کہ برابر کردیا اوسکو ساتھہ زمین کے پس نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ذات يوم فلم يرها قال ما فعلت القبة

وسلم ایک دن پس نہ دیکھا اوسکو فرمایا کیا ہوا وہ گنبد

قالوا شكى الينا صاحبها اعراضك فاخبرناه

عرض کیا صحابہ نے کہ شکوہ کیا طرف ہمارے بنانیوالے اوسکے نے مونہہ پھیرنے تمہارے کا پس خبر دی ہمنے اوسکو

فهدمها فقال اما ان كل بناء وبال على

پس ڈہایا اوسکو پس فرمایا آگاہ ہو تحقیق ہر بنا وبال ہی اوپر

صَاحِبِهٖ اِلَّا مَا لَا اِلَّا مَا لَا يَغْنِي اِلَّا مَا لَا بُدَّ

بنانیوالے اوسکیلیے مگر جو ضروری ہی مراد رہتے تہے مگر جو ضرور ہے

مِنْهُ ٭ لَيْسَ لِابْنِ اٰدَمَ حَقٌّ فِي سِوَى هٰذِهِ

اوس سے نہین ہی واسطے ابن آدم کے حق بیچ سوا ان چیزون کے

الْخِصَالِ بَيْتٌ يَسْكُنُهُ وَثَوْبٌ يُوَارِي بِهٖ عَوْرَتَهُ

گہر کہ رہے اوس مین اور کپڑا کہ ڈہانکے ساتہہ اوسکے ستر اپنا

وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَالْمَاءُ ٭ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ

اور خشک روٹی یعنے بغیر سالن کی اور پانی آیا ایک شخص پس عرض کیا ای رسول

اللّٰهِ دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ اِذَا اَنَا عَمِلْتُهُ اَحَبَّنِيَ اللّٰهُ وَ

خدا بتا و مجکو ایک عمل کہ جب کرون مین اوسکو دوست رکہی مجکو اللہ اور

اَحَبَّنِيَ النَّاسُ قَالَ اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ

دوست رکہین مجکو لوگ فرمایا بی رغبتی کر دنیا مین دوست رکہیگا تجکو اللہ

وَازْهَدْ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ ٭

اور بے رغبتی کر بیچ اوس چیز کے کہ نزدیک لوگونکے ہی یعنی مال دوست رکہینگے تجکو لوگ

نَامَ عَلٰى حَصِيرٍ فَقَامَ وَقَدْ اَثَّرَ فِي جَسَدِهٖ فَقَالَ

سوئی آنحضرت صلعم بوریی پر پس اوٹہی حال یہہ کہ تحقیق نشان پڑگئی تہی بیچ بدن اونکے پس کہا

ابْنُ مَسْعُودٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَبْسُطَ

ابن مسعود نے یارسول اللہ کاشکے تم حکم کرتے ہمکو کہ بچہانی ہم

لَكَ وَتَعْمَلُ فَقَالَ مَالِيْ وَلِلدُّنْيَا وَمَا اَنَا وَالدُّنْيَا

واسطے تمہاری اور کرتے پس فرمایا کیا ہی مجکو ساتھہ دنیا کے اور نہیں میں ساتھہ دنیا کے

اِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

مگر مانند سوار کے کہ سایہ پکڑا نیچے درخت کے پہر چلا گیا اور چھوڑ گیا اوسکو

قَالَ اَغْبَطُ اَوْلِيَائِيْ عِنْدِيْ لَمُؤْمِنٌ خَفِيْفُ

فرمایا آنحضرت نے لائق رشک کے دوستوں میری کی نزدیک میرے البتہ مومن ہی سبکبار

الْحَاذِ ذُوْ حَظٍّ مِنَ الصَّلٰوةِ اَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهٖ

صاحب بڑی حصہ کا نماز سے اچھی کی عبادت رب اپنی کی

وَاَطَاعَهٗ فِي السِّرِّ وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ لَا

اور فرمان برداری کی اوسکی پوشیدگی میں اور تہا غیر مشہور لوگوں میں نہیں

يُشَارُ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ وَكَانَ رِزْقُهٗ كَفَافًا فَصَبَرَ

اشارا کیا جاتا طرف اوسکے ساتھہ انگلیوں کے اور تہا رزق اوسکا بقدر احتیاج پس صبر کیا

عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهٖ فَقَالَ عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهٗ

اوسپر پہر نقد کیا حضرت نے ساتھہ ہاتھہ اپنی کے پس فرمایا جلدی کی گئی موت اوسکی

قَلَّتْ بَوَاكِيْهِ قَلَّ تُرَاثُهٗ * عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّيْ

کم ہوئیں رونیوالیاں اوسکی کم رہی میراث اوسکی ظاہر کیا مجہپر رب میری نے

لِيَجْعَلَ لِيْ بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا فَقُلْتُ لَا يَا رَبِّ

کہ کردے میرے لئے نالے مکے کا سونا پس عرض کیا میں نے کہ اے رب میرے

وَلٰكِنْ اَشْبَعُ يَوْمًا وَاَجُوْعُ يَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّ

ولیکن سیر ہوئین ایکدن اور بہوکا ہوئین ایکدن پس جب بہوکا ہوئین گڑگڑاؤن

اِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ

طرف تیری اور یاد کرون تجکو اور جب سیر ہوئین حمد کرون تیری اور شکر کرون تیرا۔

مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ اٰمِنًا فِيْ سِرْبِهٖ مُعَافًا فِيْ جَسَدِهٖ

جو کوئی صبح کری تم مین سے با امن جان اپنی مین با عافیت بدن اپنی مین

عِنْدَهٗ قُوْتُ يَوْمِهٖ فَكَاَنَّمَا حِيْزَتْ لَهُ الدُّنْيَا

نزدیک اوسکے قوت ایکدن کا ہو بس گویا کہ جمع کی گئی اوسکے لئے دنیا

بِحَذَافِيْرِهَا ❊ مَا مَلَاَ اٰدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ

تمام نہ بہرا آدمی نے کوئی برتن برا

بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ اٰدَمَ اُكُلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهٗ فَاِنْ

پیٹ سے کفایت ہین ابن آدم کو کتنی نوالی کہ سیدہی رکہین پیٹہہ اوسکی پس اگر

كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ وَثُلُثٌ شَرَابٌ وَثُلُثٌ

ہی ضرور پیٹ بہرنا پس تہائی رکہی کہانیکے لئی اور تہائی پانیکے لئے اور تہائی

لِنَفَسِهٖ ❊ سَمِعَ رَجُلًا يَتَجَشَّاُ فَقَالَ اَقْصِرْ مِنْ

دم آنیکے لئے سنا آنحضرت نے ایک شخص کو ڈکار لیتی ہوئی پس فرمایا کہ کم کر

جُشَاءِكَ فَاِنَّ اَطْوَلَ النَّاسِ جُوْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ڈکار اپنی پس تحقیق بہت لوگون کا بہوک مین دن قیامت کے

أَطْوَلُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا ۞ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ

بہت پیٹ بھرنی والا اونکا ہوگا دنیا مین تحقیق واسطے ہر امت کے

فِتْنَةً وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ ۞ يُجَاءُ بِابْنِ آدَمَ

فتنہ ہی اور فتنہ امت میری کا مال ہی لایا جاویگا ابن آدم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَأَنَّهُ بَذَجٌ فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

دن قیامت کے گویا کہ وہ بکری کا بچہ ہی پس کھڑا کیا جاویگا آگی اللہ تعالی کے

فَيَقُولُ لَهُ أَعْطَيْتُكَ وَخَوَّلْتُكَ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْكَ

پس فرماویگا اوسکو دیا تہا مینی تجکو مال اور مالک کیا تہا مینی تجکو اور انعام کیا مینی تجپر

فَمَا صَنَعْتَ فَيَقُولُ رَبِّ جَمَعْتُهُ وَثَمَّرْتُهُ

پس کیا کیا تو نے پس کہیگا ای رب میرے جمع کیا مینے اوسکو اور بڑہایا مینے اوسکو

وَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهِ كُلِّهِ

اور چھوڑا مینے اوسکو بہت اوسچیز کا کہ تہا پس پھیر مجکو لاؤنگا تیری پاس تمام وہ

فَيَقُولُ لَهُ أَرِنِي مَا قَدَّمْتَ فَيَقُولُ رَبِّ جَمَعْتُهُ

پس فرماویگا اوسکو دکہا مجکو جو آگی بہیجا تو نے پس کہیگا ای رب میرے جمع کیا مینی اوسکو

وَثَمَّرْتُهُ وَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ

اور بڑہایا مینے اوسکو اور چھوڑا مینے اوسکو زیادہ اوسچیز کا کہ تہا پس پھیر مجکو لاؤنگا تیری پاس

بِهِ كُلِّهِ فَإِذَا عَبْدٌ لَمْ يُقَدِّمْ خَيْرًا فَيُمْضَى بِهِ

وہ سب پس ظاہر ہوگا حال اوسکے آدمی کہ تحقیق وہ ایسا بندہ ہی کہ نہین آگی بہیجی اوسنے کوئی بھلائی پس حکم

إِلَى النَّارِ * لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

طرف دوزخ کے   نہین ہٹنی کی جگہ سے قدم ابن آدم کے دن قیامت کے

حَتّٰى يُسْأَلُ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمْرِهٖ فِيمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ

یہان تلک کہ پوچھا جائیگا پانچ چیزون سے عمر اوسکی سے کہ کس چیز مین فنا کیا اوسکو اور

شَبَابِهٖ فِيمَا أَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ

جوانی اوسکی سے کہ کس چیز مین صرف کیا اوسکو اور مال اوسکی سے کہ کہانسے کمایا اوسکو

وَفِيمَا أَنْفَقَهُ وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ * مَا زَهِدَ

اور کس چیز مین خرچ کیا اوسکو اور کیا عمل کیا موافق جاننی کے   نہین بی رغبتی کرتا

عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا إِلَّا أَنْبَتَ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فِي قَلْبِهٖ

بندہ دنیا مین   مگر کہ پیدا کرتا ہی اللہ تعالے دانائی بیچ دل اوسکے

وَأَنْطَقَ بِهَا لِسَانَهُ وَبَصَّرَهُ عَيْبَ الدُّنْيَا

اور بلواتا ہی ساتھہ اوسکے زبان اوسکی کو اور دکہاتا ہی اوسکو عیب دنیا کے

دَاءَهَا وَدَوَاءَهَا وَأَخْرَجَهُ مِنْهَا سَالِمًا إِلَى

اور بیماری اوسکی ف۱ اور دوا اوسکی اور نکالتا ہی اوسکو اوس سے سالم طرف

دَارِ السَّلَامِ * قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَخْلَصَ اللّٰهُ

بہشت کے   فرمایا آنحضرت نے تحقیق نجات پائی اوسنی کہ خالص کیا اللہ تعالی نے

قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهُ سَلِيمًا وَلِسَانَهُ

دل اوسکا ایمان کے لئے   اور کیا دل اوسکا سالم ف۲ اور زبان اوسکی

صَادِقًا وَنَفْسَهُ مُطْمَئِنَّةً وَخَلِيقَتَهُ مُسْتَقِيمَةً

سچی اور نفس اوسکا خاطر جمع والا اور طبیعت اوسکی سیدہی

وَجَعَلَ أُذُنَهُ مُسْتَمِعَةً وَعَيْنَهُ نَاظِرَةً فَأَمَّا

اور کیا کان اوسکیکو سننے والا حق کا اور آنکہہ اوسکیکو دیکہنی والی دلیلوں صانع کی پس ای پر

الْأُذُنُ فَقِمْعٌ وَأَمَّا الْعَيْنُ فَمُقِرَّةٌ لِمَا يُوعِي الْقَلْبُ

کان پس قیف ہی اور ای پر انگہہ پس ٹہیرانی والی ہی واسطی اوسچیز کے کہ نگاہ رکہتا ہی دل

وَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَهُ وَاعِيًا ※ إِذَا رَأَيْتَ

اور تحقیق نجات پائی اوسنے کہ کیا گیا دل اوسکا نگہبان یعنی امور شرع کا جب دیکہی تو

اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْيَا عَلَى مَعَاصِيهِ

اللہ عزوجل کو کہ دیتا ہی بندیکو دنیا سے اوسکے گناہوں پر

مَا يُحِبُّ فَإِنَّمَا هُوَ اسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ

جوکچہہ کہ دوست رکہتا ہی پس سوا اسکی نہیں کہ وہ ڈہیل دی ہی پہر پڑہی رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت پس جب بہولی کافر جوکچہہ نصیحت دی گئی تہی ساتہہ اسکی

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرِحُوا بِمَا

کہولے ہمنے اونپر دروازی ہر چیز کے یہانتک کہ جب خوش ہوی ساتہہ اوسچیز کے

أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ

کردی گئی پکڑا ہمنے اونکو یکایک پس اوسوقت وہ متحیر ناامید ہوسے

اِنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ دِيْنَارًا

تحقیق ایک شخص اہل صفہ مین سے مرا اور چھوڑے ایک اشرفی

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّةٌ قَالَ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ ایک داغ ہی کہا راوی نے

ثُمَّ تُوُفِّيَ اٰخَرُ فَتَرَكَ دِيْنَارَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پہر مرا اور پس چہوڑین اوسنے دو اشرفیان پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ * وَعَنْ مُعَاوِيَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ دو داغ ہین ف اور روایت ہی معاویہ سے

اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى خَالِهِ اَبِيْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ يَعُوْدُهُ

کہ تحقیق وہ داخل ہووے اوپر ماموانی کے کہ ابی ہاشم بن عتبہ تہی خبر پوچہتی تہی اونکی

فَبَكٰى اَبُوْهَاشِمٍ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكَ يَا خَالِ اَوَجَعٌ

پس روی ابو ہاشم پس کہا معاویہ نے کس چیز نے رولایا تجکو ای ماموں میری کیا درد ہی

يُشْئِزُكَ اَمْ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا قَالَ كَلَّا وَلٰكِنْ

کہ بیقرار کرتا ہی تجکو یا حرص ہی دنیا پر کہا ہرگز نہین یون ولیکن

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيْنَا عَهْدًا

رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی تہی طرف ہماری یعنی صحابہ کے ایک وصیت

لَمْ اٰخُذْ بِهِ قَالَ وَمَا ذٰلِكَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ

نہ عمل کیا مینے اوسپر کہا معاویہ نے اور کیا ہی وہ کہا سنا مینے حضرتکو کہ فرماتی تہے

إِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي

سوا اسکے نہین کہ کفایت کرتا ہی تجکو جمع کرنی مال سے خادم اور سواری بیچ

سَبِيلِ اللهِ وَإِنِّي أَرَانِي قَدْ جَمَعْتُ ✻ عَنْ أُمِّ

راہ اللہ کے یعنی جہاد کی لئی اور تحقیق مین گمان کرتا ہون اپنی کو کہ تحقیق جمع کیا مینی یعنی بہت زیادہ مال ہی

الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قُلْتُ لِأَبِي الدَّرْدَاءِ مَا لَكَ

ام درداء سے کہا اوسنے کہ کہا مینے ابی درداء سے کیا ہی تجکو کہ

لَا تَطْلُبُ كَمَا يَطْلُبُ فُلَانٌ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ

نہین مانگتا تو حضرت سے جیسا کہ مانگتا ہی فلانا پس کہا اوسنے کہ اسلئی نہین مانگتا مین کہ سنا ہی مینے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَمَامَكُمْ

رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق آگے تمہارے

عَقَبَةً كَؤُودًا لَا يَجُوزُهَا الْمُثْقِلُونَ فَأُحِبُّ أَنْ

گھاٹی سخت ہی ف[1] نہین گذر سکے اوس سے بوجہل پس دوست رکھتا ہون نہین ہے کہ

أَتَخَفَّفَ لِتِلْكَ الْعَقَبَةِ هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَمْشِي

ہلکا ہو دنیون اوس گھاٹی کے لیے کیا ہی کوئی کہ چلے

عَلَى الْمَاءِ إِلَّا ابْتَلَّتْ قَدَمَاهُ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ

پانی پر بغیر تر ہونے قدمون اپنے کے عرض کیا صحابہ نے نہین یارسول

اللهِ قَالَ كَذَلِكَ صَاحِبُ الدُّنْيَا لَا يَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوبِ ✻

اللہ فرمایا ایسے ہی دنیا دار نہین سالم رہتا گناہون سے ف[2]

مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا اِسْتِعْفَافًا عَنِ الْمَسْئَلَةِ

جو کوئی طلب کری دنیا حلال وجہ سے بچنی کے لئے سوال سے

وَسَعْيًا عَلٰی اَهْلِهٖ وَتَعَطُّفًا عَلٰی جَارِهٖ لَقِیَ اللّٰهُ

اور خبرگری کرنیکے لئے اہل اپنی پر اور مہربانی کرنیکے لئی ہمسایہ اپنی پر تو ملی گا اللہ

تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَوَجْهُهٗ مِثْلُ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ

تعالی سے دن قیامت کے اس حالمین کہ موںہہ اوسکا مانند چاند چودہوین رات کے ہوگا

وَمَنْ طَلَبَ الدُّنْیَا حَلَالًا مُکَاثِرًا مُفَاخِرًا مُرَائِیًا

اور جو کوئی طلب کری دنیا حلال وجہ سے حال یہہ کہ جمع کرنیوالا ہی مال فخر کرنیوالا ہی ریا کار

لَقِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَهُوَ عَلَیْهِ غَضْبَانُ ۞ اَلدُّنْیَا دَارُ

تو ملی گا اللہ تعالی سے اس حالمین کہ وہ اوسپر غصہ ہوگا دنیا گہر اوسکا ہی

مَنْ لَا دَارَ لَهٗ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهٗ وَلَهَا یَجْمَعُ

کہ نہین گہر اوسکے لئے آخرت مین اور مال اوسکا ہی کہ نہین مال اوسکی لئی آخرت مین اور اوسکی واسطے

مَنْ لَا عَقْلَ لَهٗ ۞ اَلْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ وَالنِّسَاءُ

وہ شخص کہ نہین عقل اوسکو شراب جامع جمیع سب گناہونکی ہی اور عورتین

حَبَائِلُ الشَّیْطٰنِ وَحُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَةٍ

جال شیطانکی ہین اور محبت دنیاکی سر ہر گناہ کا ہی

قَالَ وَسَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ اَخِّرُوا النِّسَاءَ حَیْثُ اَخَّرَ

کہا راوی نے اور سنا مینے حضرتکو کہ فرماتے تہے پیچہے ڈالو عورتونکو اسلیئے کہ پیچہی ڈالا اونکو

عَنْ اللّٰهِ تَعَالیٰ ٭ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَتَخَوَّفُ عَلیٰ

اسد تعالے سے ف تحقیق بہت خوف اوسچیز کا کہ ڈرتا ہون

اُمَّتِیَ الْھَوٰی وَطُوْلُ الْاَمَلِ فَاَمَّا الْھَوٰی فَیَصُدُّ

امت اپنی پر خواہش نفسانی اور دراز کی آرزوگی ہی یعنی حیوۃ مین پس اٰی پر خواہش پس روکتی ہی

عَنِ الْحَقِّ وَ اَمَّا طُوْلُ الْاَمَلِ فَیُنْسِی الْاٰخِرَۃَ وَھٰذِہٖ

حق سے اور اٰی پر درازگی آرزوگی پس بھلا دیتی ہی آخرت کو اور یہہ

الدُّنْیَا مُرْتَحِلَۃٌ ذَاھِبَۃٌ وَھٰذِہِ الْاٰخِرَۃُ مُرْتَحِلَۃٌ

دنیا کوچ کرنیوالی جانیوالی ہی اور یہہ آخرت کوچ کرنیوالی

قَادِمَۃٌ وَلِکُلِّ وَاحِدَۃٍ مِنْھُمَا بَنُوْنَ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ

آنیوالی ہی اور واسطے ہر ایک کے ان دونوںمین سے تابعدار ہین پس اگر سکوتم

اَنْ لَا تَکُوْنُوْا مِنْ بَنِی الدُّنْیَا فَافْعَلُوْا فَاِنَّکُمُ الْیَوْمَ

یہہ کہ نہو تابعداروں دنیا کے سے پس ہو پس تحقیق تم آج

فِیْ دَارِ الْعَمَلِ وَلَا حِسَابَ وَاَنْتُمْ غَدًا فِیْ دَارِ

بیچ گہر عمل کے ہو اور نہین حساب اور تم کل کو بیچ گہر

الْاٰخِرَۃِ وَلَا عَمَلَ ٭ اَلَا اِنَّ الدُّنْیَا عَرَضٌ حَاضِرٌ

آخرت کے ہوگے اور نہین عمل آگاہ ہو تحقیق دنیا اسباب موجود ہے

یَاْکُلُ مِنْهُ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَۃَ اَجَلٌ

کہاتے ہین اوس سے نیک و بد آگاہ ہو اور تحقیق آخرۃ وقت

صَادِقٌ وَيَقْضِي فِيهَا مَلِكٌ قَادِرٌ اَلَا وَاِنَّ الْخَيْرَ

سچا ہی اور حکم کریگا اوسمین بادشاہ قادر آگاہ ہو اور تحقیق تمام

كُلَّهُ بِحَذَافِيرِهِ فِي الْجَنَّةِ اَلَا وَاِنَّ الشَّرَّ كُلَّهُ

بہلائیان اکٹہی بہشت مین ہین آگاہ ہو اور تحقیق تمام برائیان

بِحَذَافِيرِهِ فِي النَّارِ اَلَا فَاعْمَلُوا وَاَنْتُمْ مِنَ

اکٹہی دوزخ مین ہین آگاہ ہو پس عمل کرو اور تم

اللّٰهِ عَلَى حَذَرٍ وَاعْلَمُوا اَنَّكُمْ مَعْرُوضُونَ عَلَى

اللہ تعالے سے اوپر خوف کے ہو اور جانو کہ تحقیق تم پر پیش کئے جاوینگے

اَعْمَالِكُمْ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ

عمل تمہارے پس جو کوئی کرے برابر ذرہ کے بہلائی دیکہیگا اوسکو اور جو

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۞ مَا طَلَعَتِ

کوئی کری برابر ذرہ کے برائی دیکہیگا اوسکو نہین نکلتا

الشَّمْسُ اِلَّا وَبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ

آفتاب مگر اوسکی دونو طرف دو فرشتے ہوتے ہین پکارتے ہین سناتے ہین

الْخَلَائِقَ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوا اِلَى

خلائق کو سوا جن وانس کے ای لوگو آؤ طرف

رَبِّكُمْ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى ۞ اِذَا

رب اپنی کے جو مال کہ کم ہو اور کفایت کری بہتر ہی اوس سے کہ بہت ہو اور غافل کری یاد اوسکی سے جب

مَاتَ الْمَيِّتُ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ مَا قَدَّمَ وَقَالَ

مرتا ہی آدمی کہتے ہیں فرشتے کہ کیا آگے بھیجا اور کہتے ہیں

بَنُوْٓا اٰدَمَ مَا خَلَّفَ ٭ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

بنی آدم یعنی وارث کیا پیچھے چھوڑا ف عرض کیا گیا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ قَالَ كُلُّ

اللہ علیہ وسلم سے کہ کون آدمی افضل ہی فرمایا ہر

مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ صَدُوْقِ اللِّسَانِ قَالُوْا صَدُوْقُ

پاک دل سچا زبان کا عرض کیا صحابہ نے کہ سچا

اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ فَمَا مَخْمُوْمُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ النَّقِيُّ

زبان کا جانتے ہیں ہم اوسکو پس کیا ہی مخموم القلب فرمایا کہ وہ ہی پاک

التَّقِيُّ لَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ

متقی کہ نہیں گناہ ای اوسپر اور نہ ظلم اور نہ کینہ اور نہ حسد

اَرْبَعٌ اِذَا كُنَّ فِيْكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ الدُّنْيَا

چار خصلتیں ہیں کہ جب ہووین تجمین پس نہیں ضرر ہی تجکو فوت ہونے سے دنیا سی ف۲

حِفْظُ اَمَانَةٍ وَصِدْقُ حَدِيْثٍ وَحُسْنُ خُلُقَةٍ

محافظت امانت کی اور سچ بات اور نیک طبیعت

وَعِفَّةٌ فِيْ طُعْمَةٍ ٭ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّهُ قِيْلَ

اور پرہیزگاری بیچ لقمہ کے ف۳ کہا مالک نے کہ پہنچی مجکو کہ تحقیق کہا گیا

لِلُقْمَانَ الْحَكِيْمِ مَا بَلَغَ بِكَ مَا نَرَى يَعْنِي الْفَضْلَ قَالَ

لقمان حکیم کو کس چیز نے پہونچایا تجکو اس مرتبہ کو کہ دیکھتے ہیں ہم مراد رکھتا تہا بزرگی کہا

صِدْقُ الْحَدِيْثِ وَاَدَاءُ الْاَمَانَةِ وَتَرْكُ مَا لَا

سچ بات نے اور ادار امانت نے اور چہوڑنے

يَعْنِيْنِيْ ٭ تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ فَتَجِيْءُ الصَّلٰوةُ فَتَقُوْلُ

بیفایدہ بات نے آوینگے اعمال ف۱ پس آویگی نماز پس کہیگی

يَا رَبِّ اَنَا الصَّلٰوةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ فَتَجِيْءُ

ای رب میرے مین ہون نماز ف۲ پس فرماویگا اللہ تعالے تحقیق تو اوپر بہلائی ہی پس آویگا

الصَّدَقَةُ فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُوْلُ

صدقہ پس کہیگا ای رب میرے مین صدقہ ہون پس فرماویگا اللہ تعالے

اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيْءُ الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ

تحقیق تو اوپر بہلائی کے ہی پہر آویگا روزہ پس کہیگا ای رب میرے

اَنَا الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ

مین روزہ ہون پس فرماویگا اللہ تعالے تحقیق تو اوپر بہلائی کے ہی پہر آوینگے اور اعمال

عَلٰى ذٰلِكَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تع اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيْءُ

اسیطرح فرماویگا اللہ تعالے تحقیق تو اوپر بہلائی کے ہی پہر آویگا

الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنْتَ السَّلَامُ وَاَنَا

اسلام پس کہیگا ای رب میرے تو سالم ہی یعنی عیبون سے اور مین

ف۱ یعنی شفاعت کے لیے یعنی شفاعت کرنے کو ۱۲ ق

ف۲ یعنی میری نمازی پر شفاعت کاری ۱۲ ق

ف۳ یعنی تو خوب ہی نیکی فقط تیری شفاعت نہیں کرنی ۱۲ ق

الاسلام فیقول اللہ تعالیٰ انک علیٰ خیر بک الیوم

اسلام ہون پس فرماویگا اللہ تعالیٰ تحقیق تو بہلائی پر ہے بسبب تیری ہی آج

اخذ و بک اعطی قال اللہ تعالیٰ فی کتابہ و من

ہو اخذہ کرونگا اور ساتہہ و سیلہ تیری کی دونگا ف فرمایا اللہ تعالیٰ اپنی کتاب مین اور جو کوئی

یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو

ڈہونڈہی سوائے اسلام کے دین پس ہرگز نہ قبول کیا جاویگا اوس سے اور وہ

فی الاخرۃ من الخاسرین ٭ جاء رجل الی النبی صلی

آخرۃ مین نقصان والونمین سے ہوگا آیا ایک شخص نبی صلے

اللہ علیہ وسلم فقال عظنی واوجز فقال اذا قمت

اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا نصیحت کرو مجکو اور مختصر کرو پس فرمایا جب کہڑا ہووی تو

فی صلوتک فصل صلوۃ مودع ولا تکلم بکلام

نماز اپنی مین پس پڑہ نماز رخصت کرنیوالیکی سی ف۲ اور نہ بولے وہ بات

تعتذر منہ غدا واجمع الایاس مما فی ایدی

کہ عذر کری تو اوس سے کل کو ف۳ اور قصد کر ناامیدی کا اوس چیز سے کہ لوگونکے ہاتہہ

الناس ٭ تلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مین ہی یعنی مال کی طمع مکر پڑہی رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیتہ

فمن یرد اللہ ان یہدیہ یشرح صدرہ للاسلام

پس جسکو چاہی اللہ یہہ کہ راہ دکہاوے اوسکو کہولتا ہی سینہ اوسکا اسلام کے لئے

ف۱ یعنی پکا پکا ہی تم ۱۲

ف۲ یعنی مانند اوس شخص کے جو پہر نماز نہ پڑہیگا سو جیسے وہ شخص اوسکو پڑہیگا الا ہی باحسن ۱۲

ف۳ یعنی قیامت کے دن ۱۲

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اِنَّ النُّوْرَ اِذَا دَخَلَ الصَّدْرَ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق نور جب داخل ہوتا ہی سینہ مین

انْفَسَحَ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَلْ لِّذٰلِکَ مِنْ عَلَمٍ

کہل جاتا ہی پس عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ آیا واسطے اس حالت کے علامت ہے کہ

یُعْرَفُ بِہٖ قَالَ نَعَمْ التَّجَافِیْ مِنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَ

پہچانی جاوے ساتہہ اسکی فرمایا ہان دور ہونا گہر غرور کی سے یعنے دنیا سی اور

الْاِنَابَۃُ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ

رجوع کرنا طرف گہر ہمیشگی کے اور مستعد ہونا موت کے لئے

قَبْلَ نُزُوْلِہٖ ؀ اِذَا رَاَیْتُمُ الْعَبْدَ یُعْطٰی زُھْدًا فِی

پہلے اوترنے اوسکے سے جب دیکہو تم بندی کو کر دیا گیا ہی بے رغبتی

الدُّنْیَا وَقِلَّۃَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوْا مِنْہُ فَاِنَّہٗ یُلَقَّی الْحِکْمَۃَ ؀

دنیا مین اور کم گویائی پس نزدیک ہو اوس سے پس تحقیق وہ سکہایا جاتا ہی حکمت

یعنی ایسی حکمت ... صدق مقال ...

باب فضیلت فقرا کا اور بیان گذران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

رُبَّ اَشْعَثَ اَغْبَرَ مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ

بعضی پریشان بال غبار آلودہ دہکی دئی گئے دروازون سے اگر قسم کہاوے

عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ ؀ اِطَّلَعْتُ فِی الْجَنَّۃِ فَرَاَیْتُ

اللہ پر البتہ سچ کرے اوسکو فرمایا حضرت نے جہانکا مین جنت مین پس دیکہی مینے

أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ وَرَأَيْتُ

اکثر رہنے والے اوسکے محتاج اور جہانکا مینے دوزخ مین پس دیکھی مینے

أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ ❊ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ

اکثر رہنی والی اوسکی عورتین ❊ نہ سیر ہوئے گہر کے لوگ حضرت محمد کے

مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ

جو کی روٹی سے دو دن پے درپے یہان تلک کہ وفات ہوئے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ❊ أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ❊ تحقیق ابو ہریرہ گذری ایک قوم پر

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ شَاةٌ مَصْلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَأَبَى أَنْ

کہ آگے اونکے رکہی تہی ایک بکری بریان پس بلایا اونہون نے انکو پس انکار کیا انہون نے

يَأْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہانے سے اور کہا کہ نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ ❊ قَالَ عُمَرُ دَخَلْتُ

دنیا سے اور نہین سیر ہوئے جو کی روٹی سے کہا عمر نے

عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ

کہ گیا مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ناگہان وہ

مُضْطَجِعٌ عَلَى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ

لیٹے تہے چارپائی پر کہ نہین تہا درمیان حضرت کے اور درمیان اوسکے

فِرَاشٌ قَدْ اَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهٖ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ

بچھونا تحقیق نشان ڈالے چارپائی نے بیچ پہلو اونکےکے لگائی ہوئی تہی تکیہ چمڑی کا

مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيْفٌ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ

کہ بہرا او سکا پوست خرما تہا عرض کیا مینے ای رسول خدا دعا کرو

اللّٰهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلٰى اُمَّتِكَ فَاِنَّ فَارِسَ وَالرُّوْمَ

اللہ سے پس فراخی کرے امت تمہاری پر پس تحقیق فارس اور روم

قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ لَا يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ فَقَالَ

تحقیق فراخی کی گئی اونپر اور وہ نہیں عبادت کرتے ہیں اللہ کی پس فرمایا

اَوَفِيْ هٰذَا اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اُولٰٓئِكَ قَوْمٌ

کیا اسی فکر میں ہی تو ای ابن خطاب یہہ قوم ہیں

عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِيْ

کہ جلدی کی گئی ہیں اونکے لئے لذتیں اونکی زندگانی دنیا میں اور

رِوَايَةٍ اَمَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا

ایک روایت میں آیا ہی کہ کیا نہیں راضی ہی تو یہہ کہ ہووے اونکے لئے دنیا اور ہمارے لئے

الْاٰخِرَةُ ٭ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ سَبْعِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ

آخرت ٭ کہا ابوہریرہ نے کہ البتہ تحقیق دیکہے مینے ستر صحابی

الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَاءٌ اِمَّا اِزَارٌ

صفہ والے کہ نہیں تہا اونمیں سے کوئی شخص کہ اوسپر چادر ہو اور تہمت یا فقط تہمت تہا

وَأَمَّا كِسَاءٌ قَدْ رَبَطُوا فِي أَعْنَاقِهِمْ فَمِنْهَا مَا

اور یا فقط کملی تحقیق باندھتے تھے گردنوں اپنی میں پس بعضے اونمیں وہ

يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ

کہ پہنچتی آدھی پنڈلی تک اور بعضی اونمیں سے وہ تھی کہ پہنچتی ٹخنوں تلک

فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةَ أَنْ تُرَى عَوْرَتُهُ ۞

پس اکھٹا کرتا اوسکو ساتھ ہاتھ اپنی کے واسطے مکروہ جاننے اسکی کہ معلوم ہو ستر اوسکا

يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسِمِائَةِ

داخل ہونگے فقیر جنت میں پہلے تونگروں کے پانسو برس

عَامٍ نِصْفِ يَوْمٍ ۞ قَالَ ابْغُونِي فِي ضُعَفَائِكُمْ

کہ آدھا دن ہے فـ فرمایا حضرت نے ڈھونڈھو مجھکو بیچ ضعیفوں اپنے کے

فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ أَوْ تُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ ۞ لَا

پس سوا اسکے نہیں کہ رزق دیے جاتے ہو یا مدد کیے جاتے ہو بسبب برکت ضعیفوں اپنے کے

تَغْبِطَنَّ فَاجِرًا بِنِعْمَةٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا هُوَ لَاقٍ

نہ رشک مت لیجیو فاجر پر ساتھ نعمت کے کیونکہ تحقیق تو نہیں جانتا ہے اوس چیز کو کہ وہ ملنے والا ہے

بَعْدَ مَوْتِهِ إِنَّ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ

بعد مرگ اپنی کے تحقیق اوسکے لیے اللہ کے پاس مارنے والا ہے کہ نہیں مرنے کا

يَعْنِي النَّارَ ۞ إِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا

یعنی آگ ۞ جب دوست رکھتا ہے اللہ ایک بندہ کو روکتا ہے اوسکو دنیا سے

اللهُ عَلَيْهِ كَتَبَهُ اللهُ شَاكِرًا صَابِرًا وَمَنْ نَظَرَ فِي

الله اوسپر لکھتا ہی الله اوسکو شکر والا صبر والا اور جو کوئی دیکھی

دِيْنِهٖ اِلٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهٗ وَنَظَرَ فِيْ دُنْيَاهُ اِلٰى مَنْ

دین اپنی مین طرف اوسکی کہ وہ کم اوس سی ہی اور دیکھی دنیا اپنی مین طرف اوسکی

هُوَ فَوْقَهٗ فَاَسِفَ عَلٰى مَا فَاتَهٗ مِنْهُ لَمْ يَكْتُبْهُ اللهُ

کہ وہ بہتر اوس سی ہی پس تاسف کری اوس چیز پر کہ فوت ہوئی اوس سی تو نہ لکہیگا اوسکو الله

شَاكِرًا وَّلَا صَابِرًا ❊ قَالَ اَمَرَنِيْ خَلِيْلِيْ بِسَبْعٍ اَمَرَنِيْ

شکر والا اور نہ صبر والا ف کہا ابوذر نے حکم کیا مجکو دوست میری نے یعنی پیغمبر خدا نے ساتھ سات باتکی

بِحُبِّ الْمَسَاكِيْنِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ وَاَمَرَنِيْ اَنْ اَنْظُرَ

حکم کیا مجکو ساتھ دوستی مسکینونکی اور قریب ہونیکی اونسے اور حکم کیا مجکو یہہ کہ دیکھون مین

اِلٰى مَنْ هُوَ دُوْنِيْ وَلَا اَنْظُرَ اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقِيْ وَاَمَرَنِيْ

طرف اوسکی کہ وہ کم مجسی ہی یعنی دنیا کی مقدار مین اور نہ دیکھون مین طرف اوسکی کہ وہ بہتر ہی مجسے اور حکم کیا مجکو

اَنْ اَصِلَ الرَّحِمَ وَاِنْ اَدْبَرَتْ وَاَمَرَنِيْ اَنْ لَّا اَسْاَلَ

یہہ کہ ملاؤن قرابت یعنی ناتی داروںسی سلوک کرون اور اگرچہ کاٹی وہ اور حکم کیا مجکو یہہ کہ نہ مانگو

اَحَدًا شَيْئًا وَاَمَرَنِيْ اَنْ اَقُوْلَ بِالْحَقِّ وَاِنْ كَانَ مُرًّا

کسی سے کچھ اور حکم کیا مجکو یہہ کہوں مین حق اور اگرچہ ہو کڑوا

وَاَمَرَنِيْ اَنْ لَّا اَخَافَ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَاَمَرَنِيْ

اور حکم کیا مجکو یہہ کہ نہ ڈرون مین بیچ دین الله کے ملامت کرنیوالیکی سے اور حکم کیا مجکو

ف یعنی جب دینکی بات مین کسیکو اپنی سے زیادہ دیکھی تو سیکھی کہ فلانا شخص مجھ سے زیادہ عبادت کرتا ہی مین بھی کرون تو اوسکا حال سیکھیگا اور اگر دنیا مین اپنی سے کمتر دیکھی تو شکر کریگا اور جب دنیا مین بہتر دیکھی تو ... فلانا مجھ سے زیادہ مصیبت مین گرفتار ہی تو صبر آجائیگا اور فلانا اسکی مین ... پیدا ہوویگا ۱۲

اَنْ اُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهُنَّ

بہت کہنی لا حول ولا قوۃ الا باللہ کا پس تحقیق کلمہ لاحول

مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ ✻ حُبِّبَ اِلَيَّ الطِّيبُ وَالنِّسَاءُ

اوس گنج مین سے ہی نیچی عرش کے ہی محبوب ہی طرف میری خوشبو اور عورت

وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ ✻ اِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ

اور گردانی گئی ہی میری خوشدلی نمازمین ✻ بچا تو اپنی تئین چین سے

فَاِنَّ عِبَادَ اللّٰهِ لَيْسُوا بِالْمُتَنَعِّمِيْنَ ✻ مَنْ رَضِيَ

پس تحقیق بندی اللہ کے نہین ہوتے ہین چین والے جوکوئی راضی ہو

مِنَ اللّٰهِ بِالْيَسِيْرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْقَلِيْلِ

اللہ سے ساتھ تہوڑی رزق کے راضی ہوتا ہی اللہ اوس سے ساتھ تہوڑی

مِنَ الْعَمَلِ ✻ مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ فَكَتَمَهُ النَّاسَ

عمل کے جوکوئی بہوکا ہو یا محتاج ہو پس چہپا دی اسکو لوگون سے

كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَرْزُقَهُ رِزْقَ سَنَةٍ

ہوگا حق اللہ عزوجل پر یہہ کہ دیگا اوسکو رزق ایک برس کا

مِنْ حَلَالٍ ✻ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيْرَ

حلال سے تحقیق اللہ تعالی دوست رکہتا ہی بندی اپنی کو کہ ہو مومن محتاج

الْمُتَعَفِّفَ اَبَا الْعِيَالِ ✻ اِسْتَسْقٰى يَوْمًا عُمَرُ

پرہیزگار اولادوالا پانی مانگا ایکدن حضرت عمر نے

فجئ بماء قد شيب بعسل فقال انه لطيب لكني
پس حاضر کیا گیا پانی ملا ہوا شہد کا پس کہا تحقیق یہہ خوب ہی لیکن میں نے
اسمع الله عز وجل نعى على قوم شهواتهم فقال
سنا ہی اللہ عز وجل کو کہ عیب کیا اوپر ایک قوم کے خواہشوں اونکی کا پس فرمایا اللہ
اذهبتم طيباتكم في حيوتكم الدنيا واستمتعتم
لیگئی تم خواہشیں اپنی بیچ زندگانی دنیا اپنی کے اور فایدہ اوٹھایا تمنے
بها فاخاف ان تكون حسناتنا عجلت لنا فلم يشربه
ساتھہ اونکے پس ڈرتا ہوں یہہ کہ ہوویں ثواب نیکیوں ہماریکی جلدی کی گئی واسطے ہمارے پس نہ پیا
قال ما شبعنا من تمر حتى فتحنا خيبر ٭
کہا ابن عمر نے کہ نہ سیر ہوئے ہم کھجوروں سے یہانتک کہ فتح کیا ہمنے خیبر ف ۲

باب امل اور حرص کا ہی

قال رسول الله صلى الله
فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عليه وسلم يهرم ابن ادم ويشب منه اثنان
علیہ وسلم نے بڈھا ہوتا ہی ابن آدم اور جوان ہوتی ہیں اوس سے دو چیزیں
الحرص على المال والحرص على العمر ٭ اعذر الله
حرص مال پر اور حرص عمر پر ٭ دور کیا اللہ نے
الى امرئ اخر اجله حتى بلغه ستين سنة ٭
عذر اوس شخص کا کہ تاخیر دیا اجل اوسکیکو یہانتک کہ پہونچایا اوسکو ساٹھہ برس کو ف ۳

لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى

اگر ہوں واسطے ابن آدم کے دو نالے مال سے البتہ ڈھونڈھے

ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ

تیسرا اور نہیں بھرتی ہے پیٹ ابن آدم کو کوئی چیز مگر مٹی ف

وَيَتُوبُ اللهُ عَلَى مَنْ تَابَ ۞ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ

اور توبہ قبول کرتا ہے اللہ اوسکی کہ توبہ کرتا ہے ف کہا ابن عمر نے کہ پکڑا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِي فَقَالَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بعض بدن میرا پس فرمایا

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ

ہو دنیا میں گویا کہ تو مسافر ہے یا گذرنے والا راہ کا

وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ ۞ قَالَ مَرَّ بِنَا

اور گن نفس اپنا قبر والوں سے ف کہا ابن عمر نے کہ گذرے ہم پر

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَأُمِّي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں اور ماں میری

نُطَيِّنُ شَيْئًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عَبْدَ اللهِ قُلْتُ

مٹی سے بناتی تھی کچھ یعنی گھر پس فرمایا کیا ہے یہ اے عبد اللہ کہا میں نے

شَيْءٌ نُصْلِحُهُ قَالَ الْأَمْرُ أَسْرَعُ مِنْ ذٰلِكَ ۞

دیوار ہے کہ درست کرتی ہیں ہم اوسکو فرمایا امر بہت شتاب ہے اس سے

ف یعنی سبب حرص کے نہیں بھرتا پیٹ اوسکا جب تک نہیں مرتا ۱۲

ف یعنی حرص سے ۱۲

ف یعنی سبب ... [illegible] ... اپنی زندگی ... ۱۲

ف یعنی اجل اور دنیا کی سے ... آنے والی ہے جلدی ۱۲

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُهْرِيقُ

تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے کہ پیشاب کرتے

الْمَاءَ فَيَتَيَمَّمُ بِالتُّرَابِ فَأَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

پس تیمم کرتے ساتھ مٹی کے پس عرض کیا میںنے ای رسول خدا

عن ابن عباس

إِنَّ الْمَاءَ مِنْكَ قَرِيبٌ يَقُولُ مَا يُدْرِينِي لَعَلِّي

تحقیق پانی آپسے قریب ہی فرمایا کیا جانتا ہوں میں شاید کہ میں

لَا أَبْلُغُهُ ؀ قَالَ هٰذَا ابْنُ آدَمَ وَهٰذَا أَجَلُهُ

پہنچوں پانی تلک ف۱ فرمایا حضرت نے یہ ابن آدم ہی اور یہ اجل اوسکی ہے

وَوَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ قَفَاهُ ثُمَّ بَسَطَ فَقَالَ وَثَمَّ

اور رکھا ہاتھ اپنا نزدیک گدی اپنی کے پھر پھیلایا یعنی دور کیا پس فرمایا اور اوس جگہ

أَمَلُهُ ؀ أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ

یعنی دور آرزو اوسکی ہے ف۲ عمریں امت میری کی درمیان ساٹھ کے ستر تلک ہیں

وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذٰلِكَ ؀ أَوَّلُ صَلَاحِ هٰذِهِ

اور کم اونکا ہی وہ شخص کہ تجاوز کری اس سے اول سنوار اس

الْأُمَّةِ الْيَقِينُ وَالزُّهْدُ وَأَوَّلُ فَسَادِهَا الْبُخْلُ

امت کا یقین ہی ف۳ اور زہد اور اول بگاڑ اسکا بخل ہے

وَالْأَمَلُ ؀ لَيْسَ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا بِلُبْسِ الْغَلِيظِ

اور آرزو نہیں ہے زہد دنیا میں ساتھ پہننے موٹی

ف۱ یعنی عمر دنیا کی تھوڑی ہی اور وقت ... یاد نہ کریں پانی تلک پہنچوں اور وضو کروں ۱۲ حق

ف۲ یعنی اجل نزدیک ہی سر کے اور آرزو دور دراز ۱۲ حق

ف۳ یعنی نفس اسپر سر اسکا ارزق متکفل رزق کاری ... یقین اسکا ... بخل بسبب ... اور آرزو ... ۱۲

وَالْخَشِنِ وَاَكْلِ الْجَشِبِ اِنَّمَا الزُّهْدُ فِى الدُّنْيَا قِصَرُ
اور گزی کے اور کہانے روکہی روٹی کے سوائے اسکے نہین کہ زہد دنیا مین کم
الْاَمَلِ ٭ سَمِعْتُ مَالِكًا وَسُئِلَ اَىُّ شَيْءٍ
آرزوی ہے سنا مینے مالک سے اوس حالمین کہ پوچہی گئی کہ کیا چیز ہی
اَلزُّهْدُ فِى الدُّنْيَا قَالَ طِيبُ الْكَسْبِ وَقِصَرُ الْاَمَلِ
زہد دنیا مین فرمایا کسب حلال اور کم آرزوی

باب دوست رکہنی مال کا اور عمر کا طاعت کی لیئے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی دوست رکہتا ہی
اَلْعَبْدَ التَّقِىَّ الْغَنِىَّ الْخَفِىَّ ٭ اِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا
بندی متقی غنی گوشہ نشین کو تحقیق ایک شخص نے کہا ای
رَسُولَ اللّٰهِ اَىُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ
رسول خدا کے کونسا آدمی بہتر ہی فرمایا وہ شخص کہ دراز ہو عمر اوسکی
وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَاَىُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ
اور اچہی ہون عمل اوسکے کہا پس کونسا آدمی برا ہی فرمایا وہ کہ دراز ہو
عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ ٭ يَقُولُ ثَلٰثٌ اُقْسِمُ
عمر اوسکی اور بری ہون عمل اوسکے فرماتے ہیے حضرت تین باتین ہین کہ قسم کہاتا ہون مین

رزقه الله علما ولم يرزقه مالا فهو صادق النية

کردیا اوسکو اللہ تعالی نے علم اور نہ دیا اوسکو مال پس وہ سچی ف۱ نیت کا ہی

يقول لو ان لي مالا لعملت بعمل فلان فاجرهما

کہتا ہی اگر تحقیق میری لئی مال ہوتا تو البتہ کرتا مین کام فلانی کا سا پس ثواب اون دونونکا

سواء وعبد رزقه الله مالا ولم يرزقه علما

برابر ہی اور دوسرا وہ بندا کہ دیا اوسکو اللہ نے مال اور نہ دیا اوسکو علم

فهو يتخبط في ماله بغير علم لا يتقي فيه ربه

پس وہ تصرف کرتا ہی مال اپنی مین جابیجا بغیر علم کے ف۲ نہین ڈرتا ہی اوسمین رب اپنی سی

ولا يصل فيه رحمه ولا يعمل فيه بحق فهذا

اور نہ صلہ رحم کرتا ہی اوسمین اور نہ عمل کرتا ہی اوسمین موافق حق کے پس یہہ

باخبث المنازل وعبد لم يرزقه الله مالا ولا

بری مرتبہ کا ہی اور چوتھی وہ بندا کہ نہ دیا اوسکو اللہ تعالی نے مال اور نہ

علما فهو يقول لو ان لي مالا لعملت فيه بعمل

علم پس وہ کہتا ہے اگر تحقیق میری لئے مال ہوتا تو البتہ کرتا مین اوسمین کام

فلان فهو بنيته ووزرهما سواء ان الله

فلانی کا سا پس وہ بدنیت ہی اور گناہ دونونکا برابر ہے ف۳ تحقیق اللہ

تعالی اذا اراد بعبده خيرا استعمله فقيل وكيف

تعالی جب چاہتا ہی ساتھ بندی کے بھلائی کام مین لاتا ہے اوسکو پس کہا گیا کہ کیونکر

ف۱ یعنی ثواب نیت دونونکا برابر ہی ۱۲

ف۲ یعنی بیجا اپنی رب کی یعنی نگاہ نہین رکھتا ۱۲

ف۳ یعنی جو کہ بری طرح مال خرچ کیا ہی اوسکی آرزو بہی کرتا ہی ۱۲

يَسْتَعْمِلُهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ

کام میں لاتا ہی اوسکو یا رسول اللہ فرمایا کہ توفیق دیتا ہی اوسکو اچھی کام کی

قَبْلَ الْمَوْتِ * اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا

پہلے موت سے دانا وہ ہی کہ حساب لیتا رہا نفس اپنی اور عمل کیا واسطے ثواب

بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا

بعد موت کے اور احمق وہ ہی کہ تابع کیا نفس اپنے کو خواہش اوسکی کا

وَتَمَنّٰى عَلَى اللهِ * يُنَادِيْ مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ

اور آرزو رکھی اللہ پر پکاریگا پکارنیوالا یعنی فرشتہ دن قیامت کے کہ کہاں ہیں

اَبْنَاءُ السِّتِّيْنَ وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِيْ قَالَ اللهُ تَعَالٰى

ساٹھ برس کی عمر والے اور وہ ایسی عمر ہی کہ فرمایا اللہ تعالی نے

اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ

کیا نہ عمر دی تھی ہمنے تمکو اوس قدر کہ نصیحت قبول کرتا اوسمیں جو شخص کہ نصیحت پکڑتا اور آیا

النَّذِيْرُ * اِنَّ عَبْدًا لَوْ خَرَّ عَلٰى وَجْهِهٖ مِنْ يَوْمٍ

تمکو ڈرانیوالا تحقیق بندہ اگر گری اپنے مونہہ کے بل جیدن سے کہ

وُلِدَ اِلٰى اَنْ يَمُوْتَ هَرَمًا فِيْ طَاعَةِ اللهِ لَحَقَّرَهُ

پیدا کیا گیا ہی یہانتک کہ مرے بڑہاپی سے طاعت اللہ کی میں تو البتہ کم جانیگا اوسکو

فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَوَدَّ اَنَّهُ رُدَّ اِلَى الدُّنْيَا

بیچ اوس دن کے اور البتہ دوست رکھیگا کہ تحقیق وہ پھیرا جاوے طرف دنیا کے

كيما يزداد من الاجر والثواب باب توكل كا اور صبر كا

ذكر زياده حاصل كرے اجر اور ثواب كے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل الجنة

فرمايا رسول خدا صلے الله عليه وسلم نے داخل ہونگے بہشت میں

من امتي سبعون الفا بغير حساب هم الذين

امت ميرى سے ستر ہزار ف۱ بغير حساب كے وه وه ہيں

لا يسترقون ولا يتطيرون وعلى ربهم يتوكلون

كه نه منتر پڑھواتے ہيں اور نه فال بد ليتے ہيں اور اپنے رب پر بهروسا كرتے ہيں

عجبا لامر المؤمن ان امره كله له خير وليس

عجب ہى واسطے حال مومن كے كه تحقيق سب كام اوسكے لئے بہتر ہيں اور نہيں

ذلك لاحد الا للمؤمن ان اصابته سراء شكر

يه كسيكے لئے مگر مومن ہى كے لئے ہى اگر پہونچى اوسكو خوشى شكر كرے

فكان خيرا له وان اصابته ضراء صبر فكان

پس ہوئے بہتر اوسكے لئے اور اگر پہونچى اوسكو ضرر صبر كرے پس ہووے

خيرا له * المؤمن القوي خير واحب الى الله

بہتر اوسكے لئے مومن قوى ف۳ بہتر اور پيارا ہى طرف الله كے

من المؤمن الضعيف وفي كل خير احرص على ما

مومن ضعيف سے اور بيچ ہر مسلمان كے بهلائى ہى حرص كر اوس چيز پر

۴۰

يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجِزْ وَاِنْ اَصَابَكَ

کہ نفع دی تجکو اور مدد مانگ اللہ سے اور مت تھک عمل سے اور اگر پہونچی تجکو

شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ اَنِّيْ فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلٰكِنْ

کچھ یعنی مصیبت پس مت کہہ کہ اگر تحقیق میں کرتا ایسا تو ہوتا ایسا اور ایسا ولیکن

قُلْ قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ

کہہ مقدر کیا اللہ نے اور جو چاہا کیا پس تحقیق لفظ لو کا کھولتا ہی عمل

الشَّيْطٰنِ * لَوْ اَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ

شیطان کا ف٢ اگر تحقیق تم توکل کرتے اللہ تعالی پر حق توکل اوسکے کا

لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُوْا خِمَاصًا وَتَرُوْحُ

تو البتہ رزق دیتا تمکو جیسیکہ رزق دیتا ہی جانوروں کو صبحکو نکلتی ہیں بھوکے اور شام کو جاتے

بِطَانًا * اَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ

کہونسلوں میں پیٹ بھرے ای لوگو نہیں ہی کوئی چیز کہ نزدیک کری تم کو

اِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ اِلَّا قَدْ اَمَرْتُكُمْ بِهٖ

طرف جنت کے اور دور کرے تمکو دوزخ سے مگر تحقیق جو میں نے حکم کیا ہی تمکو ساتھ اوسکے

وَلَيْسَ شَيْءٌ يُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ

اور نہیں کوئی چیز کہ نزدیک کری تمکو دوزخ سے اور دور کرے تمکو بہشت سے

اِلَّا قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ وَاِنَّ الرُّوْحَ الْاَمِيْنَ نَفَثَ

مگر تحقیق جو منع کیا میں نے تمکو اوس سے اور تحقیق روح الامین نے یعنی جبرئیل نے پہونکا

ق

فِیْ رُوْعِیْ اَنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰی تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا

دل میرے مین یعنی وحی خفی لائی کہ تحقیق کوئی نفس ہرگز نہین مریگا یہانتک کہ پورا لیوے رزق اپنا

اَلَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِی الطَّلَبِ وَلَا يَحْمِلَنَّكُمْ

اگاہ ہو پس ڈرو اللہ سے اور میانہ روی کرو ف۲ طلب مین ف۳ اور نہ باعث ہووی تمکو

اِسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ اَنْ تَطْلُبُوْهُ بِمَعَاصِی اللّٰهِ فَاِنَّهٗ

دیر ہوپہنچنا رزق کا یہہ کہ طلب کرو اوسکو ساتہہ گناہون اللہ کے ف۴ پس تحقیق

لَا يُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا بِطَاعَتِهٖ نبذ اَلزَّهَادَةُ

نہین ہاتہہ آتی ہی وہ چیز کہ نزدیک اللہ کے ہی ف۵ مگر ساتہہ طاعت اوسکیکے بی رغبتی

فِی الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيْمِ الْحَلَالِ وَلَا بِاِضَاعَةِ الْمَالِ

دنیا مین نہین ہے ساتہہ حرام کرنی حلال کے ف۶ اور نہ ساتہہ ضایع کرنی مال کے

وَلٰكِنَّ الزَّهَادَةَ فِی الدُّنْيَا اَنْ لَّا تَكُوْنَ بِمَا فِیْ يَدِكَ

ولیکن بے رغبتی دنیا مین یہہ ہی کہ نہووی تو ساتہہ اوس چیز کے کہ تیری ہاتہہ مین ہے

اَوْثَقَ بِمَا فِیْ يَدَیِ اللّٰهِ وَاَنْ تَكُوْنَ فِیْ ثَوَابِ الْمُصِيْبَةِ

زیادہ بھروسا کرنیوالا اوس چیز سے کہ ہاتہہ مین اللہ کے ہی اور زہد یہہ ہی کہ ہووی تو ثواب مصیبت

اِذَا اَنْتَ اُصِبْتَ بِهَا اَرْغَبَ فِيْهَا لَوْ اَنَّهَا اُبْقِيَتْ لَكَ

مین جب پہونچی وہ تجکو بہت راغب بہ نسبت اسکے کہ اگر نہ پہونچتی وہ تجکو ف

نبذ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

کہا ابن عباس نے تہا مین سوار پیچہے رسول خدا صلے اللہ علیہ و

ف۱ میری ... یعنی رزق ... نہین ... ۱۲

ف۲ یعنی زیادتی ... شرع سے

ف۳ ... کر طلب ... حاصل کرو ۱۲ یعنی مین ... رزق حلال ... طلب ۱۲

ف۴ یعنی اگر رزق حرام ... دیر ہو ... رزق

ف۵ یعنی رزق حلال ۱۲

ف۶ ... یعنی ... اور لذات ... گناہ ...

ف۷ یعنی مومن جب ... مصیبت مین ... دنیا مین اور ... صبر ... بدلی ... اور اگر ... گناہ ... ہی باقی ... پہونچتی ... اور آخرت ... مصیبت مین ... زیادہ ... ۱۲

سَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ يَا غُلَامُ احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ

سلم کے ایکدن پس فرمایا ای لڑکے نگاہ رکھہ حق اللہ تعالیٰ کا محفوظ رکھیگا تجکو ف نگاہ رکھ

اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ وَ

اللہ کو اور مراقب رہ پاویگا اوسکو سامنے اپنے ف۲ اور جب مانگے تو پس مانگ اللہ سے اور

إِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ

جب مدد مانگے تو پس مدد مانگ ساتھہ اللہ کے اور جان کہ تحقیق سب لوگ

لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا

اگر جمع ہوویں نفع دینے تیری پر ساتھہ کسی چیز کے تو نہیں نفع دیگی تجکو مگر

بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ وَلَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ

ساتھہ اوس چیز کے کہ تحقیق مقدر کی ہی اللہ نے تیری لئے اور اگر جمع ہوویں ضرر پہونچانی تیری پر

بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ

ساتھہ کسی چیز کے تو نہیں ضرر پہونچا دینگے تجکو مگر ساتھہ اوس چیز کے کہ تحقیق مقدر کی ہی اللہ نے تجپر

رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ ف۴ مِنْ سَعَادَةِ

اوٹھائی گئی قلم اور خشک کئی گئے صحیفے ف۴ نیک بختی

ابْنِ آدَمَ رِضَاهُ بِمَا قَضَى اللّٰهُ لَهُ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ

ابن آدم کیسی ہی راضی ہونا اوسکا ساتھہ اوس چیز کی کہ مقدر کی ہی اللہ نے اوسکی لئے اور بدبختی

آدَمَ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ

ابن آدم کیسی ہی چھوڑنا اوسکا خیر چاہنی اللہ سے ف۵ اور بدبختی ابن آدم کیسی ہی

سخط

ف۱ یعنی رضامندی اوسکی طلب کر ۱۲ منہ

ف۲ دنیا اور آخرت کی راحت میں ۱۲ منہ

ف۳ یعنی محافظت اور مدد تیری سر ہر ایک جہت میں موجود ہوگا وہ سر ہر ایک کام اور ہر ایک تیری اور پیش رہیگا ۱۲ منہ

ف۴ یعنی تقدیر ہو چکی ہر ایک بات کی اب تبدیل نہیں ہو سکتی ۱۲

ف۵ یعنی بھلائی اپنی اللہ سے مانگنی ہر ایک کام میں جو کرنا ہو سو اوسکی طلب کر ۱۲ منہ

سَخَطُهُ بِمَا قَضَى اللّٰهُ لَهُ * أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ

خفا ہونا اوسکا ساتھ اوس چیز کے کہ مقدر کی ہی اوسکی * تحقیق جابر نے جہاد کیا ساتھ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے جانب نجد کے پس جب پھری رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ

صلے اللہ علیہ وسلم پھری جابر بھی ساتھ اوسکی پس پایا اونکو دوپہر سونے

فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بیچ جنگل بہت کیکر کے درختوں کے پس اوتری رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ

علیہ وسلم اور متفرق ہوی لوگ سایہ میں بیٹھے درخت کے پس اوتری

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نیچی ایک درخت کیکر کے پس لٹکائی اوسپر

سَيْفَهُ وَنِمْنَا نَوْمَةً فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تلوار اپنی اور سوی ہم کچھ سونا پس ناگاہ رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَدْعُونَا وَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ هٰذَا

وسلم پکارتی تھی ہمکو اوس حال میں کہ اونکے پاس ایک گنوار تھا پس فرمایا کہ تحقیق

اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ

اسنی سونتی مجھپر تلوار میری اوس حال میں کہ میں سوتا تھا پس جاگا میں اوس حال میں

فِی یَدِہٖ صَلْتًا قَالَ مَنْ یَّمْنَعُکَ مِنِّیْ فَقُلْتُ اَللّٰہُ ثَلٰثًا

کرتلوار اوسکی ہاتہہ میں کہینچی ہوئی تہی کہا کون بچا ویگا تجکو مجہسی پس کہا میں اللہ بچا ویگا تین بار

وَلَمْ یُعَاقِبْہُ وَجَلَسَ ۞ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اور نہ تنبیہ کی حضرت نے اوسکو اور بیٹھے تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اٰیَۃً لَوْ اَخَذَ النَّاسُ بِہَا لَکَفَتْہُمْ

وسلم نے فرمایا تحقیق میں البتہ جانتا ہوں ایک آیت اگر عمل کریں لوگ اوسپر البتہ کفایت

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ

اور جو کوئی ڈری اللہ سے کرتا ہی اوسکے لئی جگہ نجات کی اور رزق دیتا ہی اوسکو اوس جگہ سی

لَا یَحْتَسِبُ ۞ کَانَ اَخَوَانِ عَلٰی عَہْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

کہ گمان نہیں کرتا تہے دو بہائی زمانہ نبی صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَانَ اَحَدُہُمَا یَاْتِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

علیہ وسلم میں پس تہا ایک اونمیں کا آتا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ یَحْتَرِفُ فَشَکَا الْمُحْتَرِفُ اَخَاہُ النَّبِیَّ

وسلم کے پاس اور دوسرا حرفہ کرتا پس شکوہ لایا حرفہ والا بہائی اپنی کا نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَلَّکَ تُرْزَقُ بِہٖ ۞

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا شاید کہ تو رزق دیا جاتا ہی بسبب برکت اوسکے

اِنَّ قَلْبَ ابْنِ اٰدَمَ بِکُلِّ وَادٍ شُعْبَۃٌ فَمَنْ اَتْبَعَ

تحقیق دل ابن آدم کا بیچ ہر نالی کے ایک شاخ ہی پس جسنی پیچہی لگایا

قلبہ

قَلْبَهُ الشُّعَبُ كُلُّهَا لَمْ يُبَالِ اللهُ بِأَيِّ وَادٍ أَهْلَكَهُ وَمَنْ

دل اپنی کو ہر طرح کی فکر و غمگینی نہیں پروا کرتا اللہ کہ کس نالی میں ہلاک کیا اوسکو اور جو

تَوَكَّلَ عَلَى اللهِ كَفَاهُ الشُّعَبَ كُلَّهَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ

کوئی توکل کری اللہ پر کفایت کرتا ہی اوسکو سب فکروں کو فرمایا رب تعالیٰ نے بزرگ تمہاری نے

لَوْ أَنَّ عَبِيدِي أَطَاعُونِي لَأَسْقَيْتُهُمُ الْمَطَرَ بِاللَّيْلِ

اگر تحقیق بندی میرے اطاعت کریں میری البتہ برساؤں میں مینہ رات کو

وَأَطْلَعْتُ عَلَيْهِمُ الشَّمْسَ بِالنَّهَارِ وَلَمْ أُسْمِعْهُمْ صَوْتَ

اور نکالوں میں اوپر آفتاب دن کو اور نہ سناؤں میں اونکو آواز

الرَّعْدِ ❊ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى أَهْلِهِ فَلَمَّا رَأَى مَا بِهِمْ

گرجنے کی آیا ایک شخص اپنی گہر والوں میں پس جب دیکھی جو کچھ کہ تہی اونکو

مِنَ الْحَاجَةِ خَرَجَ إِلَى الْبَرِّيَّةِ فَلَمَّا رَأَتْ امْرَأَتُهُ

حاجت نکلا طرف جنگل کے یعنی باہر اکر پس جب دیکھا بی بی نے اوسکی

قَامَتْ إِلَى الرَّحَى فَوَضَعَتْهَا وَإِلَى التَّنُّورِ فَسَجَرَتْهُ

کہڑی ہوئی طرف چکی کے پس تیار کیا اوسکو اور گئی طرف تنور کے پس جہونکا اوسکو

ثُمَّ قَالَتِ اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَنَظَرَتْ فَإِذَا الْجَفْنَةُ قَدِ

پہر کہا یا اللہ رزق دی ہمکو پس دیکہا اوس نے کہ ناگاہ کونڈا تحقیق

امْتَلَأَتْ قَالَ وَذَهَبَتْ إِلَى التَّنُّورِ فَوَجَدَتْهُ

بہر گیا تہا کہا ابو ہریرہ نے اور گئی طرف تنور کے پس پایا اوسکو

ثُمَّ لَمَّا قَالَ فَرَجَعَ الزَّوْجُ قَالَ اَصَبْتُمْ بَعْدِيْ شَيْئًا

پہر اٹھا وہ روٹی سو کہا ابو ہریرہ نے پس پہر کر آیا خاوند کہا پائی تم نے پیچہے میرے کسی چیز کو

قَالَتِ امْرَاَتُهُ نَعَمْ مِنْ رَبِّنَا وَقَامَ اِلَى الرَّحٰى

کہا بی بی اوسکی نے ہان رب اپنی سے اور کہڑا ہوا خاوند طرف چکی کے

فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

پس مذکور ہوا یہہ روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا

اَمَا اِنَّهُ لَوْ لَمْ يَرْفَعْهَا لَمْ تَزَلْ تَدُوْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

آگاہ ہو تحقیق وہ اگر نہ اوٹہاتا اوسکو ہمیشہ چلتی رہتی قیامت تلک

✻ اِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهُ اَجَلُهُ ✻

تحقیق رزق البتہ طلب کرتا ہی بندہ کو جیسا کہ طلب کرتی ہی اوسکو اجل اوسکی

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ

روایت ہی ابن مسعود سے کہا گویا کہ مین دیکہتا ہون طرف رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِيْ نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ بیان کرتی تہی وہ ایک نبی کا انبیا مین سے

ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَاَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ

کہ مارا اونکو قوم اونکی نے پس خون آلودہ کیا اونکو اور وہ پونچہتی تہے لہو مونہہ

وَجْهِهِ وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ

اپنی سے اور کہتی تہے یا اللہ بخش قوم میری کو پس تحقیق

لَا یَعْلَمُوْنَ ٭ بَابُ ریا اور سمعۃ کا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

وہ نہیں جانتی ۔ فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ

صلے اسد علیہ وسلم نے تحقیق اسد تعالی نہیں دیکھتا طرف صورتون تمہاری

وَ اَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَ اَعْمَالِکُمْ ٭

اور مالون تمہارے کے ولیکن دیکھتا ہی طرف دلون تمہارے کے اور عملون تمہارے کے

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَا اَغْنَی الشُّرَکَاءِ عَنِ الشِّرْکِ مَنْ

فرمایا اسد تعالی نے مین بہت بی پروا شریکون کا ہون شرک سی ف۲ جسنے

عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَکَ فِیْہِ مَعِیْ غَیْرِیْ تَرَکْتُہٗ وَشِرْکَہٗ

کیا کوئی کام کہ شریک کیا اوسمین ساتھ میری غیر میرے کو چھوڑونگا اوسکو ساتھ شرک اوسکے

وَفِیْ رِوَایَۃٍ فَاَنَا مِنْہُ بَرِیْءٌ ھُوَ لِلَّذِیْ عَمِلَہٗ ٭

اور ایک روایت مین ہی پس مین اوس سے بیزار ہون وہ عمل اوس شخص کے لیے ہی کہ کیا وہ اوسکی لئے

مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰہُ بِہٖ وَمَنْ یُّرَائِیْ یُرَائِیْ اللّٰہُ

جو کوئی سناوے سناوے گا اسد اوسکو اور جو کوئی دکھاوے دکھاویگا اسد

بِہٖ ٭ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرَاَیْتَ

اوسکو ف۳ عرض کیا گیا رسول اسد صلے اسد علیہ وسلم سے خبر دو

الرَّجُلَ یَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَیْرِ وَیَحْمَدُہُ النَّاسُ

اوس شخص کی کہ کرتا ہی عمل اچھا اور تعریف کرتے ہین اوسکی لوگ

عَلَيهِ وَفِي رِوَايَةٍ وَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيهِ قَالَ تِلْكَ
اوسپر اور ایک روایت میں ہی اور دوست رکہتی ہیں اوسکو لوگ اوسپر فرمایا یہہ
عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ ٭ إِذَا جَمَعَ اللهُ النَّاسَ يَوْمَ
جلدی ہی بشارت مومن کی ف جب جمع کریگا اللہ لوگونکو دن
الْقِيٰمَةِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ نَادَى مُنَادٍ مَنْ كَانَ
قیامت کے اوسدنکی لئی نہیں شک بیچ اوسکے پکاریگا پکارنیوالا جو کوئی ہو
أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلّٰهِ أَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ
شریک کیا ہو کسیکو بیچ عمل کے کہ کیا تہا اوسکو اللہ کے لئی پس چاہیئے کہ مانگے ثواب اوسکا
مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللهِ فَإِنَّ اللهَ أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ
نزدیک غیر خدا سے پس تحقیق اللہ بہت بی پروا شریکوں کا ہی شرک سے
٭ مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللهُ بِهِ أَسَامِعَ
جو کوئی سنا وی لوگونکو عمل اپنا سناویگا اللہ اوسکو کانوں
خَلْقِهِ وَحَقَّرَهُ وَصَغَّرَهُ ٭ مَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ طَلَبَ
خلق اپنی کو اور حقیر کریگا اوسکو اور ذلیل کریگا اوسکو جو کوئی کہ ہووے نیت اوسکی طلب
الْآخِرَةِ جَعَلَ اللهُ تَعَالَى غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَجَمَعَ لَهُ شَمْلَهُ
آخرت کی کرتا ہی اللہ تعالے بی پروائی اوسکی بیچ دل اوسکے ف ۱۲ اور جمع کرتا ہی اوسکی لئے
وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ وَمَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ
اور آتی ہی اوسکو دنیا اور وہ ذلیل ہوتی ہی ف ۱۳ اور جو کوئی کہ ہووی نیت اوسکی

طَلَبَ الدُّنْيَا جَعَلَ اللّٰهُ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَشَتَّتَ

طلب دنیا کی کرتا ہی اللہ تعالے محتاجگی روبرو اوسکی اور پریشانی کرتا ہی

عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَلَا يَأْتِيهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ ✱

اوسپر امر اوسکا اور نہین آیا اوسکو دنیا سی مگر جو کچھہ کہ مقدر ہی اوسکی لئے

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَيْنَا أَنَا فِي بَيْتِي فِي مُصَلَّايَ

کہا ابو ہریرہ نے کہ کہا مینے ای رسول خدا اوسوقت کہ ہوتا مین گہر اپنی مین بیچ مصلا اپنی کے

إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ فَأَعْجَبَنِي الْحَالُ الَّتِي رَآنِي عَلَيْهَا

کہ ناگاہ داخل ہو مجہپر ایک شخص پس خوش لگے مجکو وہ حال کہ دیکہی وہ مجہی اوسپر ف ١

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَكَ اللّٰهُ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رحم کری تجکو اللہ تعالے

يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَكَ أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ ✱

ای ابو ہریرہ تیری لئی دو اجر ہین اجر پوشیدگی کا اور اجر ظاہر کا ف ٢

يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُونَ الدُّنْيَا بِالدِّينِ

نکلین گے اخیر زمانے مین ایک لوگ کہ طلب کرینگے دنیا کو ساتہہ عمل آخرۃ کے

يَلْبَسُونَ لِلنَّاسِ جُلُودَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّينِ أَلْسِنَتُهُمْ

پہنینگے رجوع لوگونکے لئے چمڑی بہیڑ کے بسبب ظاہر کرنے نرمی اور تواضع کے زبانین اونکی

أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الذِّئَابِ

بہت میٹہی ہونگی شکر سے اور دل اونکے دل بہیڑیون کے ہونگے

يَقُولُ اللّٰهُ اَبِي يَغْتَرُّونَ اَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِؤُونَ فَبِي

فرماتا ہی اللہ تعالے کیا ساتھہ مہلت دینی میرے کے مغرور ہوتے ہیں بلکہ مجھپر جرات کرتے ہیں پس ساتھہ اپنی

حَلَفْتُ لَاَبْعَثَنَّ عَلٰى اُولٰٓئِكَ مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ

قسم کہاتا ہوں میں کہ البتہ بہیجونگا اونپر اونہیں میں سے فتنہ کہ چہوڑیگا

الْحَلِيْمَ فِيْهِمْ حَيْرَانَ ❊ اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شِرَّةً

دانا کو اونمیں حیران یعنی وہ اوسکی دفع کا علاج نہیں جانیگا تحقیق ہر چیز کے لیے زیادتی ہی

وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً فَاِنْ صَاحِبُهَا سَدَّدَ وَقَارَبَ

اور ہر زیادتی کے لئے سستی ہی پس اگر صاحب اوسکے نے میانہ روی کی اور استقامت کی

فَارْجُوْهُ وَاِنْ اُشِيْرَ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ فَلَا

پس امید رکہو اوسکی فلاح کی اور اگر اشارہ کیا جاوے طرف اوسکی ساتھہ اونگلیونکے پس مت

تَعُدُّوْهُ ❊ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يُشَارَ اِلَيْهِ

گنو اوسکو فقط کفایت ہی آدمی کو برائی سے یہہ کہ اشارہ کیا جاوے طرف اوسکے

بِالْاَصَابِعِ فِيْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا اِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ساتھہ اونگلیونکے دین کی باتونمیں یا دنیا کی باتونمیں مگر جسکو بچاوی اللہ تعالے

❊ قَالَ شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَاَصْحَابَهٗ وَجُنْدَبُ

کہا ابو تمیمہ نے حاضر ہوا میں صفوان اور یارون اوسکے پاس اور جندب

يُوْصِيْهِمْ فَقَالُوْا هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نصیحت کرتے تہے اونکو پس کہا اونہوں نے کیا سنا تونے رسول خدا صلے اللہ

یعنی اہل فلاح سے اور اشارہ کیا جاوے سبب ایسے کہ جلا ... زہد اور علم وغیرہ ... تعریف کی ... نص

عَلَيهِ وَسَلَّم شَيئًا قَالَ سَمِعتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

علیہ وسلم سے کچھ کہا جندب نے سنا میںنے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيهِ وَسَلَّم يَقُولُ مَن سَمَّعَ سَمَّعَ اللهُ تَعَالَى بِهِ يَومَ القِيٰمَةِ

علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو کوئی سناویگا اللہ تعالے اوسکو دن قیامت کے

وَمَن شَاقَّ شَقَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيهِ يَومَ القِيٰمَةِ قَالُوا

اور جو کوئی مشقت ڈالتا ہی مشقت ڈالیگا اللہ تعالے اوسپر دن قیامت کے کہا انہوں نے

اَوصِنَا فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُنتِنُ مِنَ الاِنسَانِ بَطنُه

نصیحت کر ہمکو پس کہا تحقیق اول اوس چیز کا کہ سڑتا ہی آدمی سے پیٹ ہی

فَمَنِ استَطَاعَ اَن لَّا يَاكُلَ اِلَّا طَيِّبًا فَليَفعَل وَمَن

پس جو کوئی کر سکے یہہ کہ نہ کھاوی مگر حلال پس چاہیی کہ کری اور جو کوئی

استَطَاعَ اَن لَّا يَحُولَ بَينَهُ وَبَينَ الجَنَّةِ مِلءُ كَفٍّ

کر سکے یہہ کہ نہ حایل ہو درمیان اوسکے اور درمیان جنت کے چلو بھر

مِن دَمٍ اَهرَاقَهُ فَليَفعَل ؎ اَنَّهُ خَرَجَ يَومًا اِلَى مَسجِدِ

خون ف کہ گراوی اوسکو پس چاہیی کہ کری تحقیق عمر نکلے ایکدن طرف مسجد

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّم فَوَجَدَ مُعَاذَ بنَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پایا معاذ بن

جَبَلٍ قَاعِدًا عِندَ قَبرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّم

جبل کو بیٹھے ہوئے قبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

يبكي فقال ما يبكيك قال يبكيني شيء سمعته من

روتے ہیں پس کہا کس چیز نے رُلایا تجکو کہا معاذ نی رلایا مجکو ایک چیز نی کہ سنا میں نی

رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعت رسول الله صلى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا مینے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم يقول ان يسير الرياء شرك ومن عادى

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق تھوڑا ریا شرک ہی اور جسنی دشمنی کی

لله تعالى وليا فقد بارز الله بالمحاربة ان الله يحب

ولی خدا سے پس تحقیق نکلا اللہ تعالے کے روبرو واسطی لڑائی کے تحقیق اللہ تعالے دوست رکھتا ہی

الابرار الاتقياء الاخفياء الذين اذا غابوا لم يتفقدوا

نیکوں پرہیزگاروں پوشیدہ حالونکو وہ جو جب غائب ہوتی ہیں نہیں ڈھونڈھی جاتی

وان حضروا لم يدعوا ولم يقربوا قلوبهم مصابيح

اور اگر حاضر ہوتے ہیں نہیں بلائی جاتے اور نہیں نزدیک کئی جاتے دل اونکے چراغ

الهدى يخرجون من كل غبراء مظلمة ٭ ان العبد

ہدایت کے ہیں نکلتے ہیں ہر زمین تاریک سے ف تحقیق بندا

اذا صلى في العلانية فاحسن وصلى في السر فاحسن

جب نماز پڑہتا ہی ظاہر میں پس اچھی طرح پڑہتا ہی اور نماز پڑہتا ہی پوشیدگی میں پس

قال الله تعالى هذا عبدي حقا ٭ يكون في اخر الزمان

فرماتا ہی اللہ تعالے یہ بندہ میرا حق ہے ہوویگی آخر زمانی میں

وَالشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ اَنْ يُّصْبِحَ اَحَدُهُمْ صَائِمًا فَتَعْرِضُ

اور شہوت پوشیدہ یہہ کہ صبح کریگا ایک اونکی کا روزہ سی پس پیش آویگی

لَهٗ شَهْوَةٌ مِّنْ شَهَوَاتِهٖ فَيَتْرُكُ صَوْمَهٗ ⁘ قَالَ

اوسکے لئی خواہش خواہشوں اوسکی سے پس چھوڑ دیگا روزہ اپنا کہا ابوسعید نے

خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ

کہ برآمد ہوی ہمپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ہم

نَتَذَاكَرُ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ

ذکر کرتے تھے آپسمیں کانی دجال کا پس فرمایا کیا نہ خبر دوں تمکو ساتھہ اوس چیز کے

اَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِيْ مِنَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ فَقُلْنَا

بہت خوفناک ہی تمپر نزدیک میری کانی دجال سے پس عرض کیا ہمنے

بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ اَنْ يَّقُوْمَ

ہاں یا رسول اللہ فرمایا وہ شرک خفی ہے یہہ کہ کھڑا ہووے

الرَّجُلُ فَيُصَلِّيْ فَيُزَيِّنُ صَلٰوتَهٗ لِمَا يَرٰى مِنْ نَظَرِ

آدمی پس نماز پڑہی پس زیادہ کری نماز اپنی واسطی دیکھنی نظر

رَجُلٍ ⁘ لَوْ اَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِيْ صَخْرَةٍ لَا بَابَ

آدمی کی سنگی ہو اگر تحقیق ایک آدمی کری ایک عمل بیچ پتہر کی نہ دروازہ ہو

لَهَا وَلَا كُوَّةَ خَرَجَ عَمَلُهٗ اِلَى النَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ

اوسکے لئی اور نہ سوراخ نکلیگا عمل اوسکا طرف لوگونکے جو کچھہ کہ ہو کا فـ

ف: خواہشیں یعنی ... اور جماع اور سوائے اوسکے حاصل ... نفسانی ... کا خشنہ خدا ...

ف: یعنی صاحب اوسکے اکیلے ... ۱۲

مَنْ كَانَتْ لَهُ سَرِيرَةٌ صَالِحَةٌ أَوْ سَيِّئَةٌ أَظْهَرَ

جو شخص کہ ہووے اوسکے لئی چہپی خصلت اچہی یا بری ظاہر کرتا ہی

اللّٰهُ تَعَالَى مِنْهَا رِدَاءً يُعْرَفُ بِهِ ف ۱ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى

اللہ تعالی اوس سے ایک علامت کہ پہچانا جایگا بسبب اوسکی فرماتا ہی اللہ تعالی

إِنِّي لَسْتُ كُلَّ كَلَامِ الْحَكِيمِ أَتَقَبَّلُ وَلٰكِنِّي أَتَقَبَّلُ

کہ تحقیق نہیں ہوں میں کہ تمام کلام دانا کے قبول کروں میں ولیکن میں قبول کرتا ہوں

هَمَّهُ وَهَوَاهُ فَإِنْ كَانَ هَمُّهُ وَهَوَاهُ فِي طَاعَتِي

قصد و خواہش اوسکی پس اگر ہو قصد و خواہش اوسکے طاعت میری میں

جَعَلْتُ صَمْتَهُ حَمْدًا لِي وَوَقَارًا وَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ ف ۲

کرتا ہوں میں خاموشی اوسکی حمد اپنی لئی اور وقار اور اگرچہ نہ کلام کری

باب رونی اور ڈرنیکا وَاللّٰهِ لَا أَدْرِي وَاللّٰهِ لَا

قسم ہی اللہ کی نہیں جانتا میں قسم ہی اللہ کی نہیں

أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللّٰهِ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ف ۳

جانتا میں اور میں رسول اللہ کا ہوں کہ کیا کیا جایگا ساتھ میری اور ساتھ تمہاری

عُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ بَنِي

ظاہر کی گئی مجھپر دوزخ پس دیکھی میں نے اوسمیں ایک عورت بنی

إِسْرَائِيلَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا

اسرائیل میں سے کہ عذاب دی جاتی تہی بسبب بلی اپنی کے کہ باندہا تہا اوسکو اور اوسکو نہ کھلایا

ف ۱ صالح و نیکی اور سیئہ یعنی بدی مراد ہی ... ظاہر کر دیتا ہی ... ۱۲

ف ۲ اطاعت کرنا اوسکے دلپذیر ہو ... ۱۲

ف ۳ جب عثمان بن مظعون صحابی نے ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... ایک عورت ... ۱۲ ق

وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰی مَاتَتْ

اور نہ چہوڑا اوسکو کہ کہاوے چوہے وغیرہ یہانتک کہ مر گئی

جُوْعًا وَرَاَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ

بہوک سے اور دیکہا مینے عمرو بن عامر خزاعی کو کہ کہینچتا تہا آنتیں اپنی

فِي النَّارِ وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ ٭ اَنَّ

آگ میں اور تہا وہ اول اوس شخص کا کہ چہوڑی سانڈہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم آئی زینب بنت جحش پاس ایکدن

فَزِعًا يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ

ڈرتی ہوئی فرماتی تہی نہیں کوئی معبود مگر اللہ وائی واسطے عرب کے بدی سے

قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ

کہ تحقیق نزدیک ہوئے کہولا گیا آج دیوار یاجوج اور ماجوج سے

مِثْلُ هٰذِهٖ وَحَلَّقَ بِاِصْبَعَيْهِ الْاِبْهَامِ وَالَّتِي

مانند اسکے اور حلقہ کیا ساتہہ دو اونگلیون اپنی کے ساتہہ انگوٹہی کے اور جو

تَلِيْهَا قَالَتْ زَيْنَبُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَنَهْلِكُ

پاس اوسکے ہی کہا زینب نی پس کہا مینے ای رسول خدا کیا ہلاک ہوونگے ہم

وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ اِذَا كَثُرَ الْخُبْثُ ٭

اور ہم میں اچہی لوگ ہونگے فرمایا ہان جب بہت ہونگی برائیان

ف: سب سے پہلا فتنہ اس امت کے بیچ میں واقع ہوا قتل حضرت عثمان کا تہا

لَيَكُونَنَّ مِنْ اُمَّتِي اَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْخَزَّ وَالْحَرِيرَ
البتہ پیدا ہونگی امت میری سے ایک لوگ کہ حلال جانینگے خز ف اور ریشمی کپڑیکو
وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ وَلَيَنْزِلَنَّ اَقْوَامٌ اِلَى جَنْبِ
اور شراب کو اور باجونکو اور البتہ اوترینگے ایک لوگ ایک طرف پہاڑکے
عَلَمٍ يَرُوحُ عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ رَجُلٌ
آئی کی اون پر مواشی اونکی آویگا اونکے پاس ایک آدمی
لِحَاجَةٍ فَيَقُولُونَ ارْجِعْ اِلَيْنَا غَدًا فَيُبَيِّتُهُمُ اللهُ
کسی حاجت کو ف پس کہینگے پہر آنا ہماری پاس کل کو پس ہلاک کریگا اونکو اللہ رات کو
وَيَضَعُ الْعَلَمَ وَيَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ اِلَى
اور گرادیگا اونپر پہاڑ اور صورت بدل دیگا اور جماعت کی بندر اور سور
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اِذَا اَنْزَلَ اللهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا اَصَابَ
قیامت تلک ف۳ جب اوتارتا ہی اللہ تعالی ایک قوم پر عذاب پہنچتا ہی
الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى اَعْمَالِهِمْ
عذاب جو ہوں اونمیں یعنی سبکو پہر اوٹہائی جاوینگے آخرت میں عملوں اپنی پر
يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ ۞ مَا رَاَيْتُ
اوٹہایا جاویگا ہر بندہ اوپر اوسیچیز کے کہ مرا ہی اوسپر ف نہیں دیکھی میں کوئی چیز
مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا
سختی میں مثل دوزخکی کہ سو رہے بہاگنی والا اوسکا ف اور نہ مثل بہشت کے بہلائی میں ہوئی کہ سو رہا طلب کرنے والا اوسکا

ف۱ خز ایک قسم ہی ریشمی کپڑیکی یعنی ریشمی ۱۲

ف۲ یعنی پاس اونکے دوپہر کو یعنی بطور سوال کہینگے کل آنا ۱۲ ق

ف۳ یعنی قیامت تلک اسی صورت پر رہینگے ۱۲ مع یعنی ہر ایک ۱۲

ف۴ یعنی دوزخ کی سختی کے ... نہیں بہاگتا ہی ... جیسی دوزخ کی سختی سے بچنا لازم ہی ... سو رہا ہی ... طالب بہشت کا ... سو رہا ہی ۱۲

اِنِّی اَرٰی مَالَا تَرَوْنَ وَاَسْمَعُ مَالَا تَسْمَعُوْنَ اَطَّتِ

تحقیق میں دیکھتا ہوں جو چیز کہ نہیں دیکھتے ہو تم اور سنتا ہوں وہ چیز کہ نہیں سنتے ہو تم آواز کرتا ہی

السَّمَآءُ وَحُقَّ لَهَا اَنْ تَاَطَّ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ

آسمان اور لایق ہی اوسکو یہہ کہ آواز کرے قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری اوسکی ہاتھہ میں

مَا فِيْهَا مَوْضِعُ اَرْبَعِ اَصَابِعَ اِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ

نہیں ہی اوسمیں جگہ چار انگشت کی مگر کہ فرشتہ رکھی ہوئی ہے

جَبْهَتَهٗ سَاجِدًا لِلّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ

پیشانی اپنی حال یہہ کہ سجدہ کرنیوالا ہی واسطے اللہ کے قسم ہی خدا کی اگر جانو تم جو کچھہ جانتا ہوں میں

لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ

تو البتہ ہنسو تم تھوڑا اور روو تم بہت اور نہ لذت اوٹھاؤ تم

بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ اِلَى الصُّعُدَاتِ

ساتھہ عورتوں کی بچھونوں پر اور نہ نکلو تم طرف راہوں کے

تَجْاَرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ اَبُوْذَرٍّ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ

فریاد کرتے ہوئی طرف اللہ تعالی کے کہا ابوذر نے ای کاشکے میں ہوتا

شَجَرَةً تُعْضَدُ ٭ يَقُوْلُ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهٗ اَخْرِجُوْا

درخت کہ کاٹا جاتا ف[۱] فرماویگا اللہ کہ بزرگ ہی ذکر اوسکا نکالو

مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِيْ يَوْمًا اَوْ خَافَنِيْ فِيْ مَقَامٍ ٭

دوزخ سے اوسکو کہ یاد کیا مجکو ایک وقت یا ڈرا مجھہ سے کسی جگہ میں ف[۲]

ف[۱] یعنی ہیول قیامت سے اور شدت عذاب سے ۱۲ منہ

ف[۱] یعنی ما غیر نہیں پیدا ہوتا یعنی پیدا ہوتا ۱۲

ف[۲] یعنی باخلاص و صدق نیت ۱۲ منہ

ف[۲] نفس کو گناہ سے باز رکھا ۱۲

قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہا عائشہ نے پوچھا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے
عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَقُلُوْبُهُمْ
معنے اس آیت کے اور وہ لوگ کر دیتے ہیں وہ چیز کہ دیتے ہیں اور دل اونکے
وَجِلَةٌ اَهُمُ الَّذِيْنَ يَشْرَبُوْنَ الْخَمْرَ وَيَسْرِقُوْنَ قَالَ
ڈرتے ہوتے ہیں کیا وہ وہ ہیں کہ پیتے ہیں شراب اور چراتے ہیں فرمایا
لَا يَا ابْنَةَ الصِّدِّيْقِ وَلٰكِنَّهُمُ الَّذِيْنَ يَصُوْمُوْنَ
نہیں اے بیٹی صدیق کی ولیکن وہ وہ ہیں کہ روزہ رکھتے ہیں
وَيُصَلُّوْنَ وَيَتَصَدَّقُوْنَ وَهُمْ يَخَافُوْنَ اَنْ لَّا يُقْبَلَ
اور نماز پڑھتے ہیں اور خیرات کرتے ہیں اور وہ ڈرتے ہیں کہ نہ قبول کیا جاوے
مِنْهُمْ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ ۞
اونسے یہہ وہ لوگ ہیں کہ جلدی کرتے ہیں بیچ بھلائیوں کے
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ
تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب جاتی دو تہائی رات
قَامَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللّٰهَ اذْكُرُوا اللّٰهَ
کھڑے ہوتے پس کہتے اے لوگو یاد کرو اللہ کو یاد کرو اللہ کو
جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ
آیا نفخہ پہلا پیچھے آویگا اوسکے نفخہ دوسرا آئی موت

اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ

بِمَا فِيْهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ ✻ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه

ساتھ اوس چیز کے کہ اوس میں ہے آئی موت ساتھ اوس چیز کی کہ اوس میں ہے ف نکلی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةٍ فَرَأَى النَّاسَ كَأَنَّهُمْ يَكْتَشِرُوْنَ

علیہ وسلم نماز کے لئے پس دیکھا لوگونکو کہ وہ ہنستے ہیں

قَالَ أَمَا إِنَّكُمْ لَوْ أَكْثَرْتُمْ ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ لَشَغَلَكُمْ

فرمایا آگاہ ہو تحقیق تم اگر بہت کرتے یاد توڑنیوالی لذتونکی یعنی موت تو البتہ باز رکھتی تمکو

عَمَّا أَرَى الْمَوْتِ فَأَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ

اوس چیز سے کہ دیکھتا ہوں میں پس بہت کرو یاد توڑنیوالی لذتونکی کہ موت ہی

فَإِنَّهُ لَمْ يَأْتِ عَلَى الْقَبْرِ يَوْمٌ إِلَّا تَكَلَّمَ فَيَقُوْلُ أَنَا

پس تحقیق نہیں گذرتا ہی قبر پر کوئی دن مگر کہ بولتی ہے پس کہتی ہی میں

بَيْتُ الْغُرْبَةِ وَأَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ وَأَنَا بَيْتُ التُّرَابِ

گہر غریبی کا ہوں اور میں گہر تنہائی کا ہوں اور میں گہر مٹی کا ہوں

وَأَنَا بَيْتُ الدُّوْدِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ

اور میں گہر کیڑونکا ہوں اور جب دفن کیا جاتا ہی بندہ مومن کہتی ہی

لَهُ الْقَبْرُ مَرْحَبًا وَأَهْلًا أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَحَبَّ مَنْ

اوسکے لئے قبر فراغت کی جگہ آیا تو اور اپنی اہل میں آیا آگاہ ہو تحقیق تہا تو البتہ طرف میری بہت محبوب

يَمْشِيْ عَلَى ظَهْرِيْ إِلَيَّ فَإِذْ وُلِّيْتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ

اونکا کہ چلتا ہی پیٹہ پر پس جب حاکم ہوئی میں تجہپر آج اور آیا تو

ف: یعنی عذاب و ثواب سے ۱۲

ف: یعنی ہنسنا بے جا ہے ۱۲

إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِي بِكَ قَالَ فَيَتَّسِعُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ

طرف میری پس قریب ہی کہ دیکھیگا تو سلوک میرا ساتھ اپنی کہا پس فراخ ہوتی ہی قبر اوسکے لیے بقدر پہنچنی نظر اوسکی

وَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْفَاجِرُ

اور کھولا جاتا ہی اوسکے لیے دروازہ طرف جنت کے اور جب دفن کیا جاتا ہی بندہ بدکار

أَوِ الْكَافِرُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ لَا مَرْحَبًا وَلَا أَهْلًا أَمَا

یا کافر کہتی ہی اوسکے لیے قبر نہ فراخت ہو تجکو اور نہ اپنے اہل میں آیا آگاہ ہو

إِنْ كُنْتَ لَأَبْغَضَ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ فَإِذْ

تحقیق تھا تو البتہ بہت برا طرف میری اوسکا کہ چلتا ہی مجھپر پس جب

وُلِّيتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِي بِكَ

حاکم ہوئی میں آج تجپر اور آیا تو طرف میری پس قریب ہے کہ دیکھیگا تو کام میرا ساتھ اپنی

قَالَ فَيَلْتَئِمُ عَلَيْهِ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ قَالَ

کہا حضرت نے پس ملتی ہی قبر اوسپر یہانتک کہ آپسمیں مل جاتی ہیں پسلیاں اوسکی راوی نے کہا

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصَابِعِهِ

اور ارشاد کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ انگلیوں اپنی کے

فَأَدْخَلَ بَعْضَهَا فِي جَوْفِ بَعْضٍ قَالَ وَيُقَيَّضُ لَهُ

پس داخل کیا بعض انکو اندر بعض کے کہا حضرت نے اور متعین ہوتے ہیں اوسکے لیے

سَبْعُونَ تِنِّينًا لَوْ أَنَّ وَاحِدًا مِنْهَا نَفَخَ فِي الْأَرْضِ

ستر اژدہا اگر تحقیق ایک اونمیں سے پھنکار مارے زمین میں

مَا اَنْبَتَتْ شَيْئًا مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا فَيَنْهَشْنَهُ وَ

تونے اگاوی زمین کچھ جب تلک کہ باقی رہے دنیا بس کاٹتی ہیں اوسکو اور

يَخْدِشْنَهُ حَتّٰى يُفْضٰى بِهٖ اِلَى الْحِسَابِ قَالَ وَقَالَ

ڈسّتی ہیں اوسکو یہاں تلک کہ لایا جاوے اوسکو طرف حساب کے کہا راوی نے اور فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ قبر ایک باغ ہی

مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ ٭ قَالُوا

باغوں جنت سے یا ایک گڑہا ہی گڑہوں دوزخ سے عرض کیا صحابہ نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِيْ هُوْدٌ وَاَخَوَاتُهَا

ای رسول خدا تحقیق بوڑہی ہوئی آپ فرمایا بوڑہا کیا مجکو سورہ ہود نے اور بہنوں اوسکی نے

قَالَ اِنَّكُمْ لَتَعْمَلُوْنَ اَعْمَالًا هِيَ اَدَقُّ فِيْ اَعْيُنِكُمْ

کہا انس نے کہ تحقیق تم البتہ کرتے ہو عمل کہ وہ بہت باریک ہیں آنکھوں تمہاری میں

مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

بال سے گنتے تھے ہم اونکو اوپر زمانے رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ يَعْنِي الْمُهْلِكَاتِ ٭

اللہ علیہ وسلم کے موبقات سے یعنے ہلاک کرنیوالے ف۲

قَالَ يَا عَائِشَةُ اِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ فَاِنَّ

فرمایا حضرت نے ای عائشہ بچا تو اپنی تئیں صغیرہ گناہوں سے پس تحقیق

ف یعنی جب سورہ ہود میں احوال قیامت کا ہی نازل ہوا سورہ واقعہ اور سورہ والمرسلات اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت سے بوڑہا ہوا

ف۲ یعنی صغیرہ شمار ہونیکو ہم حقیر اور چھوٹا جانتے ہیں سو اوسکو مہلکات اور کبیرہ میں شمار کرتے تھے

لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا ٭ اَمَرَنِی رَبِّی بِتِسْعٍ خَشْیَةِ
واسطی اونکی اللہ کی طرفسی مطالبہ کرنیوالا یعنی ملائکہ ہے حکم کیا مجکو رب میری نے ساتھہ نو باتونکی ساتھہ خوف

اللّٰهِ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَةِ وَکَلِمَةِ الْعَدْلِ فِی الْغَضَبِ
خدا کے پوشیدہ اور ظاہر میں اور ساتھہ بات عدل کے غصہ

وَالرِّضَا وَالْقَصْدِ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنَا وَاَنْ اَصِلَ
اور خوشی میں اور ساتھہ میانہ روی کی فقر اور غنا میں اور ساتھہ اسکی کہ صلہ رحم کرون

مَنْ قَطَعَنِی وَاُعْطِیَ مَنْ حَرَمَنِی وَاَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنِی
اوس سے کہ کاٹی مجہے اور دون میں اوسکو کہ محروم رکہی مجکو اور عفو کرون اوس سے کہ ظلم کری مجہپر

وَاَنْ یَکُوْنَ صَمْتِی فِکْرًا وَنُطْقِی ذِکْرًا وَنَظَرِی عِبْرَةً
اور ساتھہ اسکے کہ ہووے خاموشی میری فکر اور گویائی میری ذکر خدا اور نظر میری عبرة

وَاٰمُرَ بِالْعُرْفِ ۳ ٭ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ یَخْرُجُ مِنْ
اور حکم کرون میں ساتھہ اچھی باتونکے نہین ہی کوئی بندہ مؤمن کہ نکلے

عَیْنَیْهِ دُمُوْعٌ وَاِنْ کَانَ مِثْلَ رَاْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْیَةِ
آنکھون اوسکے سی آنسو اور اگرچہ ہو مانند سر مکھی کے خوف

اللّٰهِ ثُمَّ یُصِیْبُ شَیْئًا مِنْ حَرِّ وَجْهِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ
خداتعالی کی سے پہر پہونچی کسی چیز کو بہتر جگہ چہرہ اوسکے سے مگر کہ حرام کرتا ہی اوسکو

اللّٰهُ عَلَی النَّارِ ٭ بابُ تعریف آدمیون کا ۴ اِنَّمَا النَّاسُ
اللہ دوزخ پر سوا اسکے نہین کہ لوگ

۳ یعنی نیک باتین اور بری سمجھین دیکھو باب الامر بالمعروف اجمال سے تفصیل کی گئی ہی سب بہلا ... ۱۲

۴ یعنی حضرت ... دوزخ کا حال ... اور اب ... ۱۲

كالإبل المائة لا تكاد تجد فيها راحلة ؛

مانند سو اونٹ کے ہیں نہیں قریب ہے کہ پاوے تو اونمیں کوئی قابل سواری کے

يذهب الصالحون الأول فالأول وتبقى حفالة

جاتے رہیں گے اچھے لوگ مرتبہ بمرتبہ اور باقی رہینگی بھوسی

كحفالة الشعير أو التمر لا يباليهم الله بالة ؛

مانند بھوسی جو کے یا کھجور کے نہیں پروا کریگا اونکی اللہ پروا کرنا

إذا مشت أمتي المطيطاء وخدمتهم أبناء

جب چلیگی امت میری چال تکبر کی اور خدمت کرینگے اونکی

الملوك أبناء فارس والروم سلط الله شرارها

بادشاہزادے فارس کے اور روم کے مسلط کریگا اللہ تعالی بُرون کو

على خيارها ؛ قال إنا لجلوس مع رسول الله صلى

بھلوں پر کہا حضرت علی نے کہ تحقیق ہم بیٹھے تھے ساتھ رسول خدا صلی

الله عليه وسلم في المسجد فاطلع علينا مصعب بن

اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں پس آئے ہمپر مصعب بن

عمير ما عليه إلا بردة له مرقوعة بفرو فلما راه

عمیر نہیں تھی اوپر مگر ایک چادر پیوند کی ہوئی ساتھ پوستین کے پس جب دیکھا اونکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم بكى للذي كان فيه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روئے سبب اوس چیز کے کہ تھی مصعب

مِنَ النِّعْمَةِ وَالَّذِي هُوَ فِيهِ الْيَوْمَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ

بیچ نعمت کے اور سبب اوس حال کے کہ وہ اوسمیں ہیں آج پھر فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا غَدَا أَحَدُكُمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہوویگا تمہارا جب صبح کریگا ایک تمہارا

فِي حُلَّةٍ وَرَاحَ فِي حُلَّةٍ وَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ

ایک لباس میں اور شام کریگا اور لباس میں اور رکہی جاویگی آگے اوسکے ایک

صَحْفَةٌ وَرُفِعَتْ أُخْرَى وَسَتَرْتُمْ بُيُوتَكُمْ كَمَا

رکابی اور اُٹھائی جاویگی دوسری اور چھت گیری دیوار گیری لگاؤگے اپنی گھروں کو جیسے

تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ

ڈھانکا جاتا ہے کعبہ پس کہا صحابہ نے اے رسول خدا کے ہم اوس دن

خَيْرٌ مِنَّا الْيَوْمَ نَتَفَرَّغُ لِلْعِبَادَةِ وَنُكْفَى الْمُؤْنَةَ

بہتر ہونگے آجکے دن سے فارغ ہونگے ہم عبادت کے لئے اور کفایت کیجاویگی ہم محنت سے

قَالَ لَا أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ ※ يَأْتِي

فرمایا نہ تم آج بہتر ہو اوس دن سے آویگا

عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ الصَّابِرُ فِيهِمْ عَلَى دِينِهِ كَالْقَابِضِ

لوگوں پر ایک زمانہ کہ صبر کرنیوالا اوس میں دین اپنے پر مانند پکڑنیوالے

عَلَى الْجَمْرِ ※ إِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ خِيَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ

چنگاری کی ہوگا جب ہونگی سردار تمہارے اچھے اور دولتمند تمہارے

سَآئِلُهَا بِبَلَالِهَا ؛ اُمَّتِیْ هٰذِهٖ اُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ لَيْسَ

ترکرونگا اوسکو ساتھ تراوت اوسکیکے یہ امت میری امت رحمت کی گئی ہے نہیں

عَلَيْهَا عَذَابٌ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابُهَا فِی الدُّنْيَا الْفِتَنُ

اوسپر عذاب آخرت میں عذاب اوسکا دنیا میں فتنی

وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ ؛

اور زلزلے اور قتل ہے ف۲

کتاب اداب کا اسمین ہی باب سلام کا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِهٖ طُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهٗ

پیدا کیا اللہ نے آدم کو اوپر صفت اپنی کے طول اوسکا ساٹھ ہاتھ کا تھا پس جب پیدا کیا اوسکو

قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰی اُولٰٓئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِنَ

فرمایا جا پس سلام کر اوس جماعت پر اور وہ تھی جماعت

الْمَلٰٓئِكَةِ جُلُوْسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّوْنَكَ فَاِنَّهَا تَحِيَّتُكَ

فرشتونکی بیٹھی ہوئی پس سن جو کچھ جواب سلام کا دین وہ تجھکو پس تحقیق وہ سلام تیرا

وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

اور سلام اولاد تیری کا ہی پس گئی آدم پس کہا سلام ہی تمپر

فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوْهُ

پس کہا انہون نے سلام ہی تجپر اور رحمت اللہ کی کہا حضرت نے پس زیادہ کیا انہون نے

ورحمۃ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ
ورحمۃ اللہ کا فرمایا حضرت نے پس جو شخص داخل ہوگا بہشت میں اوپر صورت

اٰدَمَ وَطُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ
آدم کے ہوگا اور طول اوسکا ساٹھ ہاتھ کا ہوگا پس ہمیشہ خلق کم ہوتی رہی

بَعْدَهٗ حَتَّى الْاٰنَ ﴿﴾ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ
بعد آدم کے اب تلک ف تحقیق ایک شخص نے پوچھا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسی خصلتیں اسلام کی بہتر ہیں فرمایا کھلاوے

الطَّعَامَ وَتَقْرَاُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ
کھانا اور کرے تو سلام آشنا اور غیر

تَعْرِفْ ﴿﴾ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ
آشنا پر مؤمن کے مومن پر چھہ حق ہیں

يَعُوْدُهٗ اِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهٗ اِذَا مَاتَ وَيُجِيْبُهٗ
خبر پوچھنی اوسکی جب بیمار ہو اور حاضر ہو اوسکے جنازہ پر جب مرے اور قبول کرے

اِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهٗ وَيُشَمِّتُهٗ اِذَا
اوسکی جب بلاوے اوسکو اور سلام کرے اوسپر جب ملے اور جواب چھینک کا دے اوسکو جب

عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهٗ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ × لَا
چھینکے ف اور خیر خواہی کرے اوسکی جب غایب ہو یا حاضر ہو نہیں

تدخلون الجنة حتى تؤمنوا ولا تؤمنوا حتى تحابوا

داخل ہونگے تم بہشت میں یہانتک کہ ایمان لاؤ اور نہیں مومن ہونگے یہانتک کہ محبت کرو آپسمیں

اولا ادلكم على شيء اذا فعلتموه تحاببتم افشوا

کیا نہ بتاوین تمکو ایک چیز کہ جب کرو اوسکو محبت ہووے آپسمیں چرچا کرو

السلام بينكم ✻ يسلم الراكب على الماشي و

سلام کا آپسمیں سلام کرے سوار پیادے پر اور

الماشي على القاعد والقليل على الكثير ✻ ان

پیادہ بیٹھے پر اور تھوڑے بہت پر ف ۱ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على غلمان فسلم

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے لڑکوں پر پس سلام کیا

عليهم ✻ لا تبدؤا اليهود ولا النصارى

اون پر نہ ابتدا کرو یہود پر اور نہ نصاری پر

بالسلام واذا لقيتم احدهم في طريق فاضطروه

ساتھ سلام کے اور جب ملو ایک اونکے راہ میں پس تنگ کرو اوسکو

الى اضيقه ✻ اذا سلم عليكم اهل الكتب

طرف تنگ راہ کے ف ۲ جب سلام کریں تمپر اہل کتاب یعنے یہود و نصاری

فقولوا وعليكم ✻ اياكم والجلوس بالطرقات

پس کہو وعلیکم بچاؤ تم اپنی کو راہوں کے بیٹھنے سے

ف ۱ تخصیص سوار کی ... [illegible] راہ میں ... [illegible] زیادہ ... [illegible]

ف ۲ ... [illegible] ... [illegible] اور ... [illegible]

فقالوا

فقالوا يا رسول الله ما لنا من مجالسنا بد نتحدث

پس کہا صحابہ نے ای رسول خدا کے نہیں گذارہ ہمارا بدون بیٹھنی راہ کے باتیں کرتے ہیں

فيها قال فاذا ابيتم الا المجلس فاعطوا الطريق

اوسمیں فرمایا پس جب نمانا تم مگر بیٹھنا ہی پس دو راہ کو

حقه قالوا وما حق الطريق يا رسول الله قال

حق اوسکا کہا صحابہ نے اور کیا ہی حق راہ کا یا رسول اللہ فرمایا

غض البصر وكف الاذى ورد السلام والامر

ڈھانکنا بینائی کا یعنی غیر مشروع سی اور دور کرنا موذی کا اور جواب سلام کا اور حکم کرنا

بالمعروف والنهي عن المنكر وفي رواية و

اچھی بات کا اور منع کرنا بری بات سے اور ایک روایت میں ہی اور

ارشاد السبيل وفي رواية وتغيثوا الملهوف

بتانا راہ کا ناواقف کو اور ایک روایت میں ہے اور فریاد رسی کرو مظلوم کی

وتهدوا الضال * ان رجلا جاء الى النبي صلى

اور راہ بتاؤ بھولے کو تحقیق ایک شخص آیا نبی صلے

الله عليه وسلم فقال السلام عليكم فرد عليه

اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا السلام علیکم پس جواب دیا حضرت نے اوسکو

ثم جلس فقال النبي صلى الله عليه وسلم عشر ثم

پھر بیٹھا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو دس نیکیاں ہوئیں پھر

جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ
آیا اور پس کہا اوسنے السلام علیکم ورحمۃ اللہ پس جواب دیا او
فَجَلَسَ فَقَالَ عِشْرُونَ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ
پس بیٹھا وہ پس فرمایا اسکو بیس نیکیاں ہوئین پہر آیا اور پس کہا السلام
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ
علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ پس جواب دیا اوسکو پس بیٹھا وہ
فَقَالَ ثَلٰثُونَ وَفِي رِوَايَةٍ زَادَ ثُمَّ اَتٰى آخَرُ فَقَالَ
پس فرمایا اسکو تیس نیکیاں ہوئین اور ایک روایت مین یہہ زیادہ کیا پہر آیا اور پس کہا
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ
السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ
فَقَالَ اَرْبَعُونَ وَقَالَ هٰكَذَا تَكُوْنُ الْفَضَائِلُ ×
پس فرمایا اسکو چالیس نیکیاں ہوئین اور فرمایا اسیطرح ہوتی ہی زیادتی ثواب مین ف ا
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ × اِنَّ
تحقیق قریب تر لوگونکا ساتہہ رحمت اللہ کے وہ شخص ہی کہ ابتدا کری ساتہہ سلام کے تحقیق
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذری عورتون پر پس سلام کیا
عَلَيْهِنَّ × لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوا
اون پر ف ٢ نہین ہی ہم مین سی وہ شخص کہ مشابہت کری ساتہہ غیر ہمارے کی مت مشابہت

بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصٰرٰى فَاِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الْاِشَارَةُ

ساتھ یہود کے اور نہ ساتھ نصاریٰ کے پس تحقیق سلام کرنا یہود کا اشارا ہی

بِالْاَصَابِعِ وَتَسْلِيمَ النَّصَارٰى الْاِشَارَةُ بِالْاَكُفِّ ٭

ساتھ اونگلیوں کے اور سلام کرنا نصاریٰ کا اشارہ ہی ساتھ ہتھیلیوں کے

اِذَا لَقِيَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَاِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا

جب ملی ایک تمہاری کا بھائی اپنی سے پس سلام کری اوسپر پس اگر حائل ہو درمیان اون

شَجَرَةٌ اَوْ جِدَارٌ اَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ ٭ اِذَا

درخت یا دیوار یا پتھر پھر ملی اوس سے پس سلام کرے اوپر اور جب

دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوا عَلٰى اَهْلِهِ وَاِذَا خَرَجْتُمْ فَاَوْدِعُوا

داخل ہو تم گھر مین پس سلام کرو گھر والون پر اور جب نکلو پس رخصت کرو

اَهْلَهُ بِسَلَامٍ ٭ يَا بُنَيَّ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى اَهْلِكَ فَسَلِّمْ

گھروالونکو ساتھ سلام کے ای بیٹی میری یعنی انس جب داخل ہووی تو اپنی گھروالونپر پس سلام کر

يَكُونُ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ ٭ اِذَا انْتَهٰى

ہوویگا سلام برکت تجپر اور گھر والون تیرے پر جب پہنچی

اَحَدُكُمْ اِلٰى مَجْلِسٍ فَلْيُسَلِّمْ فَاِنْ بَدَا لَهُ اَنْ يَجْلِسَ

ایک تم مین کا طرف مجلس کے پس چاہیے کہ سلام کری پس اگر دلمین آوی اوسکی یہہ کہ بیٹھی

فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ اِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتِ الْاُوْلٰى بِاَحَقَّ مِنَ

پس بیٹھی پھر جب اوٹھی پس سلام کری پس نہین ہی پہلا سلام لایق تر

الآخرة ۞ باب اذن چاہنے کا قال فدخلت عليه

دوسرے کے ... کہا کلدہ صحابی نے پر داخل ہوا میں نبی پر

ولم اسلم ولم استأذن فقال النبي صلى الله عليه وسلم

پاس اور نہ سلام کیا میں نے اور نہ اذن چاہا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارجع فقل السلام عليكم أأدخل ۞ لا تأذنوا لمن لم يبدأ

پھر جا پس کہہ السلام علیکم کیا میں آؤں مت اذن دو اوس کو کہ نہ ابتدا کرے

بالسلام ۞ باب مصافحہ اور معانقہ کا قبل رسول

ساتھ سلام کے بوسہ لیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم الحسن بن علي وعنده الأقرع

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی کا اور نزدیک اونکے تھا اقرع

بن حابس فقال الأقرع إن لي عشرة من الولد ما قبلت

بن حابس صحابی تھے پس کہا اقرع نے کہ تحقیق میری دس لڑکے ہیں نہیں بوسہ لیا میں نے

منهم أحدا فنظر إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم

اونمیں سے کسیکا پس نظر کی طرف اوسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ثم قال من لا يرحم لا يرحم ۞ ما من مسلمين يلتقيان

اور فرمایا جو نہیں رحم کرتا نہیں رحم کیا جاتا نہیں ہیں دو مسلمان کہ ملیں آپس میں

فيتصافحان إلا غفر لهما قبل أن يتفرقا وفي رواية

پس مصافحہ کریں مگر کہ بخشش کی جاتی ہے اونکے لئے پہلے جدا ہونے سے اور ایک روایت میں ہے

إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللهَ وَاسْتَغْفَرَاهُ
جب ملین دو مسلمان پس مصافحہ کرین اور حمد کرین اللہ کی اور بخشش چاہین اوس سے
غُفِرَ لَهُمَا * قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقَى أَخَاهُ
بخشش کیجاتی ہی اونکی کہا ایک شخص نے ای رسول خدا ایک شخص ہم مین سے ملتا ہی بہائی اپنی کو
أَوْ صَدِيقَهُ أَيَنْحَنِي لَهُ قَالَ لَا قَالَ أَفَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ
یا یار اپنی سے کیا جہکے اوسکے لئے فرمایا نہ کہا کیا گلی لگے اوسکے اور بوسہ لیوی اوسکا
قَالَ لَا قَالَ أَفَيَأْخُذُ بِيَدِهِ وَيُصَافِحُهُ قَالَ نَعَمْ * تَمَامُ
فرمایا نہ کہا کیا پکڑی ہاتہہ اوسکا اور مصافحہ کری اوس سے فرمایا ہان پوری
عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ تَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ أَوْ عَلَى
عیادت بیمار کی یہہ ہی کہ رکہی ایک تم مین کا ہاتہہ اپنا بیمار کی پیشانی پر یا اوسکی
يَدِهِ فَيَسْأَلُهُ كَيْفَ هُوَ وَتَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ
ہاتہہ پر پس پوچہی اوسکو کہ کیسا ہی وہ اور پوری سلام علیک تمہاری آپسمین مصافحہ ہی
قَدِمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
آئی زید بن حارثہ مدینہ مین اور رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَأَتَاهُ فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ
وسلم گہر میری مین تہی یعنی عائشہ کی پس آئی وہ حضرت پاس پس کہٹکہٹایا دروازہ پس اوٹہے طرف اونکی رسولخدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرْيَانًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ وَاللهِ مَا رَأَيْتُهُ
صلی اللہ علیہ وسلم برہنہ کہینچتی ہوی کپڑا اپنا قسم ہی خدا کی نہین دیکہا مینی اوسکو

عُرْيَانًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ فَاعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ ٭ اِنَّ حَسَنًا وَ

ننگے پہلے اسکے اور نہ پیچھی اسکے پس گلے لگایا اونکو اور بوسہ لیا اونکا تحقیق حسن اور

حُسَيْنًا اِسْتَبَقَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا

حسین دوڑی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس گلے لگایا

اِلَيْهِ وَقَالَ اِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ وَمَجْبَنَةٌ ٭ مَنْ صَلَّى اَرْبَعًا

اونکو اپنی اور فرمایا کہ تحقیق اولاد سبب بخل اور نامردی کی ہی ف۲ جو کوئی پڑھی چار رکعت

قَبْلَ الْهَاجِرَةِ فَكَاَنَّمَا صَلَّاهُنَّ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَالْمُسْلِمَانِ

پہلے دوپہر کے یعنی چاشت پس گویا کہ پڑھیں وہ لیلۃ القدر میں اور دو مسلمان

اِذَا تَصَافَحَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَهُمَا ذَنْبٌ اِلَّا سَقَطَ ٭ بَابٌ

جب مصافحہ کریں نہیں باقی رہتا درمیان اونکے کوئی گناہ مگر گر پڑتا ہی

اوٹھنی کا تعظیم کی لیئی لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ

جب اوتری بنو قریظہ اوپر حکم

سَعْدٍ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ وَكَانَ

سعد کے بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آدمی طرف سعد کے اور تھی

قَرِيْبًا مِّنْهُ فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُوْلُ

قریب حضرت کے پس آئے وہ گدھی پر پس جب قریب ہوئی مسجد سے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَنْصَارِ قُوْمُوْا اِلَى سَيِّدِكُمْ ٭

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے انصار کو اوٹھو طرف سید اپنی کے ف۳

لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلٰكِنْ

نہ اوٹہاوی کوئی شخص کسیکو جگہ بیٹھنے اوسکے سے پہر بیٹھی اوسمین ولیکن کہی

تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا ۞ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ

کہیلکر جاؤ اور فراخ ہوجاؤ ۞ جو کوئی اوٹہے مجلس اپنی سے پہر اوسکی طرف

فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ ۞ لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ

پس لائق تر ہی ساتہ اوسکی ۞ نہین تہا کوئی شخص بہت پیارا طرف صحابہ کے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تہی وہ جب دیکہتی تہے اونکو تو نہین اوٹہتی

لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذٰلِكَ ۞ مَنْ سَرَّهُ أَنْ

سبب اوسکی کہ جانتی تہی کہ ناخوش لگتا ہی حضرت کو کہڑا ہونا ۞ جسکو خوش آوی یہہ

يَتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ۞

کہ تمثال تصویر کے ہوں واسطے اوسکی آدمی کہڑی ہوئی کرپس چاہیی کہ طلب کری جگہ اپنی آگ سی

جَاءَ أَبُو بَكْرَةَ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ

آئی بیچاری یا سے ابو بکرہ ایک گواہی دینے مین اوٹہا واسطے اونکے ایک شخص جگہ اپنی سی

فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس انکار کیا ابو بکر نے بیٹہنی کا اوسمین اور کہا کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ذَا وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وسلم نے منع کیا ہی اس سے ۞ اور منع کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اس

أَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِثَوْبِ مَنْ لَمْ يَكْسُهُ. لَا يَحِلُّ

كہ پونچھے آدمی ہاتھ اپنا ساتھ کپڑے کے اوسکی کہ نہیں پہنایا ہے اوسکو نہیں درست ہے

لِرَجُلٍ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ اثْنَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا. دَخَلَ

کسیکو یہ کہ تفرقہ کرے یعنی بیٹھے درمیان دو آدمیوں کی مگر ساتھ اذن اونکے حاضر ہوا

رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ

ایک شخص رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حالمین کہ وہ مسجد میں

قَاعِدٌ فَتَزَحْزَحَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیٹھے تھے پس جنبش کی اوسکے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فِي الْمَكَانِ سَعَةً فَقَالَ

پس کہا اوس شخص نے اے رسول خدا تحقیق مکان میں فراخی ہے یعنی سرکنا کیا ضرور پس فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْمُسْلِمِ لَحَقًّا إِذَا رَآهُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے مسلمان کے البتہ حق ہے جب دیکھے اوسکو

أَخُوهُ أَنْ يَتَزَحْزَحَ لَهُ. بَابُ يَمْشِي أَوْ يَسْوِي

بھائی اوسکا یہ کہ کچھ حرکت کرے اوسکے لیے

وَيَجْلِسُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ

رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي بُرْدَيْنِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ خُسِفَ بِهِ

ایک شخص یعنی قارون اتراتا تکبر کی چال چلتا تھا دو چادروں میں اور تحقیق خوش کیا اوسکو نفس اوسکی نے دھنسایا گیا

فتزحزح حرکت کی اور سرک کر بیٹھے جا جگہ اپنی سے

بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ٭ كَانَ

وہ زمین میں پس وہ چلا جاتا ہی اوسمین دن قیامت تک

فِرَاشُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِمَّا يُوضَعُ

بچھونا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا مثل اوس چیز کی کہ رکھی گئی

فِي قَبْرِهِ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عِنْدَ رَأْسِهِ ٭ قَالَ بَيْنَمَا

قبر اونکی میں ف ۱ اور ہوتی مسجد نزدیک سر اونکے کہا طخفہ نے جس وقت کہ میں

أَنَا مُضْطَجِعٌ مِنَ السَّحَرِ عَلَى بَطْنِي إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي

لیٹا ہوا تھا پیٹ کے بل بسبب بیماری پھیپھڑہ کے کہ ناگاہ ایک شخص ہلاتا ہی مجکو

بِرِجْلِهِ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَنَظَرْتُ

ساتھہ پاؤں اپنی کے پس کہتا ہی تحقیق کہ یہہ لیٹنا ہی کہ برا جانتا ہی اسکو اللہ پس دیکھا میں

فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭ نَهَى

پس ناگاہ وہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے منع کیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنَامَ الرَّجُلُ عَلَى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ سووے آدمی اوپر

سَطْحٍ لَيْسَ بِمَحْجُورٍ عَلَيْهِ ٭ مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ

چھت کے کہ نہ منڈیر ہو اوسپر لعنت کیا گیا ہی اوپر زبان محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ ٭ خَيْرُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے وہ شخص کہ بیٹھی درمیان میں حلقہ کے ف ۲ بہترین

فاذا عطس احدكم وحمد الله كان حقا على كل مسلم

پس جب چھینکے کوئی تم میں کا اور الحمد للہ کہے تو ہوتا ہی حق ہر مسلمان پر

سمعه ان يقول له يرحمك الله واما التثاؤب فانما

کہ سنے اوسکو یہہ کہ کہے واسطے اوسکے رحم کرے تجہپر اللہ لیکن ای جمائی پس سوای اسکے نہیں

هو من الشيطان فاذا تثاءب احدكم فليرده ما استطاع

کہ وہ شیطان کی طرف سے ہی پس جب جمائی لے ایک تمہارا پس چاہیے کہ روکے اوسکو

فان احدكم اذا تثاءب ضحك منه الشيطن ✽ اذا

پس تحقیق ایک تم میں کا جب جمائی لیتا ہی خوش ہوتا ہی اوس سے شیطان ✽ جب

تثاءب احدكم فليمسك بيده على فيه فان الشيطن

جمائی لے ایک تم میں کا پس چاہیے کہ رکہے ہاتھ اپنا موہنہ پر پس تحقیق شیطان

يدخل ✽ ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا عطس

داخل ہوتا ہی موہنہ میں ✽ تحقیق حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب چھینکتے تھے

غطى وجهه بيده او ثوبه وغض بها صوته ✽ اذا

ڈہانکتے موہنہ اپنا ساتھ ہاتھ اپنے کے یا کپڑے اپنے کے اور پست کرتے ساتھ اوسکے آواز اپنی ✽ جب

عطس احدكم فليقل الحمد لله على كل حال وليقل الذي

چھینکے ایک تم میں کا پس چاہیے کہ کہے الحمد للہ علی کل حال اور کہے وہ جو

يرد عليه يرحمك الله وليقل هو يهديكم الله ويصلح

جواب دیتا ہی اوسکا یرحمک اللہ اور کہے وہ یہدیکم اللہ یعنی ہدایت کرے تمکو اللہ اور سنوارے

يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ ﴿﴾ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ

کہ نام رکھا جاوے شہنشاہ ۔ مت کہو جو چاہے اللہ اور چاہے

فُلَانٌ وَلٰكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ ﴿﴾ لَا تَقُولُوا

فلانا ولیکن کہو جو چاہے اللہ پھر چاہے فلانا ۔ مت کہو

لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ

منافق کو سردار پس تحقیق اگر وہ ہے سردار پس تحقیق غصے کیا تمنے رب اپنے کو

بَابُ الْبَيَانِ وَالشِّعْرِ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا ﴿﴾

ہلاک ہوئے بیجا مبالغہ کرنیوالے فرمایا یہ کلمہ تین بار

أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ

سچا شعر کہ کہا اوسکو شاعر نے شعر لبید کا ہے آگاہ ہو ہر چیز

مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ ﴿﴾ اُهْجُ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ

سوای خدا کے فانی ہے ۔ ہجو کر مشرکوں کی پس تحقیق جبریل ساتھ تیرے

وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَّانَ

اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ فرماتے تھے حسان کو

أَجِبْ عَنِّي اَللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ﴿﴾ اَلْحَيَاءُ وَالْعِيُّ

جواب دے میری طرف سے یا اللہ تائید کر اوسکی ساتھ جبریل کے ۔ حیا اور کم گوئی

شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ

دو شاخیں ہیں ایمان سے ۔ اور تیز زبانی اور بیان دو شاخیں ہیں

الرجال او الناس لم يقبل الله منه يوم القيمة صرفا
لوگونکے یا فرمایا ال آدمیونکے نہین قبول کریگا اللہ اوس سے دن قیامت کے نفل
ولا عدلا ۞ قال يوما وقام رجل فاكثر القول فقال
اور نہ فرض کہا عمرو بن عاص نے ایکدن اوس حال مین کہ کھڑا ہوا ایک شخص پس بہت کلام کیا پس کہا
عمرو لو قصد في قوله لكان خيرا له سمعت رسول
عمرو نے اگر میانہ روی کرتا یہ اپنی کلام مین تو البتہ ہوتا بہتر اوسکے لیے سنا مینے رسول
الله صلى الله عليه وسلم يقول لقد رأيت او امرت
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے ہین البتہ تحقیق جانتا ہون مین یا فرمایا کہ حکم کیا گیا ہون مین
ان اتجوز في القول فان الجواز هو خير ۞ ان من
اختصار کرنیکا بات مین ف پس تحقیق مختصر کلام وہی بہتر ہی تحقیق بعضا
البيان سحرا وان من العلم جهلا وان من الشعر
بیان جادو ہی اور تحقیق بعضا علم جہل ہے ف اور تحقیق بعضا شعر
حكما وان من القول عيالا ۞ ذكر عند رسول الله
حکمت ہی اور تحقیق بعضی بات وبال ہے مذکور ہوا روبرو رسول خدا
صلى الله عليه وسلم الشعر فقال رسول الله صلى الله
صلے اللہ علیہ وسلم کے شعر کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عليه وسلم هو كلام فحسنه حسن وقبيحه قبيح ۞
علیہ وسلم نے کہ وہ ایک کلام ہی پس اچھا اوسکا اچھا ہی اور برا اوسکا برا ہی

قال بينا نحن نسير مع رسول الله صلى الله عليه و سلم

کہا ابو سعید نے جس وقت کہ ہم چلتے تھے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

بالعرج اذ عرض شاعر ينشد فقال رسول الله صلى الله

موضع عرج میں کہ ناگاہ پیش آیا ایک شاعر کہ شعر پڑھتا تھا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم خذوا الشيطان او امسكوا الشيطان لان

علیہ وسلم نے پکڑو اس شیطان کو یا فرمایا روکو اس شیطان کو البتہ

يمتلئ جوف رجل قيحا خير له من ان يمتلئ شعرا

پیٹ بھرنا آدمی کا پیپ سے بہتر ہے اوسکے لئے شعر بھرنے سے

الغناء ينبت النفاق في القلب كما ينبت الماء

راگ سبب اوگانے نفاق کا ہوتا ہے دل میں جیسا کہ سبب اوگانے کا ہوتا ہے پانی

الزرع ٭ قال كنت مع ابن عمر في طريق فسمع

کھیتی کو کہا نافع نے کہ تھا میں ساتھ ابن عمر کے راہ میں پس سنی انہوں نے

زمارة فوضع اصبعيه في اذنيه و ناء عن الطريق

آواز نی کی پس رکھیں انگلیاں اپنی کانوں اپنے میں اور دور ہو گئے راہ سے

الى الجانب الآخر ثم قال لي بعد ان بعد يا نافع

جانب دوسری پھر فرمایا مجھکو بعد اوسکے کہ دور ہو گئے اے نافع

هل تسمع شيئا قلت لا فرفع اصبعيه من اذنيه

کیا سنتا ہے تو کچھ کہا میں نے نہیں پس اوٹھالیں ابن عمر نے انگلیاں اپنی کانوں اپنے سے

قال

قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمع

کہا تہا مین ساتھ رسول خدا کے صلے اللہ علیہ وسلم کے پس سنی حضرت نے

صوت يراع فصنع مثل ما صنعت قال نافع وكنت

آواز نی کی پس کیا حضرت نے مانند اوسکے جو کیا مینے کہا نافع نے اور تہا مین

إذ ذلك صغيرا * باب محافظت زبان کا اور برائی غیبت

اوس وقت چھوٹا *

کا اور گالی دینے کا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من يضمن لي ما بين لحييه وما بين رجليه أضمن له

جو کوئی محافظت کرے میرے لئے زبان اپنی کی اور ستر اپنی کی ضامن ہونگا مین اوسکے لئے

الجنة * إن العبد ليتكلم بالكلمة من رضوان الله

جنت کا * تحقیق بندہ البتہ بولتا ہے ایک بات خوشنودی اللہ تعالے کی سے

لا يلقي لها بالا يرفع الله بها درجات وإن العبد

نہیں دہیان کرتا ہے طرف انجام اوسکے بلند کرتا ہے اللہ سبب اوسکی درجے اور تحقیق بندہ

ليتكلم بالكلمة من سخط الله لا يلقي لها بالا

البتہ بولتا ہے ایک بات خلاف رضامندی اللہ کے نہیں دہیان کرتا ہے طرف انجام اوسکے

يهوي بها في جهنم وفي رواية يهوي بها في النار

گرتا ہے سبب اوسکی دوزخ مین اور ایک روایت مین ہے کہ گرتا ہے سبب اوسکی دوزخ مین

ابعد ما بين المشرق والمغرب * سباب المسلم

دور تر او سخن سی کہ درمیان مشرق اور مغرب کی ہی برا کہنا مسلمان کا

فسوق وقتاله كفر * ايما رجل قال لاخيه كافر

نافرمانی ہی خدا کی اور مار ڈالنا اوسکا خصلت کفر کی ہی جو شخص کہ کہتا ہی بہائی اپنی کو کافر

فقد باء بها احدهما * لا يرمي رجل رجلا بالفسوق

پس تحقیق رجوع کرتا ہی ساتھہ اوسکی ایک دونوں کا نہین تہمت کرتا ایک شخص کسیکو ساتھہ فسق کے

ولا يرميه بالكفر الا ارتدت عليه ان لم يكن صاحبه

اور نہین تہمت کرتا ہی اوسکو ساتھہ کفر کی مگر کہ پہرتی ہی وہ بات کہنی والے پر اگر ویسا نہین ہی ساتھی

كذلك * المستبان ما قالا فعلى البادي ما لم يعتد

یعنی جسکو کہا کافر یا فاسق دو شخص برا کہنی والے جو کہتی ہین پس گناہ شروع کرنیوالی پر ہوتا ہی جبتک کہ تجاوز

المظلوم * ان اللعانين لا يكونون شهداء ولا

کری مظلوم تحقیق لعنت کرنیوالے نہین ہونگے گواہی دینے والے اور نہ

شفعاء يوم القيمة * اذا قال الرجل هلك الناس

شفاعت کرنیوالی دن قیامت کے جب کہی آدمی کہ ہلاک ہوے ہین لوگ

فهو اهلكهم * تجدون شر الناس يوم القيمة

پس وہ بہت ہلاک ہونیوالا اونکا ہی پاؤگی تم برا لوگونکا دن قیامت کے

ذا الوجهين الذي ياتي هؤلاء بوجه وهؤلاء

دو رویہ کو وہ جو آتا ہی ایک جماعت کی پاس ساتھہ ایک طرح کی اور ایک جماعت کی پاس

بوجه

أَثْنَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعریف کی ایک شخص نے ایک کی نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ أَخِيكَ ثَلٰثًا مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

پس فرمایا وای تجکو کاٹی تونی گردن بہای اپنی کی فرمایا یہہ تین بار جو کوی ہو تم مین سے

مَادِحًا لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللهُ حَسِيبُهُ

تعریف کرنیوالا ضرور کر پس چاہیئے کہ کہے گمان کرتا ہون مین فلانی کو ایسا اور اللہ حساب کرنیوالا

إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ كَذٰلِكَ وَلَا يُزَكِّي عَلَى اللهِ أَحَدًا

اگر ہی دیکھتا کہ تحقیق وہ ایسا ہی ہی اور نہ پاک کرے اللہ پر کسیکو یقینا ف

أَتَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ

جانتے ہو تم کہ کیا ہی غیبت عرض کیا صحابہ نے اللہ اور رسول اوسکا خوب جانتا ہی فرمایا غیبت ہی ذکر کرنا تیرا

أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ

بہائی اپنی کو اوسطرح کہ برا مانے عرض کیا کیا خبر دو اگر ہو بہای میری مین جو کچھ کہ کہتا ہون

قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ

فرمایا اگر ہو اوسمین جو کچھ کہ کہتا ہی تو پس تحقیق غیبت کی تونی اوسکی اور اگر نہو اوسمین

مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتَّهُ إِنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى

جو کچھ کہ کہتا ہی تو پس تحقیق بہتان کیا تونی اوسکو ف تحقیق ایک شخص نے اذن مانگا حضرت

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ فَبِئْسَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہونیکا پس فرمایا اذن دو اوسکو پس برا ہی

أَخُو الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا جَلَسَ تَطَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ شخص اس قبیلہ میں پس جب بیٹھا وہ خوشی ظاہر کی نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَانْبَسَطَ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْطَلَقَ الرَّجُلُ

وسلم نے روبرو اوسکے اور کشادہ رو ہوئے طرف اوسکی پس جب چلا گیا وہ شخص

قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْتَ لَهُ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ

کہا عائشہ نے یا رسول اللہ کہا آپ نے اوسکو ایسا اور ایسا پھر

تَطَلَّقْتَ فِي وَجْهِهِ وَانْبَسَطْتَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

خوشی ظاہر کی اپنی روبرو اوسکی اور کشادہ رو ہوئے طرف اوسکی پس فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى عَاهَدْتِنِي فَحَّاشًا إِنَّ شَرَّ النَّاسِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا نہیں جانا تو نے مجھکو بدگو تحقیق برا آدمیوں کا

عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ

نزدیک اللہ کے مرتبہ میں دن قیامت کے وہ ہوگا کہ چھوڑیں اوسکو لوگ واسطے بچنے

شَرِّهِ ۔ كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرُونَ وَإِنَّ مِنَ

برائی اوسکی کے ساری امت میری نہ غیبت کیجاوے مگر ظاہر گناہ کرنیوالے اور تحقیق

الْمَجَانَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ

بیباکی سے ہی یہ کہ کرے آدمی رات کو ایک کام پھر صبح کرے اوس حال میں کہ تحقیق چھپایا تھا اوسکو

اللّٰهُ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ

اللہ نے پس کہے اے فلانے کیا میں نے آج کی رات ایسا اور ایسا اور تحقیق

بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ ❊

رات گذاری ہی کہ چھپایا تھا اوسکو رب نے اوسکے اور صبح کی کہ کھولتا ہی پردہ اللہ کا اپنے سی

مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ

جو شخص چھوڑی جھوٹ کو حال یہہ کہ وہ باطل ہی بنایا جاتا ہی اوسکی لئی مکان فصیل بہشت میں

وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ

اور جو کوئی چھوڑی جھگڑا حال یہہ کہ وہ حقدار ہی بنایا جاتا ہی مکان اوسکی لئی بہشت کے بیچ میں

وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا ❊ أَتَدْرُونَ مَا

اور جو کوئی اچھا کری خلق اپنا مکان بنایا جاتا ہی اوسکی لئی بہشت میں جانتی ہو تم اوس چیز کو

أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ

کہ بہت داخل کرتی ہی لوگونکو بہشت میں وہ ڈر اللہ کا ہی اور اچھا خلق

أَتَدْرُونَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ الْأَجْوَفَانِ

جانتی ہو تم اوس چیز کو کہ بہت داخل کریگی لوگونکو آگ میں دو خالی چیزیں ہیں

الْفَمُ وَالْفَرْجُ ❊ وَيْلٌ لِمَنْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ

یعنی مونہہ اور ستر وائی ہی اوس شخص کو کہ بات کرتا ہی پس جھوٹ بولتا ہی توکہ ہنسا

بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ ❊ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَقُولُ الْكَلِمَةَ

سبب اوسکی قوم کو وائی اوسکو وائی اوسکو تحقیق بندا البتہ کہتا ہی ایک بات

لَا يَقُولُهَا إِلَّا لِيُضْحِكَ بِهِ النَّاسَ يَهْوِي بِهَا أَبْعَدَ

نہیں کہتا اوسکو مگر توکہ ہنساوی سبب اوسکے لوگونکو گرتا ہی سبب اوسکے دور تر

مما بين السماء والارض وانه ليزل عن لسانه اشد

اوس مقدار سی که درمیان آسمان و زمین کے ہی اور تحقیق وه البته پهسلتا ہی بات اپنی سی سخت تر

مما يزل عن قدمه ٭ من صمت نجا ٭ قال لقيت

اوس چیز سی که پهسلتا ہی قدم اپنی سے جو کوئی چپکا رہا نجات پائی کہا عقبه نے ملاقات کی

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت ما النجاة فقال

رسول خدا صلی الله علیه وسلم سے پس عرض کیا میں نے کیا ہی سبب نجات کا پس فرمایا

املك عليك لسانك وليسعك بيتك وابك على

تابعدار کر اپنا زبان اپنی کو اور بیٹھ تو گهر اپنی مین اور رو

خطيئتك ٭ اذا اصبح ابن ادم فان الاعضاء كلها

اپنی گناہون پر جب صبح کرتا ہی ابن آدم پس تحقیق سب اعضا

تكفر اللسان فتقول اتق الله فينا فانا نحن بك فان

عاجزی کرتی ہین زبان سی پس کہتی ہین ڈر الله سی ہماری حق مین پس تحقیق ہم ساتهه تیری ہین پس اگر

استقمت استقمنا وان اعوججت اعوججنا ٭ توفى

سیدہی رہی تو سیدہی رہی ہم اور اگر ٹیڑہی ہوئی تو ٹیڑہی ہوویں ہم مرا

رجل من الصحابة فقال رجل ابشر بالجنة فقال

ایک شخص صحابه میں سے پس کہا ایک شخص نے خوش ہو تو ساتهه جنت کے پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اولا تدري فلعله

رسول خدا صلی الله علیه وآله وسلم نے آیا کیا جانتا ہی تو یه اور نہیں جانتا

تَكَلَّمَ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ أَوْ بَخِلَ بِمَا لَا يَنْقُصُهُ ﴿ قُلْتُ يَا

کلام کیا ہووے بیفایدہ یا بخل کیا ہو ساتھہ اوس چیز کے کہ نہیں کم کرتا ہی اوسکو ف کہا

رَسُولَ اللهِ مَا أَخْوَفُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ

میں نے یا رسول اللہ کیا چیز بہت خوفناک او چیز کہ ہی کہ ڈرتی ہو تم مجہپر پس پکڑی حضرت نی زبان

وَقَالَ هٰذَا ﴿ إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ

اور فرمایا یہہ جب جہوٹ بولتا ہی بندا اور ہوتا ہی اوس سے فرشتہ

مِيلًا مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ ﴿ كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ

ایک کوس بسبب بدبو جہوٹ بولنی کے بڑی خیانت ہی کہ بات کری تو

أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وَأَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ

بہائی اپنی سی ایک بات کہ وہ تجہی اوسمیں سچا جانتا ہی اور تو ساتہہ اوسکے جہوٹ بولتا ہی

مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِسَانَانِ

جو کوئی ہووے دو رویہ دنیا میں ہووینگی اوسکی لئی دن قیامت کی دو زبانیں

مِنْ نَارٍ ﴿ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا

آگ سے نہیں ہی شان مومن کی بہت طعن کرنا اور نہ بہت لعنت کرنا اور نہ

الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ ﴿ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا لَعَنَ شَيْئًا

سخت کہنا اور نہ بیہودہ کہنا تحقیق بندا جب لعنت کرتا ہی کسی چیز کو

صَعِدَتِ اللَّعْنَةُ إِلَى السَّمَاءِ فَتُغْلَقُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ دُونَهَا

چڑہتی ہی لعنت طرف آسمان کے پس بند کی جاتی ہیں دروازے آسمانکی نزدیک اوسکی

۹۴ ... ؎ قالَ کہا سفیان نی

...

ثمّ تهبط الى الارض فتغلق ابوابها دونها ثمّ تاخذ
پھر اترتی ہی لعنت طرف زمین کے پس بند کیجاتے ہیں دروازے زمین کے نزدیک اوسکی پھر پہرتی
يمينا وشمالا فاذا لم تجد مساغا رجعت الى الّذى
دائیں بائیں پس جب نہیں پاتی ہی جگہ گذرنیکی پھرتی ہی طرف اوسچیز کے
لعن فان كان لذلك اهلا والّا رجعت الى قائلها *
کہ لعنت کی گئی پس اگر ہوگی وہ اوسکی لائق پڑتی ہی اوسپر اور نہیں تو پہرجاتی ہی طرف کہنے والے اپنے
انّ رجلا نازعته الريح رداءه فلعنها فقال رسول الله
تحقیق ایک شخص تہا کہ اوڑاتی ہوا نے چادر اوسکی پس لعنت کی اوسکو پس فرمایا رسول خدا
صلّى الله عليه وسلّم لا تلعنها فانّها مامورة وانّه من
صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ لعنت کیہ ہوا کو پس تحقیق وہ حکم کی گئی ہی اور تحقیق جو کوئی
لعن شيئا ليس له باهل رجعت اللّعنة عليه * لا
لعنت کرتا ہی کسی چیز کو کہ نہیں وہ لائق اوسکے پہر آتی ہی لعنت اوسپر ۔ نہ
يبلغنى احد من اصحابى عن احد شيئا فانّى احبّ ان
پہنچاوے مجھکو کوئی اصحاب میرے کسیکی طرف سے کچھہ پس تحقیق میں دوست رکھتا ہوں
اخرج اليكم وانا سليم الصّدر قالت قلت للنّبىّ
یہ کہ نکلوں طرف تمہاری اور میں صاف دل ہوں کہا عائشہ نے کہا مینے واسطے نبی
صلّى الله عليه وسلّم حسبك من صفيّة كذا وكذا تعنى
صلے اللہ علیہ وسلم کے کفایت ہی تمہیں صفیہ ایسی اور ایسی مراد رکہتی تہیں

قصيرة فقال لقد قلت كلمة لو مزج بها البحر

ٹہنگنی پس فرمایا حضرت نے البتہ تحقیق کہی تو نے ایک بات کہ اگر یہہ ملے دریا مین ف۱

لمزجته ما كان الفحش في شيء الا شانه وما كان

البتہ بگاڑی یہہ اوسکو نہین ہوتی ہی سختی کسی چیز مین مگر عیب دار کردیتی ہی اوسکو اور نہین ہوتی

الحياء في شيء الا زانه من عير اخاه بذنب

حیا کسی چیز مین مگر زینت دیتی ہی اوسکو جو کوئی عار دلاوے بہائی اپنی کو ساتھہ کسی گناہ کے

لم يمت حتى يعمله يعني من ذنب قد تاب منه

تو نہین مریگا عار دلانی والا یہانتک کہ کریگا اوسکو یعنی ساتھہ اوس گناہ کے کہ تحقیق توبہ کی تہی اوس

لا تظهر الشماتة لاخيك فيرحمه الله ويبتليك

نہ ظاہر کر خوشی واسطے بہائی اپنی کے پس اگر خوش ہوویگا تو رحم کریگا اوسکو اللہ اور مبتلا کریگا ف۲

ما احب اني حكيت احدا وان لي كذا وكذا

نہین دوست رکہتا مین کہ تحقیق مین نقل کرون کسیکی حال یہہ کہ تحقیق میری لیے ایسا اور ایسا ہو ف۳

اذا مدح الفاسق غضب الرب تعالى واهتز له

جب تعریف کیا جاوے فاسق غصے ہوتا ہی اللہ تعالی اور ہلتا ہی اوسکے لیے

العرش قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم ايكون

عرش ف۴ عرض کیا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ہوتا ہی

المؤمن جبانا قال نعم فقيل له ايكون المؤمن بخيلا

مؤمن نامرد فرمایا ہان پہر عرض کیا گیا اوسی کیا ہوتا ہی مؤمن بخیل

ف۱ یعنی باوجود پستقد اور عیب دار ہونے کے بیہ بیبی ہونہین پسندہ بی ۱۲ مولانا

ف۲ بسبب بلا کے کرو ہنسی سے یا ہنسی ۱۲ منہ

ف۳ یعنی جیسی مسخری نقل کیا کرتی ہیں بیسی ذکر سے نکلتی ہیں وعیب ذاتی کے ۱۲ ق

ف۴ یعنی کسی کی نقل کرنے اور عیب بیان کرنے سے اگرچہ مجہی دنیا بہت ملے نہین چاہتا ہون ۱۲ ق

ف۵ اور ہلے عرش سے مراد ہی واقع ہونا امر عظیم کا ۱۲ منہ

قال نعم قیل ایکون المؤمن کذابا قال لا

فرمایا ہاں پہر عرض کیا گیا ہوتا ہی مؤمن جہوٹا فرمایا نہیں

ان الشیطن لیتمثل فی صورة الرجل فیاتی القوم

تحقیق شیطان البتہ آتا ہی بیچ صورت ایک آدمی کے پس آتا ہی ایک قوم کے پاس

فیحدثهم بالحدیث من الکذب فیتفرقون فیقول

پس کرتا ہی اونسے ایک بات جہوٹی پس متفرق ہو جاتے ہیں لوگ پہر

الرجل منهم سمعت رجلا اعرف وجهه ولا

ایک آدمی اونمین سے سنا مینے ایک آدمی کہ پہچانتا ہوں صورت اوسکی اور نہیں

ادری ما اسمه یحدث قال اتیت ابا ذر

جانتا مین کہ کیا ہی نام اوسکا بیان کرتا تہا یہ ف کہا عمران نے کہ آیا مین ابو ذر کے پاس

فوجدته فی المسجد محتبیا بکساء اسود وحده

پس پایا مینے اونکو تنہا مسجد مین گوٹہ ماری ہوی ساتہہ کملی سیاہ کے

فقلت یا ابا ذر ما هذه الوحدة فقال سمعت رسول

پس کہا مینے ای ابوذر کیا ہی یہ تنہائی پس کہا ابوذر نے سنا مینے رسول

الله صلی الله علیه وسلم یقول الوحدة خیر من جلیس

خدا صلے الله علیه وسلم سے کہ فرماتی تہی تنہائی بہتر ہے ہمنشین

السوء والجلیس الصالح خیر من الوحدة واملاء

بری سے اور ہمنشین نیک بہتر ہی تنہائی سے اور بیان کرنا

ف [illegible]

الخیر خیر من السکوت والسکوت خیر من املاء
بھلائی کا بہتر ہی چپ رہنی سے اور چپ رہنا بہتر ہی بیان کرنے
الشر ٭ مقام الرجل بالصمت افضل من عبادة ستین
برائی سے مرتبہ آدمی کا ساتھہ چپ رہنی کے افضل ہی عبادت ساٹھہ
سنة ٭ قال قلت یا رسول الله اوصنی قال اوصیک
برس کے سے کہا ابو ذر نی عرض کیا میں نے ای رسول خدا نصیحت کر مجکو فرمایا نصیحت کرتا
بتقوی الله فانه ازین لامرک کله قلت زدنی
ساتھہ تقوی الله کی بس تحقیق وہ بہت آرایش دینی والا ہی واسطے سب کام تیری کی کہا میں نی زیادہ نصیحت کر
قال علیک بتلاوة القرآن وذکر الله عز وجل فانه
فرمایا لازم کر اپنی پر تلاوت قرآن کی اور ذکر الله عز وجل کا بس تحقیق وہ
ذکر لک فی السماء ونور لک فی الارض قلت زدنی
ذکر کا ہی تیری لئی آسمان میں اور نور ہی تیری لئی زمین میں کہا میں نے زیادہ نصیحت کر
قال علیک بطول الصمت فانه مطردة للشیطان و
فرمایا لازم کر اپنی پر بہت چپ رہنا بس تحقیق وہ سبب ہانکنی کا ہی واسطے شیطان کے
عون لک علی امر دینک قلت زدنی قال ایاک و
مدد ہی تیری لئی امر دین تیری پر کہا میں نے نصیحت زیادہ کر مجکو فرمایا بچا اپنی کو
کثرة الضحک فانه یمیت القلب ویذهب بنور
بہت ہنسنی سے بس تحقیق وہ مارتا ہی دلکو اور لیجاتا ہی نور

ف یعنی چپ رہنا اور فکر کرنا حقایق و صفات الہی میں اور دل اپنا مستغرق اوسکی یاد میں کرنا اگر ایک ساعت ہو تو اوسکے نزدیک ایسا ہی ساعت اوسکا افضل ہی ساٹھہ برس عبادت سے ۱۲ منہ

ف یعنی ذکر بہت ہو اور نصیب زیادہ ہو اوسکا ۱۲ منہ

ف یعنی ہنسنے کی بہتری سے دل غافل ہو جاتا ہی یاد حق سے ۱۲ منہ

الوجه

الْوَجْهِ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ قُلِ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا قُلْتُ

مونہہ کا کہا مینے زیادہ کرو نصیحت مجکو فرمایا کہہ حق اور اگرچہ ہو کڑوا کہا مینے نصیحت

زِدْنِي قَالَ لَا تَخَفْ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قُلْتُ زِدْنِي

زیادہ کرو مجکو فرمایا مت ڈر بیچ اظہار دین خدا کے ملامت ملامت کرنیوالی کیسے کہا مینے نصیحت زیادہ کرو مجکو

قَالَ لِيَحْجُزْكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ ۞ قَالَ

فرمایا کہ باز رکہی تجکو عیب گیری لوگونکی سے وہ چیز کہ جانتا ہی تو عیب نفس اپنی کا ف۱ فرمایا حضرت نے

يَا أَبَا ذَرٍّ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَصْلَتَيْنِ هُمَا أَخَفُّ عَلَى الظَّهْرِ

ای ابوذر کیا نہ بتاؤں میں تجہے دو خصلتیں کہ وہ ہلکی ہیں پیٹہ پر ف۲

وَأَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ طُولُ الصَّمْتِ

اور بہاری ہیں میزان اعمال میں کہا انس نے کہا مینے بہتر فرمائیے فرمایا وہ بہت چپ رہنا

وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَمِلَ الْخَلَائِقُ

اور اچھا خلق قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری اوسکی ہاتہہ میں ہی نہ عمل کیا خلائق نے

بِمِثْلِهِمَا ۞ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي بَكْرٍ

مثل انکے ف۳ گذری نبی صلے اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر پر

وَهُوَ يَلْعَنُ بَعْضَ رَقِيقِهِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَعَّانِينَ

اور وہ لعنت کرتی تہی بعضے غلام اپنی کو پس التفات کیا حضرت نے طرف اوسکی پس فرمایا کیا دیکہا تو نے لعنت کرنیوالونکو

وَصِدِّيقِينَ كَلَّا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَأَعْتَقَ أَبُو بَكْرٍ يَوْمَئِذٍ

اور صدیقونکو ہرگز نہیں یوں قسم ہی رب کعبہ کی ف۴ پس آزاد کیا ابوبکر نے اوس دن

ف۱ یعنی ایسا [illegible] عیب [illegible] اور [illegible] غیبت اونکی اور [illegible] ۱۲ منہ

ف۲ یعنی کرنا اونکا سہل ہی ۱۲ سعید

ف۳ یعنی [illegible] ۱۲ منہ

ف۴ یعنی [illegible] صدیق [illegible]

بَنَصّ رقیقه ثم جاء الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال

بسنے غلام اپنی کو بھر آئی طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کہ پھر

لا اعود ٭ ان عمر دخل یوما علی ابی بکر الصدیق

نکرونگا لعنت تحقیق عمر رض آئی ایکدن ابوبکر صدیق رض کے پاس

وهو یجبذ لسانه فقال عمر مه غفر الله لک فقال

اور وہ کھینچتے تھے زبان اپنی پس کہا عمر نے مت کر بخشا اللہ نے تجکو پس کہا اونکو

له ابوبکر ان هذا اوردنی الموارد ٭ قال اضمنوا

ابوبکر نے کہ تحقیق اسنے داخل کیا ہی مجھی بہت ہلاکت کی جگہوں میں فرمایا نبی صاحب نے ذمہ دار ہو

لی ستا من انفسکم اضمن لکم الجنة اصدقوا اذا

میری لیئی چھہ باتونکا اپنی طرفسی ذمہ لونگا تمہاری لیئی جنت کا سچ کہو جب

حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا ائتمنتم

بات کرو تم اور پورا کرو جب وعدہ کرو تم اور ادا کرو جب امانت رکھوی جاو تم

واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم

اور محافظت کرو سترون اپنی کی حرام سے اور نیچی کرو نگاہیں اپنی اجنبی عورت سی اور بند کرو

خیار عباد الله الذین اذا رأوا ذکر الله وشرار

اچھی بندی اللہ کے وہ ہین کہ جب دیکھی جاوین یاد آوی اللہ تعالیٰ اور بری

عباد الله المشاؤن بالنمیمة المفرقون بین الاحبة

بندی اللہ کے وہ ہین کہ چلتی ہین ساتھ چغل خوری کی جدائی ڈالتی ہین درمیان دوستونکی

فائدہ: ایسے ایسے لوگ یعنی اللہ سے ... خصوصیت ... اور ... یاد آتا ہی بسبب ... عبادت و صلاح کے

الباغون البرآء العنت ۞ ان رجلين صليا صلوة

ڈہونڈہتی ہین بیگنونین گنہ کو تحقیق دو شخصون نی پڑہی نماز

الظهر او العصر وكانا صائمين فلما قضى النبي صلى الله

ظہر کی یا عصر کی اور تہی وہ روزہ دار پہر جبکہ ادا کی نبی صلی اللہ

عليه وسلم الصلوة قال اعيدوا وضوءكما وصلوتكما

علیہ وسلم نے نماز فرمایا کہ پہیرو وضو اپنا تم دونون اور نماز اپنی

وامضيا في صومكما واقضياه يوما اخر قالا لم

اور پورا کرو روزہ اپنا یعنی توڑ ڈالو اور قضا کرو اوسکو اور دن کہا دونون نے کیوں

يا رسول الله قال اغتبتم فلانا ۞ الغيبة اشد من

یا رسول اللہ فرمایا کہ غیبت کی تمنی فلانی کی غیبت بڑا گناہ رکہتی ہی

الزنا قالوا يا رسول الله وكيف الغيبة اشد من الزنا

زنا سی کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر غیبت بڑا گناہ رکہتی ہی زنا سے

قال ان الرجل ليزني فيتوب فيغفر الله له وان صاحب

فرمایا کہ تحقیق آدمی البتہ زنا کرتا ہی پہر توبہ کرتا ہی پس بخشتا ہی اللہ اوسکو اور تحقیق

الغيبة لا يغفر له حتى يغفرها له صاحبه ۞ ان

غیبت کرنیوالا نہین بخشش کیجاتی ہی اوسکی یہان تلک کہ بخشی غیبت اوسکو جسکی غیبت کی ہی تحقیق

من كفارة الغيبة ان تستغفر لمن اغتبته تقول

کفارہ غیبت سی ہی یہہ کہ بخشش چاہی تو واسطے اوسکے کہ غیبت کری تو اوسکی کہی تو

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ ؞ باب وعدہ اور خوش طبعی کا

یا الٰہی بخش ہمکو اور اوسکو ف۱

قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُبْعَثَ

کہا عبد اللہ نے کہ مول لیا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کچھ پہلے نبوت کے

وَبَقِيَتْ لَهُ بَقِيَّةٌ فَوَعَدْتُهُ اَنْ اٰتِيَهُ بِهَا فِي مَكَانِهِ فَنَسِيتُ

اور باقی رہی کچھ اونکی قیمت پس وعدہ کیا مینے اونسے یہہ کہ لاؤنگا مین اوسکو بیچ اوسی جگہہ پھر بھول

فَذَكَرْتُ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَاِذَا هُوَ فِي مَكَانِهِ فَقَالَ لَقَدْ شَقَقْتَ

پس یاد کیا مینے بعد تین دن کے پس ناگاہ وہ اوسی جگہہ تھے پس فرمایا البتہ تحقیق مشقت ڈالی تونے

عَلَيَّ اَنَا هٰهُنَا مُنْذُ ثَلٰثٍ اَنْتَظِرُكَ ؞ اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ

مجہپر تحقیق مین اسی جگہ ابتدا تین دن سے انتظار کرتا ہون تیرا جب وعدہ کرے ایک شخص

اَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ اَنْ يَفِيَ لَهُ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِئْ لِلْمِيعَادِ

بہائی اپنے سے اور نیت اوسکی ہی یہہ کہ پورا کرے وعدہ اوسکی لئے پس نہ پورا کیا ف۲ اور نہ آیا وقت

فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ؞ قَالَ دَعَتْنِي اُمِّي يَوْمًا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ

پس نہین گناہ اوسپر کہا عبد اللہ بن عامر نے کہ بلایا مجھکو ماں میری نے ایکدن اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے

فِي بَيْتِنَا فَقَالَتْ هَا تَعَالَ اُعْطِيكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے گہر میں پس کہا ماں نے آگاہ ہو آ دیتی ہون مین تجھکو کچھہ پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا اَرَدْتِ اَنْ تُعْطِيهِ قَالَتْ اَرَدْتُ اَنْ اُعْطِيَهُ تَمْرًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کیا ارادہ کیا تو نے دینے کا اوسکو کہا اوس نے چاہا مینے یہہ کہ دون مین اوسکو کھجور پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ

عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكِ لَوْ لَمْ تُعْطِيهِ شَيْئًا كُتِبَتْ عَلَيكِ

علیہ وسلم نے آگاہ ہو تحقیق تو اگر نہ دیتی اوسکو کچھ لکھا جاتا تجھپر

كِذْبَةٌ ۞ مَنْ وَعَدَ رَجُلًا فَلَمْ يَأْتِ اَحَدُهُمَا اِلَى وَقْتِ

جھوٹ جو کوئی وعدہ کرے کسی سے پس نہ آیا ایک اونکا نماز کے

الصَّلٰوةِ وَذَهَبَ الَّذِي جَاءَ لِيُصَلِّيَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ۞

وقت تک اور گیا وہ شخص کہ آیا تہا ترک نماز پڑھے پس نہیں گناہ اوسپر

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُدَاعِبُنَا قَالَ اِنِّي لَا اَقُولُ اِلَّا

عرض کیا صحابہ نے ای رسول خدا تحقیق خوش طبعی کرتے ہو تم ہمسے فرمایا تحقیق میں نہیں کہتا مگر

حَقًّا ۞ قَالَ لِامْرَاَةٍ عَجُوزٍ اِنَّهُ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَجُوزٌ

سچ فرمایا آنحضرت صلعم نے ایک عورت بڑہیا کو کہ تحقیق نہیں داخل ہونیکی بہشت میں بڑہیا

فَقَالَتْ وَمَا لَهُنَّ وَكَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ فَقَالَ لَهَا اَمَا

پس کہا اوسنی اور کیا ہی واسطے اونکے اور تہی وہ پڑہتی قرآن پس فرمایا اوکو حضرت نے کیا نہیں

تَقْرَئِيْنَ الْقُرْاٰنَ اِنَّا اَنْشَاْنَاهُنَّ اِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ اَبْكَارًا ۞

پڑہتی ہی تو قرآن کہ بیچ فرمایا ہی تحقیق ہم نو عمر پیدا کرینگی بی بیونکو نو عمر پیدا کرنا پس کرینگے ہم اونکو باکرہ

لَا تُمَارِ اَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهُ ۞

نہ جھگڑا کر بہائی اپنی سے اور نہ ٹھٹہا کر اوس سے اور نہ وعدہ کر اوس سے وعدہ کرنا پس خلاف کرے تو اوسکا

بَابُ فَخْرٍ كَرْنِيكَا اَور حِمَايَتْ كَرْنِيكَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ

ف ۲ پوچھی گئی رسول خدا

ف ۱ معنی اسکا یہ ہی کہ دو شخصوں نے آپس میں وعدہ کیا کہ فلانی جگہ ملاقات کرینگے پس ایک آیا اور دوسرا نہ آیا اور ایک نے دوسرے کا انتظار کیا وقت نماز تک اور دوسرا آیا اور اوس نے نماز کو سمجہا جب دوسرے نے وعدہ خلاف نہیں کیا تو گناہ اوسپر نہیں سمجہ وہ جو اوسکو کیا ہی عذر شرعی سے ہوا ہی ۱۲ حق

ف ۲ فخر کرنا یعنی بڑائی اپنے نسب پر اپنی فضیلت اور اپنی اوپر دوسرے کسی اور اپنا نسب دوسرے سے ... کہا ہی اور حمایت کرنا ... مدد کرنا اپنی قوم کی ... ۱۲ حق

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ اَكْرَمُ قَالَ اَكْرَمُهُمْ

صلے الله علیہ وسلم کہ کون لوگوں میں بہت بزرگ ہی فرمایا بہت بزرگ اونکا

عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْاَلُكَ قَالَ

نزدیک اللہ کے بہت پرہیزگار اونکا ہی عرض کیا صحابہ نے نہیں اس سے پوچھتے ہم آپ سے فرمایا

فَاَكْرَمُ النَّاسِ يُوْسُفُ نَبِيُّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ نَبِيِّ

پس بہت بزرگ لوگوں کا ہی یوسف نبی اللہ کا کہ بیٹا نبی خدا کا بیٹا نبی

اللّٰهِ ابْنِ خَلِيْلِ اللّٰهِ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْاَلُكَ قَالَ

خدا کا بیٹا خلیل اللہ کا عرض کیا انہوں نے نہیں اس سے پوچھتے ہم آپ سے فرمایا

فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْاَلُوْنِيْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَخِيَارُكُمْ

پس قبیلوں عرب کے سے پوچھتے ہو مجھسے عرض کیا انہوں نے ہاں فرمایا پس اچھے تمہارے

فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْاِسْلَامِ اِذَا فَقُهُوْا ؛

کفر کی حالت میں اچھے تمہارے ہیں اسلام میں جب سمجھدار دین کے ہوں ف

لَا تُطْرُوْنِيْ كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰى ابْنَ مَرْيَمَ فَاِنَّمَا

نہ حد سے زیادہ کرو تعریف میری جیسے کہ زیادہ از حد کی تعریف نصاریٰ نے بیٹے مریم کی یعنی حضرت عیسیٰ کی

اَنَا عَبْدُهٗ فَقُوْلُوْا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ ؛ اِنَّ اللّٰهَ

کہ میں بندہ اوسکا ہوں پس کہو بندہ اللہ کا اور رسول اوسکا تحقیق اللہ تعالیٰ نے

اَوْحٰى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ

وحی بھیجی طرف میری یہ کہ تواضع کرو تاکہ نہ فخر کرے کوئی کسی پر * * *

ف: یعنی جو لوگ کفر میں بہتر تھے یعنی پسندیدہ اور بہتر خصلتیں شجاعت سخاوت وغیرہ اونمیں تھیں اچھی خصلتیں اونکی جب مسلمان ہوئے وہی باقی رہیں جب سیکھا اونہوں نے علم دین خوب تو اچھے ہوے ۱۲ منہ

وَلَا يَبْغِي اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ ۞ اَلْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ

اور نہ ظلم کرے کوئی کسی پر ۞ حسب مال ہے اور بزرگی

التَّقْوٰى ۞ مَنْ نَصَرَ قَوْمَهٗ عَلٰى غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبَعِيْرِ

تقوی ہے ف۱ ۞ جو کوئی مدد کرے قوم اپنی کی ناحق پس وہ مانند اونٹ کی ہے

الَّذِيْ رُدِّيَ فَهُوَ يُنْزَعُ بِذَنَبِهٖ ۞ خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ

جو گرا کوئی میں پس وہ کھینچا جاتا ہے ساتھ دم اپنی کے ف۲ ۞ بہتر تم میں کا ہے دفع کرنے والا ظلم کا

عَشِيْرَتِهٖ مَا لَمْ يَاْثَمْ ۞ لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا اِلٰى عَصَبِيَّةٍ

قبیلہ اپنی سے جب تک کہ گنہگار نہ ہووے اس دفعہ کے سبب ۞ نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ باعث ہووے لوگوں کو طرف حمایت ناحق کے

وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَصَبِيَّةً وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلٰى

اور نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ لڑے ناحق حمایت کرکر اور نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ مرے حمایت

عَصَبِيَّةٍ ۞ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ ۞ باب سلوک

ناحق پر ۞ دوست رکھنا تیرا ایک چیز کو اندھا اور بہرا کر دیتا ہے ف۳

کرنیکا ناتی داروں اور غیروں سی قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

عرض کیا ایک شخص نے اے رسول خدا کے

مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِيْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ

کون بہت لائق ہے کہ میں اچھی صحبت رکھوں فرمایا ماں تیری عرض کیا اسنے پھر کون ہے فرمایا

اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبُوْكَ

ماں تیری عرض کیا پھر کون ہے فرمایا ماں تیری عرض کیا پھر کون ہے فرمایا باپ تیرا

وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ أُمَّكَ ثُمَّ أُمَّكَ ثُمَّ أُمَّكَ ثُمَّ

اور ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا سلوک کر ماں اپنی سے پھر ماں اپنی سے پھر ماں اپنی سے پھر

أَبَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ ٭ رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ

باپ اپنے سے پھر قریب تر اپنی سے قریب تر اپنی سے خاک آلودہ ہووے ناک اوسکی خاک آلودہ ہووے ناک

رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ

خاک آلودہ ہووے ناک اوسکی عرض کیا لوگوں نے کسکی اے رسول اللہ کے فرمایا اوسکی کہ پایا

وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ

ماں باپ اپنی کو نزدیک بڑہاپی کے پایا ایک کو ایک سے یا دونوں کو پھر نہ داخل ہوا

الْجَنَّةَ ٭ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ

بہشت میں بسبب خدمت نکرنے اونکی کہا اسماء نے کہ آئی میری پاس ماں میری حال یہ کہ وہ مشرک ہے

فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ

بیچ زمانہ صلح قریش کے پس عرض کی میں نے اے رسول خدا تحقیق ماں میری آئی ہے

عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِيهَا ٭

میرے پاس ایسی حال میں کہ وہ بیزار ہے اسلام سے کیا سلوک کروں میں اوسکے فرمایا ہاں

إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ

تحقیق اللہ تعالیٰ نے حرام کی ہے تم پر نافرمانی ماؤں کی اور جیتی بیٹیوں کو گاڑ دینا

وَمَنْعَ وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ

اور روکنی کو اور لینی کو اور مکروہ رکھی تمہارے لئے قیل و قال یعنی کثرت کلام اور مکروہ رکھی کثرت

۱۰۷

وَاِضَاعَةَ الْمَالِ ❊ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ

اور ضایع کرنا مال کا — کبیرہ گناہوں سے ہی گالی دینا آدمی کا ماں باپ اپنی کو

قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ

عرض کیا صحابہ نے ای رسول خدا کے اور کیا گالی دیتا ہی آدمی ماں باپ اپنے کو

قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ اَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَسُبُّ اُمَّهُ

فرمایا ہاں گالی دیتا ہی یہہ کسیکی باپ کو پس گالی دیتا ہی وہ اسکی باپکو اور گالی دیتا ہی یہہ کسیکی ماں کو

فَيَسُبُّ اُمَّهُ ❊ اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ

پس گالی دیتا ہی وہ اسکی ماں کو — ف۱ تحقیق بڑی احسانوں کا احسان کرنا ہی آدمی کا ساتھ دوستوں

اَبِيهِ بَعْدَ اَنْ يُوَلِّيَ ❊ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ

باپ اپنی کے پیچھے پیٹھ دینی اوسکے — ف۲ جو کوئی دوست رکھی یہہ کہ فراخی کیجاوی اوسکی لیی رزق اوسکی

وَيُنْسَأَ لَهُ فِي اَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ ❊ خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ

اور تاخیر کیجاوی اوسکی لیی اجل اوسکی پس چاہیے کہ سلوک کری قرابتیوں اپنی سے — پیدا کی اللہ نے خلق

فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتِ الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوَيِ الرَّحْمٰنِ

پس جبکہ پیدا کر چکا اوسکو کھڑی ہوئی قرابت پس پکڑی کمر اللہ تعالی کی ف۳

فَقَالَ مَهْ قَالَتْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ

پس فرمایا کیا کہتی ہی کہا اوسنی یہہ جگہ کھڑی ہونی پناہ مانگنی والی کی ہی ساتھ تیری قرابت کی کاٹنی سے

قَالَ اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ

فرمایا کیا نہیں راضی ہوتی ہی تو اسپر کہ ملاؤں میں اپنی رحمت سے اوسکو کہ ملاوی تجکو اور توڑوں میں اوسکو کہ توڑی تجکو

قَالَتْ بَلٰى يَا رَبِّ قَالَ فَذَاكِ ❊ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ

کہا اوسنی ہاں ای رب میری راضی ہوں فرمایا پس یہی ہی تیری لئی نہیں ہی ملانیوالا بدلہ دینی والا

وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِيْ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا ❊

ولیکن ملانیوالا وہ ہی کہ جب کاٹا جاوی ناتا اوسکا ملادے اوسکو

إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ لِيْ قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَ

تحقیق ایک شخص نے عرض کیا ای رسول خدا کے تحقیق میری لئی ناتی دار ہیں کہ سلوک کرتا ہوں میں اونکی

يَقْطَعُوْنِيْ وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيْئُوْنَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ

انقطاع کرتی ہیں وہ مجھسے اور نیکی کرتا ہوں میں طرف اونکی اور برائی کرتی ہیں وہ طرف میری اور درگذر کرتا ہوں

عَنْهُمْ وَيَجْهَلُوْنَ عَلَيَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأَنَّمَا

کرتا ہوں میں اونسی اور جہالت کرتے ہیں وہ مجھپر پس فرمایا البتہ اگر ایسا ہی ہے تو جیسیکہ کہتا ہی تو پس گویا کہ

تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيْرٌ عَلَيْهِمْ

ڈالتا ہی تو اونکے موہنہ میں خاک گرم اور ہمیشہ ہوگا تیرے ساتھ اسد کی طرف سے فرشتہ مددگار اوپر

مَا دُمْتَ عَلٰى ذٰلِكَ ❊ لَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَ

جب تلک کہ تو اس خصلت پر ہی نہیں پھیرتی ہی تقدیر کو کوئی چیز مگر دعا اور

لَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ

نہیں زیادہ کرتی عمر میں کوئی چیز مگر نیکی اور تحقیق آدمی البتہ محروم ہوتا ہی رزق سے

بِالذَّنْبِ يُصِيْبُهُ ❊ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِيْهَا

بسبب گناہ کرنے کے فرمایا حضرت نے داخل ہوا میں بہشت میں پس سنا میں نے اوسمیں

قراءة فقلت من هذا قالوا حارثة ابن النعمان كذلكم

قرآن پڑھتی کی پس کہا مینے کون ہی یہہ کہا فرشتون نے یہہ حارثہ بن نعمان ہی ایسی ہی نیکو

البر كذلكم البر وكان ابر الناس بامه * رضى الرب

نیکی ایسی ہی نیکو نیکی اور تہا وہ بہت سلوک کرنیوالا لوگون کا ساتہہ ماں اپنی کے خوشی رب کی ہی

في رضى الوالد وسخط الرب في سخط الوالد * ان

باپ کی خوشی مین اور ناخوشی رب کی بیچ ناخوشی باپ کی ہے تحقیق

رجلا اتاه فقال ان لي امراة وان امي تامرني

ایک شخص آیا ابو درداء کے پاس پس کہا کہ تحقیق میری لئی ایک بی بی ہی اور تحقیق ماں میری حکم کرتی ہی مجکو

بطلاقها فقال له ابو الدرداء سمعت رسول الله

ساتہہ طلاق اوسکے پس کہا اوسکو ابو درداء نے کہ سنا مینے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول الوالد اوسط ابواب الجنة

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتی تہے باپ افضل دروازون جنت کا ہی

فان شئت فحافظ على الباب او ضيع * لا تنزل

پس اگر چاہی تو محافظت کر دروازی پر یا ضایع کر نہین اترتی ہی

الرحمة على قوم فيهم قاطع رحم * ما من ذنب

رحمت اوس قوم پر کہ اونمین ناتا کاٹنیوالا ہوتا ہی نہین کوئی گناہ کہ

احرى ان يعجل الله لصاحبه العقوبة في الدنيا

لایق تر ہو ساتہہ اسکی کہ جلدی دی اللہ کرنیوالے اوسکے کو عذاب دنیا مین

مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ ✻

ساتھ اوسچیز کے کہ ذخیرہ کری اوسکی لئی عذاب آخرت مین اطاعت نکرنی امام کی اور ناتی کا ٹنا

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ ✻

نہین داخل ہوگا ملا عذاب بہشت مین دیکر احسان جتانیوالا اور نا فرمانی کرنیوالا ماں باپکی اور ہمیشہ شراب پینے والا

تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ فَإِنَّ صِلَةَ

سیکھو تم نسب اپنی اوسقدر کہ سلوک کرو تم ساتھ اوسکے اقربا اپنی سے اسلئی کہ سلوک کرنا

الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ مَنْسَأَةٌ فِي

اقربا سے سبب محبت کا ہی اقربا مین سبب زیادتی کا ہی مال مین سبب تاخیر کا ہے

الْأَثَرِ ✻ إِنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اجل مین تحقیق ایک شخص آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِيمًا فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ

ای رسول اللہ کے تحقیق مین پہنچا ایک بڑی گناہ کو پس کیا ہی میری لئے توبہ

قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ لَكَ مِنْ خَالَةٍ

فرمایا تیری ماں ہی عرض کیا آپنے نہین فرمایا اور کیا ہی تیری لئی خالہ

قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبِرَّهَا ✻ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي

عرض کیا ہان فرمایا پس سلوک کر اوس سے ناگاہ آیا حضرت کے پاس ایک شخص بنی

سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ بِرِّ أَبَوَيَّ شَيْءٌ

سلمہ سے پس کہا ای رسول خدا کے کیا باقی رہی سلوک ماں باپ میری سے کچھ

أَبَرُّهُمَا بِهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمْ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِمَا وَ

کرسلوک کروں میں اونسی ساتھ اونکی پیچھی مرنی اونکیکے فرمایا ہاں درود جاری اونکی لئے اور

الاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَانْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا

بخشش مانگنی اونکے لیے اور جاری کرنا وصیت اونکی کا بعد مرنے اونکے کے

وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا تُوصَلُ اِلَّا بِهِمَا وَاِكْرَامُ

اور سلوک ناتی داروں کا وہ جو نہ سلوک کیا جاوی مگر بسبب خوشی اونکی کے اور تعظیم کرنی

صَدِيقِهِمَا ٭ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ

دوستوں اونکے کے کہا ابوطفیل نے دیکھا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ بانٹتی تہے

لَحْمًا بِالْجِعِرَّانَةِ اِذْ اَقْبَلَتْ امْرَاَةٌ حَتّٰى دَنَتْ اِلَى النَّبِيِّ

گوشت جعرانہ میں کہ اوسوقت آئی ایک عورت یہاں تلک کہ قریب ہوئی طرف نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بچھائی اوسکے لئے چادر اپنی پس بیٹھی وہ اوسپر

فَقُلْتُ مَنْ هِيَ فَقَالُوا هِيَ اُمُّهُ الَّتِي اَرْضَعَتْهُ ٭ عَنِ

پہر کہا مینے کون ہی یہہ پس کہا لوگوں نے یہہ ماں انکی ہی جسنے دود پلایا انکو روایت ہی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلٰثَةُ نَفَرٍ يَتَمَاشَوْنَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ایک زمانے میں تین آدمی چلے جاتی تہے

اَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَمَالُوا اِلٰى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلٰى

کرلیا اونکو مینہ نے پس پہری وہ طرف غار کی پہاڑ میں پس گرا اوپر

جعرانہ نام ایک موضع کا ہی ایک منزل مکہ سی ۱۲

فم غارهم صخرة من الجبل فاطبقت عليهم فقال بعضهم

موہنہ غار اونکے ایک گڑا پہاڑ سے پس ڈہانپ لیا موہنہ غار کو اونپر پس کہا انہوں نے

لبعض انظروا اعمالا عملتموها لله صالحة فادعوا

آپسمیں خیال کرو اچھی عملونکو کہ کیا ہو تمنے اونکو خالص اللہ کے لئی پس دعا کرو

الله بها لعله يفرجها فقال احدهم اللهم انه كان

اللہ سے بوسیلہ اونکے شاید کہ وہ کہولدے اوسکو پس کہا ایک اونکی نے یا اللہ تحقیق تہے

لي والدان شيخان كبيران ولي صبية صغار كنت

میری ماں باپ بڑہی بوڑہے اور میری لئی بچے تہے چہوٹے تہا میں کہ

ارعى عليهم فاذا رحت عليهم فحلبت بدأت

کہ بکریاں چراتا تہا اونکی خرچ کے لئی پس جب شام کو لاتا میں ریوڑ اور دودہ دوہتا شروع کرتا میں

بوالدي اسقيهما قبل ولدي وانه قد نأى بي الشجر

ساتہ ماں باپ اپنی کے کہ پلاتا میں اونکو پہلے بچوں اپنی سے اور تحقیق ایکبار دور ہوا مجہسے چراگاہ

فما اتيت حتى امسيت فوجدتهما قد ناما فحلبت

پس نہ آیا میں یہاں تک کہ شام کی میں نے پس پایا میں نے ماں باپ کو کہ تحقیق سو رہی تہے پس دوہا میں نے

كما كنت احلب فجئت بالحلاب فقمت عند

جیسے کہ تہا میں دوہتا پس لایا میں دودہی پس کہڑا ہوا میں نزدیک

رؤسهما اكره ان اوقظهما واكره ان ابدأ بالصبية

سر اونکے کے برا جانتا میں یہہ کہ جگاؤں میں اونکو اور برا جانتا میں یہہ کہ ابتدا کروں میں ساتہ لڑکوں

[illegible]

قبلهما

قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ

پہلے اونسے اور حال یہہ کہ لڑکے چلاتے تہی بہوک سے نزدیک قدموں میرے کے پس ہمیشہ رہی یہہ

دَأْبِي وَدَأْبُهُمْ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي

حالت میری اور حالت اونکی یہان تلک کہ طلوع ہوئی فجر پس یا اللہ اگر ہی تو جانتا یہہ کہ تحقیق

فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا فُرْجَةً نَرٰى

مینے کیا ہی یہہ کام واسطے طلب کرنے خوشنودی تیری کے پس کہول ہمارے لئے ایک سوراخ کہ دیکہین

مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللّٰهُ لَهُمْ حَتّٰى يَرَوْنَ السَّمَاءَ قَالَ

ہم اوس سے آسمان کو پس کہولا اللہ نے اونکے لئے سوراخ یہان تلک کہ دیکہا انہون نے آسمان کو کہا

الثَّانِي اللّٰهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي بِنْتُ عَمٍّ أُحِبُّهَا كَأَشَدِّ

دوسرے نے یا اللہ تحقیق تہی میرے لئے بیٹی چچا کی کہ چاہتا تہا مین اوسکو بہت چاہنا

مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ

جیسا کہ مرد چاہتے ہین عورتونکو پس مانگا مینے اوس سے نفس اوسکا یعنی صحبت کرنی چاہی پس انکار کیا

حَتّٰى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ حَتّٰى جَمَعْتُ مِائَةَ

یہان تلک کہ لاؤن مین اوسکے پاس سو دینار پس محنت کی مینے یہان تلک کہ جمع کئے مینے سو

دِينَارٍ فَلَقِيتُهَا بِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ

دینار پس ملا مین اوس سے سو دینار لیکر پس جب بیٹہا مین درمیان پاؤن اوسکے یعنی جیسے صحبت کے لئے بیٹہتے ہین کہا اوسنے

يَا عَبْدَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ فَقُمْتُ عَنْهَا

ای بندے اللہ کے ڈر اللہ سے اور مت کہول مہر بکارت پس اوٹہا مین اوس سے

اَللّٰهُمَّ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ

یا اللہ پس اگر ہی تو جانتا کہ تحقیق مینے کیا ہی یہہ طلب کرنے خوشنودی

وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً وَقَالَ

تیری کی لئی پس دور کر ہماری لئی اوس شدت سی پس کھولا اللہ نے واسطے اونکی ایک اور سوراخ اور کہا

الْاٰخَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ كُنْتُ اسْتَاْجَرْتُ اَجِيْرًا بِفَرَقِ

تیسری نے یا اللہ تحقیق مینے لگایا تہا ایک مزدور بدلے فرق

اَرُزٍّ فَلَمَّا قَضٰى عَمَلَهُ قَالَ اَعْطِنِيْ حَقِّيْ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ

چانول کے پس جب کر چکا وہ کام اپنا کہا دی مجکو حق میرا پس آگی لایا مین اوسکے

حَقَّهُ فَتَرَكَهُ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ اَزَلْ اَزْرَعُهُ حَتّٰى

حق اوسکا پس چھوڑا اوسکو اور بیزار ہوا اوس سے پس ہمیشہ کھیتی کرتا رہا مین اوسکی یہان تک

جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيَهَا فَجَاءَنِيْ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ

سو جمع کین مینے اوس سے گائیں اور چرواہی اونکے یعنے غلام پس آیا میری پاس کہا ڈر اللہ سے

وَلَا تَظْلِمْنِيْ وَاَعْطِنِيْ حَقِّيْ فَقُلْتُ اذْهَبْ اِلٰى ذٰلِكَ الْبَقَرِ

اور مت ظلم کر مجپر اور دی مجکو حق میرا پس کہا مینے جا طرف ان گاؤن

وَرَاعِيْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَهْزَاْ بِيْ فَقُلْتُ اِنِّيْ لَا

اور چرواہون اونکیکے پس کہا ڈر تو اللہ سے اور نہ ٹھٹھا کر ساتھ میری پس کہا مینے نہیں

اَهْزَاُ بِكَ فَخُذْ ذٰلِكَ الْبَقَرَ وَرَاعِيَهَا فَاَخَذَهُ فَانْطَلَقَ

ٹھٹھا کرتا مین ساتھ تیری لیں لے یہہ گائیں اور چرواہی اونکے پس لیا اوسکو پس چلا گیا لیکر

قَالَ رَجُلٌ وَاِنْ ظَلَمَاهُ قَالَ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَاِنْ ظَلَمَاهُ

کہا ایک شخص نے اور اگرچہ ظلم کریں وہ اوسپر فرمایا اور اگرچہ وہ ظلم کریں اوسپر اور اگرچہ ظلم کریں اوس

وَاِنْ ظَلَمَاهُ * مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ اِلَى وَالِدَيْهِ نَظْرَةَ

اور اگرچہ ظلم کریں اوسپر نہیں کوئی بیٹا نیک کار کہ دیکھی طرف ماں باپ اپنی کے دیکھنا

رَحْمَةٍ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُوْرَةً قَالُوْا

مہربانی کا مگر کہ لکھتا ہی اللہ اوسکے لئی عوض ہر نظر کے ایک حج مقبول کہا صحابہ نے

وَاِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ نَعَمْ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَطْيَبُ

اور اگرچہ نظر کری ہر دن سو بار فرمایا ہاں اللہ بہت بڑا ہی اور پاکیزہ ہے

كُلُّ الذُّنُوْبِ يَغْفِرُ اللّٰهُ مِنْهَا مَا شَاءَ اِلَّا عُقُوْقَ الْوَالِدَيْنِ

تمام گناہ بخشتا ہی اللہ اونمیں سے جو چاہتا ہی مگر نافرمانی ماں باپ کی

فَاِنَّهٗ يُعَجِّلُ لِصَاحِبِهٖ فِي الْحَيٰوةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ * حَقُّ

پس تحقیق وہ جلدی کرتا ہی عذاب واسطی نافرمان کے زندگانی میں پہلے مرنیکے حق

كَبِيْرِ الْاِخْوَةِ عَلٰى صَغِيْرِهِمْ حَقُّ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ *

بڑے بھائیونکا اوپر چھوٹی اونکیکے مانند حق کے باپکی ہی اوپر بیٹے اوسکے

باب شفقت اور رحمت کا خلق پر

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں رحم کرتا ہی اللہ اوسپر کہ نہیں رحم کرتا ہی وہ

ف یعنے اوسکو دنیا میں بھی عذاب پہنچتا ہے تحقیق ... ۱۲

النَّاسَ * جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا

لوگوں پر حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ آئی میرے پاس ایک عورت مانگتی مجھسے اور ساتھ اوسکی دو بیٹیاں تھیں اوسکے

تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا

پس نہ پایا میری پاس کچھ سوا ایک کھجور کے پس دی میں نے وہ اوسکو

إِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ

پس بانٹی اوسنے وہ درمیان دونو بیٹیوں کے اور آپ نکھایا اوسمین سے کچھ پھر اوٹھی

فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ

پھر نکل گئی پھر تشریف لائے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس بیان کی میںنے اونسے یہ بات

فَقَالَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ

پس فرمایا جو کوئی مبتلا ہوا ان بیٹیوں سے ساتھ کسی چیز کے پس نیکی کری

إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ * مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ

طرف اونکے ہو وینگے وہ اوسکی لئے پردہ آگ سے جو کوئی پرورش کری دو لڑکیوں کو

حَتّٰى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَنَا وَهُوَ هٰكَذَا وَضَمَّ

یہانتک کہ بالغ ہو ویں وہ آویگا وہ دن قیامت کے حال یہ کہ میں اور وہ اسطرح ہونگے اور ملائیں

أَصَابِعَهُ * اَلسَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَا

انگلیاں اپنی کمانیوالا اور خرچ کرنیوالا بیوہ اور مسکین پر مانند

السَّاعِي فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ

کمانیوالے اور خرچ کرنیوالے کے ہی راہ خدا میں یعنی جہاد کے ہی اور گمان کرتا ہوں میں جنید کہ فرمایا مانند کھڑی ہونیوالی کی جو سستی نکرے

وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ * أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ

اور مانند روزہ دار کے کہ نہ افطار کرے — میں اور خبرگیران یتیم کا کہ وہ اپنا ہو

أَوْ لِغَيْرِهِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى

یا غیر کا ہو جنت میں اسطرح ہونگے اور اشارہ کیا ساتھ انگلی شہادت کے اور بیچ والی کے

وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا * تَرَى الْمُؤْمِنِينَ فِي تَرَاحُمِهِمْ

اور فرق رکھا درمیان انکے کچھ — یا دیکھے تو مومنونکو آپسمیں رحم کرنے میں

وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكٰى

اور محبت کرنے میں اور مہربانی کرنے میں مانند مثال بدن کے کہ جب دکھے

عُضْوًا تَدَاعٰى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى * الْمُؤْمِنُ

ایک عضو شریک ہو اوسکے لئے تمام بدن ساتھ بیداری اور تپ کے ف۱ — مومن

لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ

مومن کے لئے مانند مکان کے ہے کہ تقویت دیتا ہے بعض اوسکا بعض کو پھر ڈالیں انگلیاں

أَصَابِعِهِ * أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ

انگلیوں میں ف۲ تحقیق تھے حضرت کہ جب آتا انکے پاس مانگنے والا یا

الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَيَقْضِي اللهُ عَلٰى

حاجتمند فرماتے صحابہ کو کہ سفارش کرو مجھ سے اسکے پس ثواب دیئے جاؤگے ف۳ اور جاری کریگا اللہ اوپر

لِسَانِ رَسُوْلِهِ مَا شَاءَ * اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ

زبان رسول اپنی کے جو چاہیگا — مدد کر بھائی اپنی کی ظالم ہو یا

ف۱ یہی مضمون شیخ سعدی نے اپنی بوستان میں لکھا ہے: بنی آدم اعضای یکدیگرند * که در آفرینش ز یک جوهرند * چو عضوی بدرد آورد روزگار * دگر عضوها را نماند قرار * حاصل یہ کہ مومن کو مومن کی راحت و شفقت میں شریک ہونا چاہئے مثل اعضای بدن کے [illegible]

ف۲ یعنی تشبیہ کیلئے کیونکہ ملا رہنا چاہئے [illegible]

ف۳ [illegible] سفارش [illegible]

مَظْلُوماً فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْصُرُهُ مَظْلُوماً فَكَيْفَ

مظلوم ہو پس کہا ایک شخص نے اے رسول خدا مدد کرونمیں اوسکی حالت مظلومی میں پس کیونکر

اَنْصُرُهُ ظَالِماً قَالَ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَذَالِكَ نَصْرُكَ

مدد کرون اوسکی اوس حالمین کہ ظالم ہو فرمایا منع کر تو اوسکو ظلم سے پس یہہ ہی مدد تیری

اِيَّاهُ ؞ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَ

اوسکو مسلمان بہائی مسلمان کا ہی نہ ظلم کرے اوسپر اور نہ ہلاکت مین ڈالے اوسکو اور

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ اَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ

جو کوئی کہ ہووے بیچ حاجت روائی بہائی اپنی کے ہوتا ہی اللہ بیچ حاجت روائی اوسکی

وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ

اور جو کوئی دور کرتا ہی مسلمان سے سختی دور کریگا اللہ اوس سے سختی کو

كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِماً سَتَرَهُ اللّٰهُ

سختیون دن قیامت کے سے اور جو کوئی پردہ پوشی کری مسلمانکی پردہ پوشی کریگا اوسکی اللہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؞ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ

دن قیامت کے مسلمان بہائی مسلمان کا ہی نہ ظلم کری اوسپر اور نہ چھوڑی

لَهُ وَلَا يَحْقِرُهُ اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهِ ثَلٰثَ

مدد اوسکی اور نہ حقیر جانے اوسکو تقوی اس جگہہ ہی اور اشارہ فرمایا طرف سینہ اپنے کے تین

مِرَارٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ

بار کافی ہی آدمی کو برائی مین یہہ کہ حقیر جانے اپنے بہائی مسلمان کو

كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

تمام مسلمان مسلمان پر حرام ہی خون اوسکا اور مال اوسکا اور آبرو اوسکی

اَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلٰثَةٌ ذُوْ سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ

جنتی تین ہیں صاحب حکومت کا کہ عادل ہو احسان کرنیوالا خلایق پر

مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيْمٌ رَقِيْقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِيْ قُرْبٰى

توفیق دیا گیا طاعت کی اور آدمی مہربان نرم دل ہر قرابتی

وَمُسْلِمٍ وَعَفِيْفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُوْ عِيَالٍ وَاَهْلُ النَّارِ

اور ہر مسلمان کے لئی اور پرہیزکار حرام وسوال سے بچنی والا کنبہ دار اور دوزخی

خَمْسَةٌ اَلضَّعِيْفُ الَّذِيْ لَا زَبْرَ لَهُ اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْكُمْ

پانچ ہیں ضعیف وہ جو نہیں عقل ہی اوسکو جو کہ وہ تمہارے

تَبَعٌ لَا يَبْغُوْنَ اَهْلًا وَّلَا مَالًا وَالْخَائِنُ الَّذِيْ لَا

خادم ہیں نہیں خواہش رکہتی بی بی کی اور نہ مال کی اور خائن وہ جو نہیں

يَخْفٰى لَهُ طَمَعٌ وَّاِنْ دَقَّ اِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ

پوشیدہ ہی اوسکی لئی طمع کی چیز اور اگرچہ کم ہو مگر کہ خیانت کرتا ہی اوسمیں اور وہ شخص کہ نہیں صبح

وَلَا يُمْسِيْ اِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ

اور نہ شام کرتا مگر حال یہ کہ وہ فریب دیتا ہی تجکو اہل تیری سے اور مال تیری سے

وَذَكَرَ الْبُخْلَ اَوِ الْكَذِبَ وَالشِّنْظِيْرُ الْفَحَّاشُ

اور ذکر کیا حضرت نے بخل کا یا جہوٹ کا اور بد خلق بدگو

ف: لازبر یعنی عقل نہیں جس سے رکتی ہیں برائی سے بچاو
اور تابع ہیں یعنی اونکی جورو اور بال بچی نہیں طلب
نہیں خواہش رکہتی ہیں یعنی حلال کی بلکہ مال حرام
سے پروا نہیں ...

ف: یعنی ظاہر کرتا ہی یار سا ...
امانت اور ...
اہل و مال تیری ...

وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ مَنْ

قسم ہی اللہ کی نہین ہوتا پورا مومن قسم ہی اللہ کی نہین پورا مومن ہوتا قسم ہی اللہ کی نہین پورا مومن ہوتا عرض کیا لوگون نے کون

يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ ٭

ای رسول اللہ کے فرمایا وہ کہ نہ امن مین ہو ہمسایہ اوسکا ضررون اوسکے سے

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ ٭ مَا زَالَ

نہین داخل ہوگا جنت مین وہ شخص کہ نہ امن مین ہو ہمسایہ اوسکا ضررون اوسکے سے ہمیشہ

جِبْرَئِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ ٭

جبرئیل نصیحت کرتے تھی مجکو ساتھ حق ہمسایہ کے یہانتک کہ گمان کیا مینی کہ تحقیق وہ وارث کردیگا اوسکو

إِذَا كُنْتُمْ ثَلٰثَةً فَلَا يَتَنَاجٰى اثْنَانِ دُونَ الْاٰخَرِ

جب ہو تم تین پس نہ سرگوشی کرین دو آدمی بغیر تیسری کے

حَتّٰى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنْ يُحْزِنَهُ ٭ اَلدِّينُ

یہانتک کہ ملو تم ساتھ لوگونکے ف ۱ اسلئی کہ غمگین کریگا یہہ اوسکو ستون دین کا

النَّصِيحَةُ ثَلٰثًا قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ

خیرخواہی کرنی ہی فرمایا یہہ تین بار کہا ہمنے کسکی فرمایا اللہ کی اور کتاب اوسکی کے اور رسول اوسکے

وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ ٭ قَالَ بَايَعْتُ

اور مسلمانو نکے حاکمون کی اور سب مسلمانون کے ف ۲ کہا جریر نے کہ بیعت کی مینے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى إِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر قایم کرنے نماز کے اور

اِیْتَاءُ الزَّکٰوۃِ وَالنُّصْحُ لِکُلِّ مُسْلِمٍ ✻ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَۃُ

یعنی زکوٰۃ کے اور خیر خواہی ہر مسلمان کے لیے ✻ نہیں نکالی جاتی ہی شفقت

اِلَّا مِنْ شَقِیٍّ ✻ اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ

مگر دل بدبخت کی سے ✻ مہربانی کرنیوالے مہربانی کرتا ہی اونپر رحمٰن رحم کرو اونپر

فِی الْاَرْضِ یَرْحَمُکُمْ مَنْ فِی السَّمَاءِ ✻ لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ

کہ زمین میں ہین رحم کریگا تمپر وہ کہ آسمان میں ہی یعنی اللہ تعالے ✻ نہیں ہی ہمارے تابعین میں وہ شخص

یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا وَیَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ

کہ نہ رحم کری چھوٹون ہماری پر اور نہ توقیر کری بڑی ہمارے کے اور نہ حکم کری ساتھ اچھی بات کے

وَیَنْهَ عَنِ الْمُنْکَرِ ✻ مَا اَکْرَمَ شَابٌّ شَیْخًا مِنْ اَجْلِ

اور نہ منع کری بری بات سے ✻ نہ بزرگی کی کسی جوان نی ایک بڈھی کی سبب

سِنِّهٖ اِلَّا قَیَّضَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَ سِنِّهٖ مَنْ یُّکْرِمُهٗ ✻

بڑہاپی اوسکیکے مگر کہ متعین کرتا ہی اللہ اوسکی لئی نزدیک بڑہاپی اوسکیکے اوس شخص کو کہ بزرگی کرتا ہی اوسکی

اِنَّ مِنْ اِجْلَالِ اللّٰهِ اِکْرَامَ ذِی الشَّیْبَۃِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ

تحقیق بزرگی اللہ کے سے ہی بزرگی کرنی بڈہی مسلمان کے اور

الْقُرْاٰنِ غَیْرِ الْغَالِیْ فِیْهِ وَلَا الْجَافِیْ عَنْهُ وَاِکْرَامَ السُّلْطَانِ

قرآن کی جاننی والیکی کہ غلو نہیں کرتا ہی اوسمیں اور نہ الگ ہی اوس سے اور بزرگی کرنی

الْمُقْسِطِ ✻ خَیْرُ بَیْتٍ فِی الْمُسْلِمِیْنَ بَیْتٌ فِیْهِ یَتِیْمٌ

عادل کی ✻ اچھا گھر بیچ مسلمانوں کے وہ گھر ہی کہ اوسمیں یتیم ہو

یعنی غلو نہیں کرتا ہی یعنی ترک نہیں کرتا ہی جو حد سے زیادہ کرے ... اور نہ الگ ہی یعنی عمل ... اور بزرگی کرنی بادشاہ کی

محسن

يُحْسَنُ اِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِى الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ

کہ احسان کیا جاوے طرف اوسکی اور برا گھر مسلمانوں میں وہ گھر ہی کہ اوسمیں یتیم ہو

يُسَاءُ اِلَيْهِ ۞ مَنْ مَسَحَ رَاْسَ يَتِيْمٍ لَمْ يَمْسَحْهُ اِلَّا

کہ ایذا پہنچائی جاوے طرف اوسکی۔ جو کوئی ہاتھ پھیرے یتیم کی سر پر نہ پھیرے اوسپر مگر

لِلّٰهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ تَمُرُّ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَاتٌ

اللہ کی خوشی کے لئے تو ہوتی ہیں اوسکے لئے نیکیاں بدلے ہر بال کے کہ پھرتا ہے اوسپر ہاتھ اوسکا

وَمَنْ اَحْسَنَ اِلٰى يَتِيْمَةٍ اَوْ يَتِيْمٍ عِنْدَهُ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ

اور جو کوئی احسان کرے طرف یتیم لڑکیکے یا یتیم لڑکے کے نزدیک اوسکے ہی تو ہونگا میں اور وہ

فِى الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ ۞ مَنْ اٰوٰى

جنت میں مانند اون دو کے اور ملائیں دو انگلیاں اپنی جو کوئی ٹھہراوے

يَتِيْمًا اِلٰى طَعَامِهٖ وَشَرَابِهٖ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ اَلْبَتَّةَ

یتیم کو طرف کھانے اپنے کے اور پانی اپنے کے واجب کرتا ہے اللہ اوسکے لئے جنت مقرر

اِلَّا اَنْ يَّعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ وَمَنْ عَالَ ثَلٰثَ بَنَاتٍ

مگر یہ کہ کرے وہ گناہ کہ نہ بخشا جاوے یعنی شرک اور جو کوئی پرورش کرے تین بیٹیاں

اَوْ مِثْلَهُنَّ مِنَ الْاَخَوَاتِ فَاَدَّبَهُنَّ وَرَحِمَهُنَّ حَتّٰى

یا تین بہنیں پس ادب سکھاوے اونکو اور رحم کرے اونپر یہاں تک کہ

يُغْنِيَهُنَّ اللّٰهُ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ

کہ بے پروا کرے اونکو اللہ تو واجب کرتا ہے اللہ اوسکے لئے جنت پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ

اللهِ أَوِ اثْنَتَيْنِ قَالَ أَوِ اثْنَتَيْنِ حَتَّى لَوْ قَالُوا أَوْ وَاحِدَةً

اللہ یا دو کو پرورش کری فرمایا یا دو کو یہاں تلک کہ اگر کہتی وہ یا ایک کو

لَقَالَ وَاحِدَةً وَمَنْ أَذْهَبَ اللهُ كَرِيمَتَيْهِ وَجَبَتْ

تو البتہ فرماتے ایک کو اور جسکی کھو دیں اللہ نے دو عزیز چیزیں تو واجب ہوگی

لَهُ الْجَنَّةُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا كَرِيمَتَاهُ قَالَ

اوسکے لیے جنت کہا لوگوں نے یا رسول اللہ اور کیا ہیں دو عزیز چیزیں اوسکی فرمایا

عَيْنَاهُ ❊ لَأَنْ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ

آنکھیں اوسکی البتہ ادب دینا آدمی کا بیٹے اپنے کو بہتر ہی اوسکی لئے

مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ ❊ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهُ مِنْ

تصدق کرنے ایک صاع کیے فا نہ بخشا باپ نے بیٹے اپنی کو کوئی

نُحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ ❊ أَنَا وَامْرَأَةٌ سَفْعَاءُ

بخشنا افضل ادب نیک سے میں اور عورت سیاہ

الْخَدَّيْنِ كَهَاتَيْنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَوْمَأَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

رخساروں کی مانند اون دو کے ہوگیں دن قیامت کے اور اشارا کیا یزید بن زریع راوی نے

إِلَى الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةِ امْرَأَةٌ آمَتْ مِنْ زَوْجِهَا

طرف بیچ کی انگلی کے اور شہادت کے یعنی وہ عورت کہ بیوہ ہوئی مرتی خاوند اپنی کی

ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ حَبَسَتْ نَفْسَهَا عَلَى يَتَامَاهَا

تھی صاحب رتبہ اور جمال کی روکا نفس اپنی کو اوپر یتیموں اپنے کے

حَتّٰی یَبِیْنَّ اَوْ یَمُوْتَا ٭ مَنْ کَانَتْ لَهٗ اُنْثٰی فَلَمْ یَئِدْهَا

یہانتک کہ جدا ہو وین پرورش سی یا مر گئین جسکے ہان ہووی بیٹی پس نہ جیتی گاڑدی

وَلَمْ یُهِنْهَا وَلَمْ یُؤْثِرْ وَلَدَهٗ عَلَیْهَا یَعْنِی الذُّکُوْرَ اَدْخَلَهُ

اور نہ اہانت کی اوسکی اور نہ فضیلت دیتا فرزند اپنی کو اوسپر یعنی بیٹونکو تو داخل کریگا اوسکو

اللّٰهُ الْجَنَّةَ ٭ مَنِ اغْتِیْبَ عِنْدَهٗ اَخُوْهُ الْمُسْلِمُ وَهُوَ

اللہ جنت مین جسکے پاس غیبت کیا جاوی مسلمان بہائی اوسکا اور وہ

یَقْدِرُ عَلٰی نَصْرِهٖ فَنَصَرَهٗ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

قادر ہی اوپر مدد کرنی اوسکیکے پس مدد کی اوسکی تو مدد کرتا ہی اوسکی اللہ دنیا اور آخرة مین

فَاِنْ لَّمْ یَنْصُرْهُ وَهُوَ یَقْدِرُ عَلٰی نَصْرِهٖ اَدْرَکَهُ اللّٰهُ بِهٖ

پس اگر نہ مدد کی اوسکی اور وہ قادر ہی اوپر مدد کرنی اوسکیکے تو مواخذہ کریگا اللہ بسبب اوسکی

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ٭ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ اَخِیْهِ

دنیا اور آخرت مین جو کوئی دفع کری گوشت بہائی اپنی سے

بِالْغِیْبَةِ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰهِ اَنْ یُّعْتِقَهٗ مِنَ النَّارِ ٭

پس پشت اوسکی تو ہوتا ہی حق اللہ پر یہہ کہ آزاد کری اوسکو آگ سی

مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَرُدُّ عَنْ عِرْضِ اَخِیْهِ اِلَّا کَانَ حَقًّا عَلَی

نہین کوئی مسلمان کہ منع کری آبروریزی بہائی اپنی سے مگر کہ ہوتا ہی حق اوپر

اللّٰهِ اَنْ یَّرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ

اللہ کے یہہ کہ دور کریگا اوس سے آگ دوزخ کی دن قیامت کے پھر پڑھی حضرت نے یہہ

نا۱ یعنی بیٹیون کو بصورت زندگی دفن کر دینا
یعنی پرورش تربیت اور زندگی اولاد
تکلیف بہ ادب سی اور بیاہ
کے سبب سی اور جہیز دیکر
بیٹیون کی خاطر سے مال
سے ہمدردی کا واسطہ
مہیا کیا ۱۲ منہ

نا۲ یعنی غیبت کی بات سنکر
منع کرنا اوسکو اوسکی
جانب سے نفرت ظاہر کرنا ۱۲ منہ

نا۳ یعنی نہ غیبت سنی نہ ہونے
دی اور ایسی بات کو منع
کیا ۱۲ منہ

الآیة وکان حقا علینا نصر المؤمنین ٭ ما من امرئ

آیت اور ہی حق ہمپر مدد کرنی مومنونکی نہین کوئی آدمی

مسلم یخذل امرأ مسلما فی موضع تنتهك فیه

مسلمان کہ چھوڑی مدد آدمی مسلمان کی بیچ اوس جگہہ کے کہ ہتک کیجاتی ہی بیچ اوسمین

حرمته وینتقص فیه من عرضه الا خذله الله تعالی

حرمت اوسکی اور ناقص کیجاتی ہی اوسمین آبرو اوسکی مگر کہ چھوڑیگا مدد اوسکی اللہ تعالی

فی موطن یحب فیه نصرته وما من امرئ مسلم ینصر

اوس جگہہ مین کہ دوست رکھتا ہی اوسمین مدد اوسکی یعنی آخرۃ مین اور نہین کوئی آدمی مسلمان کہ مدد

مسلما فی موضع ینتقص من عرضه وینتهك فیه

مسلمان کی اوس جگہہ مین کہ ناقص کیجاتی ہی آبرو اوسکی اور ہتک کیجاتی ہی اوسمین

من حرمته الا نصره الله فی موطن یحب فیه نصرته

حرمت اوسکی مگر کہ مدد کریگا اوسکی اللہ اوس جگہہ مین کہ دوست رکھتا ہی مدد اوسکی ٭

من رای عورۃ فسترها کان کمن احیی موؤدۃ

جسنے دیکھا عیب کسیکا پس ڈھانپ دیا اوسکو ہوگا ثواب اوسکو مانند اوسکی کہ زندہ کیا موؤدہ کو

ان احدکم مراۃ اخیه فان رای به اذی فلیمط

تحقیق ایک تم مین کا آئینہ بھائی اپنی کا ہی پس اگر دیکھی اوسمین بری چیز پس چاہیی کہ دور کرے

عنه ٭ من حمی مؤمنا من منافق بعث الله

اوس سے جو کوئی بچاوی مؤمن کو شر منافق کیسے بھیجیگا اللہ

مَلَكًا يَحْمِي لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ

فرشتہ کو کہ بچاوے گا گوشت اوسکا دن قیامت کے آگ دوزخ کی سے اور جو کوئی

رَمٰى مُسْلِمًا بِشَيْءٍ يُرِيدُ بِهٖ شَيْنَهُ حَبَسَهُ اللّٰهُ عَلٰى جِسْرِ

تہمت کرے مسلمان کو ساتھہ ایک چیز کے کہ چاہتا ہے ساتھہ اوسکے عیب اوسکا تو روکیگا اوسکو اللہ تعالے اوپر پل

جَهَنَّمَ حَتّٰى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ ✻ خَيْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ

دوزخ کے یہانتک کہ نکلے عہدہ اوس چیز کے سے کہ کہا [illegible] اچھی یار نزدیک

اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ وَخَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ

اللہ کے ہیں اچھی اونکے واسطے یار اپنی کے اور اچھی ہمسائی نزدیک اللہ کے ہیں اچھی اونکی

لِجَارِهٖ ✻ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے ہمسایہ اپنی کے عرض کیا ایک شخص نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِيْ اَنْ اَعْلَمَ اِذَا اَحْسَنْتُ اَوْ اِذَا

کہ اے رسول خدا کیونکر حاصل ہو مجکو یہہ کہ جانوں میں جب نیکی کروں میں یا جب

اَسَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتَ

برا کروں میں پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جب سنی تو

جِيْرَانَكَ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَحْسَنْتَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ وَاِذَا

ہمسایہ اپنی سے کہ کہتے ہیں تحقیق نیکی کی تونے پس تحقیق نیکی کی تونے اور جب

سَمِعْتَهُمْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَسَأْتَ فَقَدْ اَسَأْتَ ✻

سنے تو انکو کہ کہتے ہیں تحقیق برائی کی تونے پس تحقیق برائی کی تونے

أَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ ⁂ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

او تارو لوگونکو مرتبون اونکی پر ف تحقیق نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ يَوْمًا فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَتَمَسَّحُونَ

علیہ وسلم نے وضو کیا ایکدن پس شروع کیا اصحاب اونکے نے کہ مونہہ پر ملتے تہی

بِوَضُوئِهِ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بچا ہوا پانی وضو اونکی کا پس فرمایا اونکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا يَحْمِلُكُمْ عَلَى هٰذَا قَالُوا حُبُّ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ

کونسی چیز باعث ہی تمکو اسپر کہا اونہون نے محبت اللہ کی اور رسول اوسکیکی پس فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحِبَّ اللّٰهَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش آوی یہہ کہ دوست رکہی اللہ کو

وَرَسُولَهُ أَوْ يُحِبَّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَلْيَصْدُقْ حَدِيثَهُ

اور رسول اوسکیکو یا دوست رکہی اوسکو اللہ اور رسول اوسکا پس چاہیئی کہ سچا کہی بات

إِذَا حَدَّثَ وَلْيُؤَدِّ أَمَانَتَهُ إِذَا اؤْتُمِنَ وَلْيُحْسِنْ

جب بات کری اور ادا کری امانت اپنی جب امانت رکہوایا جاوے اور اچہی کری

جِوَارَ مَنْ جَاوَرَهُ ⁂ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشْبَعُ

ہمسائی اوس شخص کے کہ ہمسایہ اوسکا ہی نہیں ہی مومن کامل وہ شخص کہ سیر ہووے

وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ ⁂ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

اور ہمسایہ اوسکا بہوکا ہو طرف پہلو اوسکے کہا ایک شخص نے ای رسول خدا

۱۲۹

إنَّ فلانةَ تُذكَرُ من كثرةِ صلاتِها وصيامِها وصدقتِها

تحقیق فلانی عورت ذکر کیجاتی ہی بسبب کثرت نماز اپنی کے اور روزہ اپنی کے اور صدقہ اپنی کے

غيرَ أنّها تُؤذي جيرانَها بلسانِها قالَ هي في النّارِ

مگر تحقیق وہ ایذا دیتی ہی ہمسایون اپنی کو ساتھہ زبان اپنی کے فرمایا وہ دوزخ مین ہی

قالَ يا رسولَ اللهِ فإنَّ فلانةَ تُذكَرُ قلّةَ صيامِها وصلاتِها

کہا اس شخص نے ای رسول خدا پس تحقیق فلانی عورت ذکر کیجاتی ہی بسبب کمی روزہ کے اور کم نماز کے

وصدقتِها وأنّها تصدّقُ بالأثوارِ من الأقطِ ولا

اور کم صدقہ کی اور تحقیق وہ تصدق کرتی ہی چند ٹکری قروط کے اور نہیں

تُؤذي بلسانِها جيرانَها قالَ هي في الجنّةِ * إنَّ

ایذا دیتی ساتھہ زبان اپنی کے ہمسایون اپنی کو فرمایا وہ جنتی ہے تحقیق

رسولَ اللهِ صلّى اللهُ عليهِ وسلّمَ وقفَ على ناسٍ جلوسٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم آ کھڑی ہوئی لوگون پر کہ بیٹھی تھے

فقالَ ألا أُخبِرُكم بخيرِكم من شرِّكم قالَ فسكتوا

پس فرمایا کیا نہ خبر دون تمکو ساتھہ بھلی تمہارے کی بری تمہارے سے کہا راوی نے پس چپکی رہی

فقالَ ذلكَ ثلاثَ مرّاتٍ فقالَ رجلٌ بلى يا رسولَ

پس کہا یہہ تین بار پس کہا ایک شخص نے ہان ای رسول

اللهِ أخبِرنا بخيرِنا من شرِّنا فقالَ خيرُكم من يُرجى

اللہ کے خبر دو ہمکو ساتھہ بھلے ہمارے کی بری ہماری سے پس فرمایا اچھا تمہارا وہ ہی کہ امید رکھی جاوے

قروط
ٹکرا پنیر کے ہوتا ہی

خَيْرَهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا
بہلائی اوسکی کی اور امن ہو برائی اوسکی سی اور برا تم مین کا وہ ہی کہ نہ امید ہو بہلائی اوسکی کی اور نہ
يُؤْمَنُ شَرُّهُ ۞ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ
اور نہ امن ہو برائی اوسکی سے تحقیق اللہ تعالی نے بانٹی درمیان تمہارے اخلاق تمہاری
كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يُعْطِي الدُّنْيَا
جیسیکہ بانٹی درمیان تمہارے رزق تمہارے تحقیق اللہ تعالی دیتا ہی دنیا اوسکو
مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا مَنْ أَحَبَّ
کہ دوست رکہتا ہی اور اوسکو کہ نہین دوست رکہتا اور نہین دیتا ہی دین مگر اوسکو کہ دوست رکہتا
فَمَنْ أَعْطَاهُ اللّٰهُ الدِّينَ فَقَدْ أَحَبَّهُ وَالَّذِي نَفْسِي
پس جسکو دیا اللہ نے دین پس تحقیق دوست رکہا اوسکو اور قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری
بِيَدِهِ لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتَّى يُسْلِمَ قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ وَلَا
اوسکی ہاتہہ مین ہی نہین مسلمان ہوتا بندہ یہانتک کہ مسلمان ہووے دل اوسکا اور زبان اوسکی اور نہین
يُؤْمِنُ حَتَّى يَأْمَنَ جَارُهُ بَوَائِقَهُ ۞ الْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ
پورا مومن ہوتا یہانتک کہ امن مین ہووے ہمسایہ اوسکا ضررون اوسکی سی مومن الفت والا ہے
وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ ۞ مَنْ قَضَى
اور نہین ہی بہلائی اوس شخص مین کہ نہ الفت کرتا ہی اور نہ الفت کیا جاتا ہے جسنے روا کی
لِأَحَدٍ مِنْ أُمَّتِي حَاجَةً يُرِيدُ أَنْ يَسُرَّهُ بِهَا فَقَدْ سَرَّنِي
کسیکے لئی امت میری سی حاجت چاہتا ہو یہہ کہ خوش کری اوسکو بسبب اوسکی پس تحقیق خوش کیا اوس

وَمَنْ سَرَّنِیْ فَقَدْ سَرَّ اللّٰہَ وَمَنْ سَرَّ اللّٰہَ اَدْخَلَہُ الْجَنَّۃَ

اور جسنے خوش کیا مجکو پس تحقیق خوش کیا اللہ کو اور جسنے خوش کیا اللہ کو داخل کریگا اوسکو اللہ جنت مین

مَنْ اَغَاثَ مَلْهُوْفًا كَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ ثَلٰثًا وَّسَبْعِيْنَ

جسنے فریادرسی کی غمگین کی لکہتا ہی اللہ اوسکے لئی تہتر ۷۳

مَغْفِرَۃً وَّاحِدَۃٌ فِیْهَا صَلَاحُ اَمْرِہٖ كُلِّہٖ وَثِنْتَانِ

بخششین ایک مین درستی ہے کاموں اوسکیکی ہوتی ہی یعنی دنیا اور آخرت میں

وَسَبْعُوْنَ لَہٗ دَرَجٰتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَۃِ ٭ اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰہِ

اور بہتر اوسکے لئی باعث درجات ہوتی ہین دن قیامت کے خلق عیال اللہ کی ہی

فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰہِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِيَالِہٖ ٭ اِنَّ

پس محبوب تر خلق کا طرف اللہ کے وہ شخص ہی سلوک کری طرف عیال اوسکیکی نف تحقیق

رَجُلًا شَكٰی اِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ قَسْوَۃَ قَلْبِہٖ

ایک شخص نے شکوہ کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے سنگدلی اپنی کا

قَالَ امْسَحْ رَاْسَ الْيَتِيْمِ وَاَطْعِمِ الْمِسْكِيْنَ ٭ اَلَا

فرمایا ہاتھ پہیر یتیم کے سر پر اور کہلا مسکین کو کیا نہ

اَدُلُّكُمْ عَلٰی اَفْضَلِ الصَّدَقَۃِ ابْنَتُكَ مَرْدُوْدَۃً اِلَيْكَ

خبر دوں مین تمکو اوپر افضل صدقہ کے وہ صدقہ بیٹی تیری ہی کہ طلاق دی ہو خاوند اوسکی نے اور آرہی ہو تیری گہر

لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ باب محبت خدا کا اور

ہو واسطے لئے کمانیوالا کوئی سوائے تیری

محبت کا اوسکی خوشنودی کی لئی قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَةٌ فَمَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے روحین مثل لشکر تہین جمع کئے ہوئے پیدا ہوئی بدن کے پس جو

تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

جان پہچان تہین اونمین سے آپسمین الفت رکہتی ہین اور انجان تہین اونمین اختلاف رکہتی ہین

اِنَّ اللهَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِيْلَ فَقَالَ اِنِّي

تحقیق اللہ جب دوست رکہتا ہی ایک بندی کو بلاتا ہی جبرئیل کو پس فرماتا ہی تحقیق مین

اُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرَئِيْلُ ثُمَّ يُنَادِيْ

دوست رکہتا ہون فلانیکو پس دوست رکہہ تو اوسکو کہا حضرت نے پس دوست رکہتا ہی جبرئیل پہر پکارتا ہی وہ

فِي السَّمَاءِ فَيَقُوْلُ اِنَّ اللهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوْهُ فَيُحِبُّهُ

آسمان مین پس کہتا ہی کہ تحقیق اللہ دوست رکہتا ہی فلانیکو پس دوست رکہو تم اوسکو پس دوست

اَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِي الْاَرْضِ وَاِذَا

رکہتی ہین اوسکو آسمان والے پہر رکہی جاتی ہی اوسکی لئی قبولیت زمین مین اور جب

اَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِيْلَ فَيَقُوْلُ اِنِّي اُبْغِضُ فُلَانًا

دشمن رکہتا ہی اللہ ایک بندیکو بلاتا ہی جبرئیل کو پس فرماتا ہی کہ تحقیق مین دشمن رکہتا ہون فلانے

فَاَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرَئِيْلُ ثُمَّ يُنَادِيْ فِيْ اَهْلِ

پس دشمن رکہہ تو اوسکو کہا حضرت نے پس دشمن رکہتا ہی اوسکو جبرئیل پہر پکارتا ہے

السماء

ف یعنی جسم مین آنے سے پہلے روحین ایک جگہ جمع تہین اور ان کی صفات بہی جدا جدا تہین ... اختلاف ... موافقت ... الہام خدا کی ... محبت کا ... دنیا ہی ١٢ ... محبت خدا کی ... اوس کی نشانی ہی ...

السَّمَاءِ اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَاَبْغِضُوْهُ قَالَ فَيُبْغِضُوْنَهُ

آسمان والو مین کہ تحقیق اللہ دشمن رکھتا ہی فلانیکو پس دشمن رکھو تم اوسکو کہا حضرت نے پس دشمن رکھتے ہین اسکو فرشتے

ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْاَرْضِ ٭ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ

پہر رکہی جاتی ہی اوسکی لئی دشمنی زمین مین تحقیق اللہ تعالی فرماویگا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِيْ اَلْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ

دن قیامت کے کہان ہین محبت کرنیوالی بسبب بزرگی میری کی آج رکونگا مین اونکو

فِيْ ظِلِّيْ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّيْ ٭ اِنَّ رَجُلًا زَارَ اَخًا

بیچ سایہ اپنی کے کہ آج نہین ہی سایہ مگر سایہ عرش میریکا تحقیق ایک شخص نے ملاقات کا ارادہ کیا بہائی اپنی کے

لَهُ فِيْ قَرْيَةٍ اُخْرٰى فَاَرْصَدَ اللّٰهُ لَهُ عَلٰى مَدْرَجَتِهٖ

کہ تہا وہ اور گانو مین پس متعین کیا اللہ نے اوسکے لئے اوپر راہ اوسکی کی

مَلَكًا قَالَ اَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ اُرِيْدُ اَخًا لِيْ فِيْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

ایک فرشتہ کہا فرشتہ نی کہانکا ارادہ رکہتا ہی تو کہا اوسنی ارادہ رکہتا ہون مین اپنی بہائی کی ملاقات کا کہ اس گانو مین ہی

قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ اَنِّيْ

کہا فرشتہ نے کیا ہی تیری لئی اوسپر کوئی نعمت کہ مالک ہوویگا تو اوسکا کہا اوسنی نہ لیکن تحقیق مین

یعنی جسکے سبب نعمت اوسکو دی ہی سو اوسکا بدلہ لینی کو جاتا ہی ۱۲ منہ

اَحْبَبْتُهُ فِي اللّٰهِ قَالَ فَاِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكَ بِاَنَّ

دوست رکہتا ہون اوسکو واسطے اللہ کہا فرشتے نی پس تحقیق مین بہیجا ہوا اللہ کا ہون طرف تیری تا خبر دون تجکو ساتہہ اسکی کہ تحقیق

اللّٰهَ قَدْ اَحَبَّكَ كَمَا اَحْبَبْتَهُ فِيْهِ ٭ اِنَّ رَجُلًا

اللہ نے دوست رکہا تجکو جیسیکہ دوست رکہا تو نی اوسکو اللہ کے لئی تحقیق ایک شخص نے

قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا

کہا یا رسول اللہ کب ہی قیامت فرمایا وائی تجکو اور کیا

اَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا اَعْدَدْتُ لَهَا اِلَّا اَنِّیْ اُحِبُّ

تیار کیا ہی تو نے اوسکی لئی کہا اوسنی کچھہ نہیں تیار کیا مینی اوسکی لئی مگر یہہ کہ تحقیق مین دوست رکھتا ہون

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ

اللہ اور رسول اوسکیکو فرمایا تو ساتہہ اوسکی ہوئیگا کہ دوست رکہتا ہی تو اوسکو کہا

اَنَسٌ فَمَا رَاَیْتُ الْمُسْلِمِیْنَ فَرِحُوْا بِشَیْءٍ بَعْدَ الْاِسْلَامِ

انسنے پس نہیں دیکہا مینے مسلمانونکو کہ خوش ہوئی ہون ساتہہ کسی چیز کے بعد اسلام کے

فَرَحَهُمْ بِهَا ٭ مَثَلُ الْجَلِیْسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ کَحَامِلِ

مانند خوشی اونکیکے ساتہہ اس کلمہ مثال ہمنشین نیک کی اور بری کی مانند اٹہانیوالے

الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِیْرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ اِمَّا اَنْ یُّحْذِیَكَ

مشک اور پہونکنی والی دہونکنی کی ہی پس اٹہانیوالا مشک کا یا یہہ کہ دیگا تجکو مشک مفت

وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِیْحًا طَیِّبَةً

اور یا یہہ کہ مول لیگا تو اوس سے مشک اور یا یہہ کہ پاویگا تو اوس سے خوشبو

وَنَافِخُ الْكِیْرِ اِمَّا اَنْ یُّحْرِقَ ثِیَابَكَ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ

اور پہونکنی والا دہونکنی کا یا یہہ کہ جلاویگا کپڑی تری اور یا یہہ کہ پاویگا تو اوس سے

رِیْحًا خَبِیْثَةً ٭ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجَبَتْ مَحَبَّتِیْ لِلْمُتَحَابِّیْنَ

بو بری نکے فرمایا اللہ تعالی نے واجب ہوئی محبت میری واسطی محبت رکہنی والونکے

فِيَّ وَالْمُتَجَالِسِيْنَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِيْنَ فِيَّ وَالْمُتَبَاذِلِيْنَ

سبب محبت میری کے اور واسطی انہی واسطے آپس میں سبب خوشی میری کی اور واسطی ملاقات کرنیوالونکی

فِيَّ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِيْ

جلا میری لئی اور ایک روایت میں یوں ہی کہ کہا حضرت نے فرماتا ہی اللہ تعالی کہ آپس میں محبت کرنیوالے

جَلَالِيْ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ

سبب بزرگی میری کی واسطی انکی منبر ہونگی نور کی تمنا کرینگے اونپر انبیا اور شہدا

* يَا اَبَا ذَرٍّ اَيُّ عُرَى الْاِيْمَانِ اَوْثَقُ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ

فرمایا حضرت نے کہ اے ابوذر کونسی دستگی ایمانکی محکم ہی کہا ابوذر نے اللہ اور رسول اوسکا

اَعْلَمُ قَالَ الْمُوَالَاةُ فِي اللّٰهِ وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ

خوب جانتی ہیں فرمایا وہ موالات ہی واسطے اللہ کے اور دوستی واسطی اللہ کے اور بغض

فِي اللّٰهِ * اِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ اَخَاهُ اَوْ زَارَهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

واسطی اللہ کے * جب عیادت کرتا ہی مسلمان بھائی اپنی کی یا ملاقات کرتا ہی اوسکی فرماتا ہی اللہ تعالی

طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا *

خوب ہوئے زندگانی تیری دنیا اور آخرت میں اور اچھا ہوا چلنا تیرا اور جگہ پکڑی تونے جنت کی مکانوں میں

اِذَا اَحَبَّ الرَّجُلُ اَخَاهُ فَلْيُخْبِرْهُ اَنَّهُ يُحِبُّهُ * لَا تُصَاحِبْ

جب دوست رکھی کوئی بھائی اپنی کو پس چاہیئے کہ خبر دی اوسکو اپنی دوستی کی * نہ یارانہ کر

اِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِيٌّ * اَلْمَرْءُ عَلٰى

مگر مومن صالح سے اور کھاوے کھانا تیرا مگر پرہیزگار شخص آدمی اوپر

دِيْنِ خَلِيْلِهٖ فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ يُّخَالِلُ ✻ اِذَا اٰخَى

دین یار اپنی کے ہوتا ہی پس چاہیی کہ دیکھی ایک تم میں کا اوسکو کہ دوست رکھتا ہی جب بہائی چارا

الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْيَسْئَلْهُ عَنِ اسْمِهٖ وَاسْمِ اَبِيْهِ وَمِمَّنْ

کری کوئی کسی سے پس پوچھے اوس سے نام اوسکا اور نام باپ اوسکا کا اور یہی وہ

هُوَ فَاِنَّهٗ اَوْصَلُ لِلْمَوَدَّةِ ✻ لَوْاَنَّ عَبْدَيْنِ تَحَابَّا فِي

کس قبیلے سی پس تحقیق یہہ بہت بڑہاتا ہی محبت کو اگر تحقیق دو بندے محبت رکہیں

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاحِدٌ فِي الْمَشْرِقِ وَاٰخَرُ فِي الْمَغْرِبِ

اللہ عز و جل کی راہ میں ایک مشرق میں ہو اور دوسرا مغرب میں

لَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ هٰذَا الَّذِيْ

توالبتہ جمع کریگا اللہ اونکو دن قیامت کے فرماویگا یہہ وہ شخص ہے

كُنْتَ تُحِبُّهٗ فِيَّ ✻ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى مِلَاكِ هٰذَا الْاَمْرِ

کہ تہا تو دوست رکہتا اسکو میرے لئیے کیا نہ بتاؤں میں تجکو مدار اس کام کا یعنے دین کا

الَّذِيْ تُصِيْبُ بِهٖ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ عَلَيْكَ بِمَجَالِسِ

وہ جو پہنچی تو بسبب اوسکی بہلائی دنیا اور آخرت کی کو لازم کر اپنی پر مجلسیں

اَهْلِ الذِّكْرِ وَاِذَا خَلَوْتَ فَحَرِّكْ لِسَانَكَ مَا اسْتَطَعْتَ

ذکر والوں کی ش اور جب تنہا ہووی تو پس ہلا زبان اپنی کو جسقدر طاقت رکہی تو

بِذِكْرِ اللّٰهِ وَاَحِبَّ فِي اللّٰهِ وَاَبْغِضْ فِي اللّٰهِ يَا اَبَا رَزِيْنٍ

ساتہ ذکر اللہ کے اور دوستی کر اللہ کی راہ میں اور دشمنی کر اللہ کی راہ میں اے ابو رزین

ف یعنی جو سری کی تحقیق کرتا ہی اور اسکی نام نسب پہچانتا ہی کیونکہ دوستی ہی سبب اونکی ملنے کا ۱۲ منہ

ش یعنی ذکر کرنیوالے

۱۲۷

هَلْ شَعَرْتَ اَنَّ الرَّجُلَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ زَائِرًا اَخَاهُ

کیا جانا تو نی کہ تحقیق آدمی جب نکلتا ہی گہر اپنے سے ملاقات کرنی بہائی اپنی کے لئے

شَيَّعَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ

بہیجتی ہیں پیچہی اوسکی ستر ہزار فرشتے وہ سب دعا بخشش کی کرتے ہیں اوسپر

وَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اِنَّهٗ وَصَلَ فِيْكَ فَصِلْهُ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ

اور کہتی ہیں ای رب ہمارے تحقیق یہ ملتا ہی تیری راہ میں پس ملا اسکو اپنی رحمت میں پس اگر طاقت رکہی تو

اَنْ تُعْمِلَ جَسَدَكَ فِيْ ذٰلِكَ فَافْعَلْ ٭ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ

یہہ کہ مشقت میں ڈالی بدن اپنی کو بیچ اسکے پس کر تحقیق بہشت میں

لَعُمُدًا مِّنْ يَاقُوْتٍ عَلَيْهَا غُرَفٌ مِّنْ زَبَرْجَدٍ لَهَا اَبْوَابٌ

البتہ ستون ہیں یاقوت کے اوسپر بالاخانی ہیں زمرد کے اونکے دروازے

مُفَتَّحَةٌ تُضِيْءُ كَمَا يُضِيْءُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فَقَالُوْا يَا

کہولی ہوئے ہیں چمکتی ہیں جیسے چمکتا ہی ستارہ روشن پس کہا صحابہ نے ای

رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ يَسْكُنُهَا قَالَ الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللّٰهِ وَالْمُتَجَالِسُوْنَ

رسول خدا کون رہیگا اونمیں فرمایا محبت رکہنی والے آپسمیں لله اور بیٹہنی والے آپسمیں

فِي اللّٰهِ وَالْمُتَلَاقُوْنَ فِي اللّٰهِ ۔ باب ترک ملاقات اور

لله اور ملنی والے آپسمیں لله

عیب جینی کی منع ہونی کا ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فرمایا رسول خدا صلی الله

عليه وسلم لا يحل للرجل ان يهجر اخاه فوق ثلث

عليه وسلم نے نہیں درست ہے آدمی کو یہ کہ ملنا چھوڑے بھائی اپنے سے زیادہ تین

ليال يلتقيان فيعرض هذا ويعرض هذا وخيرهما

رات سے کہ ملیں دونوں پس موںہہ پھیر لے یہ اور موںہہ پھیر لے وہ فقط اور اچھا ان میں

الذي يبدأ بالسلام ٭ اياكم والظن فان الظن

وہ ہے کہ پہلے سلام علیک کرے بچاؤ تم اپنی کو بدگمانی سے پس تحقیق بدگمانی

اكذب الحديث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا

بڑی جھوٹی بات ہے دل کی اور نہ ٹوہ لو اور نہ جاسوسی کرو اور نہ

تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا

مول بڑھاؤ اور نہ حسد کرو اور نہ دشمنی کرو آپس میں اور نہ غیبت کرو

وكونوا عباد الله اخوانا ٭ تفتح ابواب الجنة يوم

اور ہو تو بندے اللہ کے بھائی فقط کھولے جاتے ہیں دروازے بہشت کے دن

الاثنين ويوم الخميس فيغفر لكل عبد لا يشرك

پیر کو اور جمعرات کو پس بخشش کیجاتی ہے واسطے ہر بندے کے کہ نہ شریک کرتا ہو

بالله شيئا الا رجل كانت بينه وبين اخيه شحناء

ساتھ اللہ کے کچھ مگر اس شخص کی نہیں بخشش ہوتی کہ ہو درمیان اوس کی اور درمیان بھائی اوسکے کے دشمنی

فيقال انظروا هذين حتى يصطلحا ٭ لا يحل الكذب

پس کہا جاتا ہے فرشتوں کو کہ مہلت دو ان دونوں کو یہاں تک کہ صلح کریں آپس میں نہیں درست ہے جھوٹ

إلَّا فِي ثَلٰثٍ كَذِبُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ لِيُرْضِيَهَا وَالْكَذِبُ

مگر تین جگہہ مین جہوٹ بولنا آدمی کا بی بی اپنی سی واسطے تاکہ راضی کری اوسکو اور جہوٹہہ

فِي الْحَرْبِ وَالْكَذِبُ لِيُصْلِحَ بَيْنَ النَّاسِ * لَا يَكُونُ

لڑائی مین اور جہوٹ تو کہ صلح کروادی درمیان لوگونکے نہین لایق ہی

لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلٰثَةٍ فَإِذَا لَقِيَهُ سَلَّمَ

مسلمان کو یہہ کہ ملنا چہوڑی مسلمان سے زیادہ تین روز سی پس جب ملی اوس سے سلام کری

عَلَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ

اوسپر تین بار ہربار نہ جواب دیگا وہ اسکو تو پس تحقیق پہرگیا نہ جواب دینی والا

بِإِثْمِهِ * لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثٍ

ساتہہ گناہ نہ ملنی کے نہین درست ہی مسلمان کو یہہ کہ ملنا چہوڑی بہائی اپنی سی زیادہ تین دنکی

فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ * مَنْ هَجَرَ

پس جسنی ملنا چہوڑا زیادہ تین دنسی پس مرا داخل ہوگا آگ مین ف۲ جسنے ملنا چہوڑا

أَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهِ * لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ

بہائی اپنی سے ایک برس پس وہ گناہ مین مانند خونریزی اوسکی ہی نہین درست ہی مومن کو

أَنْ يَهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ ثَلٰثٍ فَإِنْ مَرَّتْ بِهِ ثَلٰثٌ فَلْيَلْقَهُ

یہہ کہ ملنا چہوڑی مومن سے زیادہ تین دنسے پس اگر گذرین اوسپر تین دن پس ملی اوس سے

فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَدْ اشْتَرَكَا فِي

پس سلام کری اوسپر پس اگر جواب دیا اوسنے اوسکو سلام کا پس تحقیق شریک ہوئی دونو

ف۱ مثلا کہی اوسکو ... اور اسی زیادہ چاہتا ہون ... ایک روایت مین ہی رخصت دی حضرت نی جہوٹ بولنی کی عورت کو خاوند سے ... جیسے بیان ... سے تہی فرمایا ۱۲ مشکوٰۃ

ف۲ یعنی لائق دوزخ ... اگر ... عذاب کری ... عفو کری ۱۲

اَلاَجرِ وَاِنْ لَّمْ يَرُدَّ عَلَيهِ فَقَدْ بَاءَ بِالاِثْمِ وَخَرَجَ

ثواب میں اور اگر نہ جواب دیا اوسکو پس تحقیق پہرا وہ ساتہہ گناہ کے اور نکلا

اَلْمُسَلِّمُ مِنَ الْهِجْرَةِ * اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ

سلام کرنیوالا گناہ دہ ملنی کی سے کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتہہ عمل کے کہ بہتر ہی درجہ

الصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلٰوةِ قَالَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ اِصْلَاحُ

روزے اور صدقہ اور نماز کی سے کہا راوی نے کہا ہمنے ہاں فرمایا صلح کروانی

ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ *

آپس میں اور فساد ڈالنا آپس میں یہہ خصلت جڑ اوکہیڑنیوالی دین کی ہی

دَبَّ اِلَيكُمْ دَاءُ الْاُمَمِ قَبْلَكُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ

آئی ہی طرف تمہاری بیماری اگلی امتوں کے کہ وہ حسد اور بغض ہی وہ

الْحَالِقَةُ لَا اَقُولُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّيْنَ *

مونڈنی والی ہی نہیں کہتا ہی کہ مونڈتی ہی بال ولیکن مونڈتی ہی دین کو

اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ

بچاؤ تم اپنی کو حسد سے پس تحقیق حسد کہاتا ہی نیکیوں کو جیسے کہ جلاتی ہی

النَّارُ الْحَطَبَ * اِيَّاكُمْ وَسُوْءَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَاِنَّهَا

آگ لکڑیوں کو بچاؤ تم اپنی کو برائی کرنی سے آپس میں پس تحقیق یہہ خصلت

الْحَالِقَةُ * مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ

جڑ سی اوکہیڑتی ہی دین کو جو کوئی ضرر پہنچاوے کسیکو ضرر پہنچاتا ہی اللہ اسکو اور جو کوئی دشمنی کری کسی سے دشمنی کرتا ہی

الله

۱۳۱

اللهُ عَلَيْهِ * مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا اَوْ مَكَرَ بِهِ *

الله اوس سے — لعنت کیا گیا وہ شخص کہ ضرر پہونچایا مومن کو یا مکر کیا ساتھ اوسکے

صَعِدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ

چڑھی رسول خدا صلے الله علیہ وسلم منبر پر

فَنَادَى بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ اَسْلَمَ بِلِسَانِهِ

پس پکاری ساتھ آواز بلند کے پس فرمایا ای گروہ اونکی کہ اسلام لای ساتھ زبان اپنی کے

وَلَمْ يُفْضِ الْاِيْمَانُ اِلَى قَلْبِهِ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِيْنَ

اور نہین پہنچا ایمان طرف دل اونکی کے نہ ایذا دو مسلمانونکو

وَلَا تُعَيِّرُوهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا عَثَرَاتِهِمْ فَاِنَّهُ مَنْ

اور نہ عار دلاؤ اونکو اور نہ ڈھونڈھو عیب اونکی پس تحقیق جو کوئی

يَتَّبِعْ عَوْرَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ يَتَّبِعِ اللهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ

ڈھونڈھتا ہی عیب بہائی مسلمان اپنی کا تو ڈھونڈھتا ہی الله عیب اوسکا اور جسکا

يَتَّبِعِ اللهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِيْ جَوْفِ رَحْلِهِ *

ڈھونڈھتا ہی الله عیب رسوا کرتا ہی اوسکو اور اگرچہ درمیان گہر اپنی کے ہو

اِنَّ مِنْ اَرْبَى الرِّبَا الْاِسْتِطَالَةَ فِيْ عِرْضِ الْمُسْلِمِ

تحقیق بڑی بیاج سے بیاج زبان درازی ہی بیچ آبروی مسلمان کے

بِغَيْرِ حَقٍّ * لَمَّا عُرِجَ بِيْ رَبِّيْ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ

بغیر حق کے — جب اوپر لیگیا مجہی رب میرا یعنی معراج مین گذرا مین ایک قوم پر کہ واسطی اونکی

أظفار من نحاس يخمشون وجوههم وصدورهم

ناخونہای تانبی کے نوچتی تہے موہنہ اپنے اور سینے اپنے

فقلت من هؤلاء يا جبرئيل قال هؤلاء الذين

پس کہا مینے کون ہین یہہ ای جبرئیل کہا یہہ وہ ہین

يأكلون لحوم الناس ويقعون في أعراضهم ٭

کہ کہاتے ہین گوشت لوگونکے اور پڑتی ہین آبروریزی اونکی مین

من أكل برجل مسلم أكلة فإن الله يطعمه

جو کوئی کہاتا ہی بسبب غیبت آدمی مسلمان کے ایک نوالہ پس تحقیق اللہ کہلاویگا اوسکو

مثلها من جهنم ومن كسي ثوبا برجل مسلم فإن

مانند اوسکے آگ دوزخ سی اور جو کوئی پہنتا ہی کپڑا بسبب غیبت آدمی مسلمان کی پس تحقیق

الله يكسوه مثله من جهنم ومن قام برجل

اللہ پہناویگا اوسکو مانند اوسکی آگ دوزخ کی سے اور جو کوئی قایم کرتا ہی ایک شخص کو

مقام سمعة ورياء فإن الله يقوم له مقام

مقام سنانی اور دکہانی مین پس تحقیق اللہ قایم ہوگا اوسکی لیی مقام

سمعة ورياء يوم القيامة ٭ حسن الظن من

سنانے اور دکہانی مین دن قیامت کے نیک گمانی

حسن العبادة ٭ اعتل بعير لصفية وعند

اچہی عبادت سی ہے بیمار ہوا اونٹ حضرت صفیہ کا اور نزدیک

زینب

زَيْنَبَ فَضْلَ ظَهْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زینب کے سواری زیادہ تھی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لِزَيْنَبَ أَعْطِيهَا بَعِيرًا فَقَالَتْ أَنَا أُعْطِي تِلْكَ الْيَهُودِيَّةَ

حضرت زینب کو دی تو صفیہ کو اونٹ پس کہا زینب نے کیا میں دونگی اس یہودیہ کو

فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَرَهَا ذَا الْحِجَّةِ

پس غصہ ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس نہ ملے زینب سے بقر عید

وَالْمُحَرَّمَ وَبَعْضَ صَفَرٍ ※ رَأَى عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا

اور محرم اور بعض صفر میں دیکھا حضرت عیسی بن مریم نے ایک شخص کو

يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عِيسَى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي

کہ چراتا ہے پس کہا اوسکو عیسی نے چراتا ہے تو کہا اوسنے ہرگز نہیں یوں قسم ہے اوس ذاتکی

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَذَّبْتُ

کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہا عیسی نے ایمان لایا میں اللہ پر اور جھٹلایا میں نے

نَفْسِي ※ كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا وَكَادَ الْحَسَدُ

نفس اپنی کو قریب ہی محتاجگی یہ کہ ہووی کفر اور قریب ہی حسد

أَنْ يَغْلِبَ الْقَدَرَ ※ مَنِ اعْتَذَرَ إِلَى أَخِيهِ فَلَمْ

یہ کہ غالب ہو تقدیر پر جسنے عذر خواہی کی طرف بھائی اپنی کے پس نہ

يَعْذِرْهُ أَوْ لَمْ يَقْبَلْ عُذْرَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ

معذور رکہا اوسنے اوسکو یا نہ قبول کیا عذر اوسکا تو ہوگا اوسپر گناہ مانند گناہ

[illegible]

فِیْ کُلِّ شَیْءٍ خَیْرٌ اِلَّا فِیْ عَمَلِ الْاٰخِرَةِ ۞ اَلسَّمْتُ الْحَسَنُ

ہر چیز میں اچھی ہے مگر عمل آخرت میں اچھی نہیں — روش نیک

وَالتُّؤَدَةُ وَالْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِّنْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا

اور آہستگی — اور میانہ روی — چوبیسواں جز ہے

مِنَ النُّبُوَّةِ ۞ اِنَّ الْهَدْیَ الصَّالِحَ وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ

نبوت کا — تحقیق سیرت نیک — اور طریق نیک

وَالْاِقْتِصَادَ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ ۞

اور میانہ روی — پچیسواں جز ہے — نبوت کا

اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِیْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِیَ اَمَانَةٌ ۞

جب بات کرے کوئی آدمی ایک بات پھر غائب ہو پس وہ امانت ہے ف۱

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ اِلَّا ثَلٰثَةَ مَجَالِسَ سَفْکُ دَمٍ حَرَامٍ

مجلسیں ساتھ امانت کے ہیں مگر تین مجلسیں — خون بہانا ناحق

اَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ اَوِ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَیْرِ حَقٍّ ۞ اِنَّ الرَّجُلَ

یا زنا — یا لینا کسی کے مال کا بغیر حق کے ف۲ — تحقیق آدمی

لَیَکُوْنُ مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمِ وَالزَّکٰوةِ وَالْحَجِّ وَ

البتہ ہوتا ہے — نماز پڑھنے والوں اور روزہ داروں میں اور زکوٰۃ والوں میں اور حج والوں اور

الْعُمْرَةِ حَتّٰی ذَکَرَ سِهَامَ الْخَیْرِ کُلَّهَا وَمَا یُجْزٰی

عمرہ والوں میں یہاں تک کہ ذکر کیں حضرت ﷺ نے تمام قسمیں بھلائی کی اور نہیں جزا دیا جاوے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهٖ * لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَلَا

از دیانت کے مگر بقدر عقل اپنی کے * نہیں کوئی عقل مانند تدبیر کے اور نہیں

وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ * اَلْاِقْتِصَادُ

پرہیزگاری کامل مانند باز رہنے کے اور نہیں حسب مانند نیک خلق کے * میانہ روی

فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ وَالتَّوَدُّدُ اِلَى النَّاسِ نِصْفُ

خرچ کرنے میں آدھی معیشت ہی اور محبت کرنی طرف لوگو کے آدھی

الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ * باب نرمی اور

عقل ہی اور اچھا سوال آدھا علم ہے

حیا اور حسن خلق کا * اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِيْ عَلَى الرِّفْقِ

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ نرمی کرنیوالا ہی دوست رکھتا ہی نرمی کو اور دیتا ہی نرمی پر وہ چیز

مَا لَا يُعْطِيْ عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِيْ عَلٰى مَا سِوَاهُ وَفِيْ

کہ نہیں دیتا سختی پر اور دیتا ہی نرمی پر وہ چیز کہ نہیں دیتا اوس چیز پر کہ سوای نرمی کی ہی اور ایک

رِوَايَةٍ قَالَ لِعَائِشَةَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَاِيَّاكِ وَالْعُنْفَ

روایت میں ہی کہ فرمایا عائشہ کو لازم کر اپنی پر نرمی کو اور بچا اپنی کو سختی

وَالْفُحْشَ اِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهٗ وَلَا يُنْزَعُ

اور بدزبانی سی تحقیق نرمی نہیں ہوتی ہی کسی چیز میں مگر کہ زینت دیتی ہی اوسکو اور نہیں دور کیجاتی

ہی

مِنْ شَیْءٍ اِلَّا شَانَہٗ ✻ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نرمی کسی چیز سی مگر کہ عیب دار کر دیتی ہی اوسکو   تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

مَرَّ عَلٰی رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَھُوَ یَعِظُ اَخَاہُ فِی الْحَیَاءِ

گذری ایک شخص پر انصار مین سے اور وہ ڈانٹتا تھا بھائی اپنی کو شرم کرنے پر

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعْہُ فَاِنَّ الْحَیَاءَ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ اسکو پس تحقیق حیا

مِنَ الْاِیْمَانِ ✻ اَلْحَیَاءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ

شاخ ہی ایمان کی   حیا نہین لاتی مگر بھلائی کو   اور ایک روایت مین ہی

اَلْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّہٗ ✻ اِنَّ مِمَّا اَدْرَکَ النَّاسُ مِنْ کَلَامِ النُّبُوَّۃِ

کہ سب طرح کی حیا بہتر ہی   تحقیق اوس چیز سی کہ پایا ہی لوگون نے   اگلی انبیا کے

الْاُوْلٰی اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ ✻ سَاَلْتُ رَسُوْلَ

کلام سے   یہہ ہی کہ جب نہ حیا کرے تو پس کر جو چاہے ف   نواس بن سمعان کہتے ہین کہ پوچھا مین نے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے   نیکی اور گناہ سے   پس فرمایا نیکی

حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاکَ فِیْ صَدْرِکَ وَکَرِھْتَ

خوش خلقی ہی اور گناہ وہ چیز ہی کہ چھپے دل تیری مین ف اور ناخوش جانے تو

اَنْ یَّطَّلِعَ عَلَیْہِ النَّاسُ ✻ اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ اَحْسَنَکُمْ

یہہ کہ مطلع ہووین اوسپر لوگ   تحقیق بڑا محبوب تم مین کا طرف میری اچھا تم مین کا ہی

ف معنے یہہ ہین کہ بری باتونسی آدمی کو حیا باز رکھتی ہی جب حیا نہوئی تو جو چاہیگا سو کریگا ۱۲ منہ

ف یعنی دل کھٹکے اور اطمینان نہووے یہہ بات اچھی لوگونکی لائق ہی ۱۲ منہ

أَخْلَاقًا ٭ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ أُعْطِيَ حَظَّهُ

اخلاق میں جسکو نصیب ہووی نرمی دنیا گیا وہ نصیب

مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ

بھلائی دنیا اور آخرت کا اور جو کوئی بی نصیب ہوا نرمی سے

حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ٭ اَلْحَيَاءُ مِنَ

محروم رہا نصیب بھلائی دنیا اور آخرت کے سے حیا شاخ ہی

الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ

ایمان کی اور اہل ایمان جنت میں ہیں اور بد زبانی شاخ ہی برائی کے

وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ ٭ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَ

اور بدی لوگ آگ میں ہیں نہیں داخل ہونیکے جنت میں سخت گو بد خلق اور نہ

الْجَعْظَرِيُّ ٭ إِنَّ أَثْقَلَ شَيْءٍ يُوضَعُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ

متکبر تحقیق بہت بھاری چیز کہ رکھی جائیگی میزان مومن میں

يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ وَإِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ

روز قیامت کے خلق نیک ہی اور تحقیق اللہ دشمن رکھتا ہی بد زبان

الْبَذِيَّ ٭ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ

بیہودہ گو کو تحقیق مومن البتہ پاتا ہی بسبب نیک خلق اپنی کے

دَرَجَةَ قَائِمِ اللَّيْلِ وَصَائِمِ النَّهَارِ ٭ إِتَّقِ اللّٰهَ

درجہ رات کے نماز گذارکا اور دن کی روزہ دار کا سا ڈر اللہ سے

حَيْثُ مَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَ

جہان ہووی تو اور پیچہے لا برائی کے بہلائی کو کہ مٹادیگی بہلائی برائی کو اور

خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ * اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَنْ

معاملہ کر لوگون سے ساتھہ خلق نیک کے کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتھہ اوسکے

يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ وَبِمَنْ تَحْرُمُ النَّارُ عَلَيْهِ عَلَى كُلِّ

کہ حرام ہووی اگ پر اور ساتھہ اوسکے کہ حرام ہووی اگ اوسپر حرام ہوتی ہی اوپر

هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيبٍ سَهْلٍ * اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ

باوقار بردبار قریب نرم خو کے ف۲ مومن فریب کہایا ہوا لا بزرگ ہی

وَالْفَاجِرُ خَبٌّ لَئِيمٌ * اَلْمُؤْمِنُونَ هَيِّنُونَ

اور فاجر فریب دینی والا ملامت کیا گیا ہی مومن آسانی کرنے والے

لَيِّنُونَ كَالْجَمَلِ الْاَنِفِ اِنْ قِيدَ انْقَادَ وَاِنْ

نرمی کرنیوالی ہین مانند اونٹ مہار دار کے اگر کہینچا جاتا ہی تابعداری کرتا ہی اور اگر

اُنِيخَ عَلَى صَخْرَةٍ اسْتَنَاخَ * اَلْمُسْلِمُ الَّذِي

بٹہایا جاتا ہی پتہر پر بیٹہ جاتا ہی ف۳ وہ مسلمان کہ

يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ اَفْضَلُ

ملا رہتا ہی لوگون مین اور صبر کرتا ہی اونکی ایذا پر افضل ہی ثواب مین

مِنَ الَّذِي لَا يُخَالِطُهُمْ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ *

اوس سے کہ نہین ملا رہتا ہی اونمین اور نہین صبر کرتا اوپر ایذا اونکی کے

مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى اَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ

جو شخص کہ رد کرتا ہی غصہ کو اور وہ قادر ہی اوپر جاری کرنی اوسکیکے بلاویگا اوسکو

اللّٰهُ عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ

اللہ تعالے روبرو خلایق کے دن قیامت کے یہانتک کہ مختار کردیگا اوسکو

فِيْ اَيِّ الْحُوْرِ شَاءَ ٭ اِنَّ الْحَيَاءَ وَالْاِيْمَانَ قُرِنَا

بیچ پسند کرنے حور کے جس کو چاہے تحقیق حیا اور ایمان ملے ہوئے ہیں

جَمِيْعًا فَاِذَا رُفِعَ اَحَدُهُمَا رُفِعَ الْاٰخَرُ ٭ كَانَ

دونوں پس جب اوٹھایا جاوے ایک اونمیں کا اوٹھایا جاتا ہی دوسرا تہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ کہتی جب آیئنہ دیکہتی یا اللہ اچہی کی تونی

خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ ٭ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوْا بَلٰى

صورت میری پس اچہا کر خلق میرا کیا نہ خبر دوں میں تمکو تمہاری اچہوں کی کہا صحابہ نے ہان

قَالَ خِيَارُكُمْ اَطْوَلُكُمْ اَعْمَارًا وَاَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا

فرمایا اچہے تمہاری بڑی عمر والے تمہاری ہیں اور اچہی خلق والے تمہارے

اِنَّ رَجُلًا شَتَمَ اَبَا بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تحقیق ایک شخص برا کہتا تہا ابو بکر کو اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم

جَالِسٌ يَتَعَجَّبُ وَيَتَبَسَّمُ فَلَمَّا اَكْثَرَ رَدَّ عَلَيْهِ بَعْضَ

بیٹہی ہوئے تعجب کرتی ہی اور مسکراتی تہی پس جب بہت برا کہا اوسنے جواب دیا ابو بکر

قولہ

سب میں اچہے اخلاق والے ہیں جن کی عمر دراز ہو اور اعمال اچہے ہوں پہلا بیان اوسکا بہت سی کتب میں ہے

قوله فغضب النبي صلى الله عليه وسلم وقام فلحقه

بات اوسکی کا پس غصے ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور اوٹھہ کہڑی ہوئی پس پہنچی اوسکی پاس

ابو بكر وقال يا رسول الله كان يشتمني وانت جالس

ابو بکر اور کہا ای رسول خدا برا کہتا تہا وہ مجکو اور آپ بیٹھے تھے

فلما رددت عليه بعض قوله غضبت وقمت

پس جب جواب دیا میں نے اوسکو بعضی بات اوسکی کا غصہ ہوئے آپ اور اوٹھہ کہڑی ہوئے

قال كان معك ملك يرد عليه فلما رددت عليه

فرمایا تہا تیری ساتہہ فرشتہ کہ جواب دیتا تہا اوسکو پس جب جواب دیا تونے اوسکو

وقع الشيطن ثم قال يا ابا بكر ثلث كلهن حق ما من

آپڑا شیطان پہر فرمایا ای ابو بکر تین چیزیں ہیں کہ وہ حق ہیں نہیں کوئی

عبد ظلم بمظلمة فيغضي عنها لله عز وجل الا

بندہ کہ ظلم کری اوسپر کوئی پس عفو کرے وہ اوس سے واسطے اللہ عز وجل کے مگر کہ

اعز الله بها نصره وما فتح رجل باب عطية

قوی کرتا ہی اللہ سبب ظلم کی مدد اوسکی اور نہیں کہولتا ہی کوئی شخص دروازہ بخشش کا

يريد بها صلة الا زاد الله بها كثرة وما فتح رجل

کہ چاہتا ہی ساتہہ اوسکی سلوک اقربا مگر کہ زیادہ کرتا ہی اللہ سبب اوسکے کثرت مالکی اور نہیں کہولتا کوئی شخص

باب مسئلة يريد بها كثرة الا زاد الله بها قلة

دروازہ سوال کا کہ چاہتا ہو ساتہہ اوسکے کثرت مالکی مگر کہ زیادہ کرتا ہی اللہ سبب اوسکی کمی مال کی

لا يريد الله باهل بيت رفقا الا نفعهم ولا يحرمهم

نہیں چاہتا اللہ ساتھ ایک گھر والوں کے نرمی کو مگر کہ نفع دیتی ہی نرمی اونکو اور نہیں محروم کرتا اونکو

اياه الا ضرهم باب غضب اور تکبر کا ان رجلا

نرمی سے مگر کہ ضرر پہنچاتی ہے محرومی اونکو تحقیق ایک شخص نے

قال للنبي صلى الله عليه وسلم اوصني قال لا تغضب

کہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے نصیحت کرو مجھکو فرمایا غصہ مت کیا کر

فردد ذلك مرارا قال لا تغضب * ليس الشديد

پس پھر عرض کی اوسنے کئی بار فرمایا پھر بار مت غصہ ہوا کر نہیں قوی ہی

بالصرعة انما الشديد الذي يملك نفسه عند الغضب

پہلوان سوا اسکے نہیں کہ قوی وہ شخص ہی کہ مالک ہو نفس اپنے کا نزدیک غصہ کے

الا اخبركم باهل الجنة كل ضعيف متضعف لو

کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ جنتی کے گروہ ہر ضعیف حقیر سے ہے اگر

اقسم على الله لابره الا اخبركم باهل النار كل

قسم کھا بیٹھے اللہ پر تو البتہ سچ کرے اوسکو کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ دوزخی کے گروہ

عتل جواظ مستكبر * لا يدخل الجنة من كان

جھگڑالو اتراتا تکبر کرتا ہی نہیں داخل ہوگا بہشت میں وہ شخص کہ ہو

في قلبه مثقال ذرة من كبر فقال رجل ان الرجل

اوسکے دل میں برابر ذرہ کے تکبر پس کہا ایک شخص نے کہ تحقیق ایک آدمی

يحب

يحب ان يكون ثوبه حسنا ونعله حسنا قال ان

دوست رکھتا ہی یہ کہ ہوئی کپڑی اوسکے اچھی اور جوتی اوسکی اچھی فرمایا تحقیق

الله جميل يحب الجمال الكبر بطر الحق وغمط الناس

اللہ زینت والا ہی دوست رکھتا ہی زینت کو تکبر باطل کرنا حق کا ہی اور حقیر جاننا لوگوں کا

ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا يزكيهم

تین شخص ہین کہ نہین کلام کریگا اونسے اللہ قیامت کو اور نہ تعریف کریگا اونکی

وفي رواية ولا ينظر اليهم ولهم عذاب اليم

اور ایک روایت مین ہی اور نہ دیکھیگا طرف اونکی اور اونکی لئی عذاب دردناک ہی

شيخ زان وملك كذاب وعائل مستكبر يقول

بڈھا زناکار اور بادشاہ جھوٹا اور فقیر متکبر فرماتا ہی

الله تعالى الكبرياء ردائي والعظمة ازاري فمن

اللہ تعالے بزرگی ذاتی چادر میری ہی اور بزرگی صفاتی ازار میری ہی پس جس شخص

نازعني واحدا منهما ادخلته النار لا يزال

جھگڑا مجھسے ایک انمین سے داخل کرونگا اوسکو آگ مین ہمیشہ

الرجل يذهب بنفسه حتى يكتب في الجبارين

آدمی دور کھینچتا ہی نفس اپنی کو یہانتک کہ لکھا جاتا ہی متکبرون مین

فيصيبه ما اصابهم يحشر المتكبرون امثال الذر

پس پہنچتی ہے اوسکو وہ چیز کہ پہونچی اونکو اوٹھائے جاوینگے متکبر مانند چیونٹیوں کے

يوم القيامة في صور الرجال يغشاهم الذل من كل

دن قيامت كے آدميوں كى صورت ميں ڈھانكى گى اونكو خوارى ہر

مكان يساقون الى سجن في جهنم يسمى بولس تعلوهم

جگہہ سے ہانكے جاوينگے طرف قيدخانہ كے كہ دوزخ ميں ہے نام ہے اوسكا بولس غالب ہوگى

نار الانيار يسقون من عصارة اهل النار طينة

اونپر آگ آگوں كى پلائى جاوينگى عصارہ دوزخيوں كى سے كہ كيچ ہے پيپ لہو

الخبال ۞ ان الغضب من الشيطن وان الشيطن

وغيرہ كاہى تحقيق غصہ شيطان سے ہے اور تحقيق شيطان

خلق من النار وانما تطفئ النار الماء فاذا غضب

پيدا كيا گيا ہے آگ سے اور سوا اسكے نہيں كہ بجہائى جاتى ہے آگ ساتھ پانى كے پس جب غصہ ہووے

احدكم فليتوضأ ۞ اذا غضب احدكم وهو

ايك تم ميں كا پس چاہيے كہ وضو كرے جب غصہ ہووے ايك تم ميں كا اور وہ

قائم فليجلس فان ذهب عنه الغضب والا

كھڑا ہو پس چاہيے كہ بيٹھ جاوے پس اگر جاتا رہا اوس سے غصہ فبہا ورنہ

فليضطجع ۞ بئس العبد عبد تخيل واختال و

پس ليٹ جاوے برا بندہ ہے وہ بندہ كہ اپنى كو اچھا جانا اور تكبر كيا اور

نسى الكبير المتعال بئس العبد عبد تجبر واعتدى

بھول گيا كبير متعال كو يعنى اللہ كو برا بندہ ہے وہ بندہ كہ جبر كيا لوگوں پر اور حد سے بڑھ گيا

ونسى

وَنَسِيَ الْجَبَّارَ الْاَعْلٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ سَهٰى وَلَهٰى

اور بھول گیا جبار اعلیٰ کو ۔ برا ہی بندہ وہ بندہ کہ بھولا امور دین کو اور مشغول ہوا ابتدا بدہ یا ترمیں

وَنَسِيَ الْمَقَابِرَ وَالْبِلٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ عَتٰى وَطَغٰى

اور بھول گیا قبروں اور بوسیدگی کو خاک ہونا برا بندہ ہی وہ بندہ کہ تکبر کیا اور حد سے بڑہ گیا

وَنَسِيَ الْمُبْتَدَاءَ وَالْمُنْتَهٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ

اور بھول گیا ابتدا اپنی اور انتہا اپنی ۔ برا بندہ ہی وہ بندہ کہ طلب کرتا ہی

الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدِّيْنَ بِا

دنیا ساتھ عمل آخرۃ کے برا بندہ ہی وہ بندہ کہ فریب دیتا ہی اہل دین کو ساتھ

الشُّبُهَاتِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَمَعٌ يَقُوْدُهُ بِئْسَ الْعَبْدُ

شبہات کے ۔ برا بندہ ہی وہ بندہ کہ طمع لیجاتی ہی اوسکو اہل دنیا کی دروازوں پر برا بندہ ہی

عَبْدٌ هَوًى يُضِلُّهُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ يُذِلُّهُ ؛

وہ بندہ کہ خواہش نفسانی گمراہ کرتی ہی اوسکو برا بندہ ہی وہ بندہ کہ حرص رغبت دنیا کی ذلیل کرتی ہی اوسکو

مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جُرْعَةِ

نہ پی بندہ نے کوئی چیز بہتر نزدیک اللہ عز و جل کے گہونٹ

غَيْظٍ يَكْظِمُهَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؛ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

غصہ کے سے کہ پیوے اوسکو واسطے ڈہونڈہنی مرضی اللہ کے ۔ روایت ہی ابن عباس سے

فِيْ قَوْلِهِ تَعَالٰى اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ قَالَ الصَّبْرُ

بیچ تفسیر قول اللہ تعالے کے دفع کر بدی کو ساتھ اوس خصلت کے کہ وہ بہت اچھی ہی کہا کہ وہ صبر ہی

عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْعَفْوُ عِنْدَ الْإِسَاءَةِ فَإِذَا فَعَلُوا

نزدیک غصہ کے اور معاف کرنا نزدیک برائی کرنے کے پس جب کرینگے تو گویا

عَصَمَهُمُ اللّٰهُ وَخَضَعَ لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ

بچاویگا اونکو اللہ آفات نفس و خلق سی اور پست ہوجاویگا اونکے لئی دشمن اونکا گویا کہ وہ دوست

حَمِيمٌ قَرِيبٌ ۞ إِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْإِيمَانَ كَمَا

حمیم ہوگا یعنی قرابتی تحقیق غصہ البتہ بگاڑ دیتا ہی ایمان کو جیسےکہ

يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ ۞ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا أَيُّهَا

بگاڑ دیتا ہی ایلوا شہد کو کہا حضرت عمر نے اوس حال میں کہ وہ منبر پر تھے ای

النَّاسُ تَوَاضَعُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

لوگو تواضع کرو پس تحقیق مینے سنا ہی رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ

علیہ وسلم سے کہ فرماتی تھے جو کوئی تواضع کری اللہ کو واسطے اسکی بلند کرتا ہی اللہ مرتبہ اوسکا پس وہ

فِي نَفْسِهِ صَغِيرٌ وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ

اپنی آلمیں حقیر ہی اور لوگونکی آنکھوں میں بڑا ہے اور جو کوئی تکبر کری

وَضَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرٌ وَفِي نَفْسِهِ

پست کرتا ہی قدر اوسکی اللہ پس وہ لوگونکے آنکھوں میں حقیر ہی اور اپنی آلمین

كَبِيرٌ حَتَّى لَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِمْ مِنْ كَلْبٍ أَوْ خِنْزِيرٍ

بڑا ہی یہانتلک کہ البتہ وہ خوار ہوتا ہی اونپر کتی سی زیادہ یا فرمایا سور سے زیادہ

قال

قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ مَنْ أَعَزُّ

عرض کیا حضرت موسی بن عمران علیہ السلام نے ای رب میرے کون بہت عزیز ہے

عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ ❁ مَنْ خَزَنَ

تیری بندوں میں نزدیک تیرے فرمایا وہ شخص کہ جب قادر ہو وے بدلہ لینے پر ظالم سے بخش دیوے اور جو کوئی کہ محفوظ رکھے

لِسَانَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ

زبان اپنی لوگوں کے عیب سے ڈھانپے گا اللہ عیب اوسکا اور جو کوئی روکے غصہ اپنا روکے گا

اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنِ اعْتَذَرَ إِلَى اللّٰهِ

اللہ اوس سے عذاب اپنا دن قیامت کے اور جو کوئی عذر کرے طرف اللہ کے

قَبِلَ اللّٰهُ عُذْرَهُ ❁ ثَلٰثٌ مُنْجِيَاتٌ وَثَلٰثٌ مُهْلِكَاتٌ

قبول کرتا ہے اللہ عذر اوسکا تین چیزیں نجات دینے والی ہیں عذاب سے اور تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں آخرت میں

فَأَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَتَقْوَى اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

پس لیکن نجات دینے والی چیزیں تقوی اللہ کا ہے باطن و ظاہر میں

وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالسَّخَطِ وَالْقَصْدُ فِي الْغِنَى

اور بات سچ خوشی اور ناخوشی میں اور میانہ روی تونگری

وَالْفَقْرِ وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَهَوًى مُتَّبَعٌ وَشُحٌّ

اور محتاجگی میں اور لیکن ہلاک کرنے والی چیزیں پس خواہش نفسانی ہے کہ پیروی کی گئی ہو اور بخل

مُطَاعٌ وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ وَهِيَ أَشَدُّهُنَّ ❁

اطاعت کیا گیا اور خوش ہونا آدمی کا ساتھ نفس اپنے کے اور یہ خصلت سب سے [illegible]

باب ظلم کا إنّ النبيّ صلّى الله عليه وسلّم قال

تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الظلم ظلمات يوم القيامة ٭ إنّ الله ليملي للظالم

کہ ظلم کرنا سبب تاریکیوں کا ہوگا دن قیامت کی تحقیق اللہ تعالے البتہ مہلت دیتا ہے ظالم کو

حتى إذا أخذه لم يفلته ثم قرأ وكذلك أخذ

یہاں تلک کہ جب پکڑتا ہے اوسکو نہیں چھوڑتا اوسکو پھر پڑھی حضرت نے یہہ آیت اور اسیطرح ہے پکڑنا

ربّك إذا أخذ القرى وهي ظالمة الآية ٭ إنّ

رب تیرے کا جب پکڑتا ہے گانوؤں والوں کو اسحال میں کہ وہ ظالم ہیں پڑھی ساری آیت تحقیق

النبيّ صلّى الله عليه وسلّم لمّا مرّ بالحجر قال لا تدخلوا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب گذرے حجر پر فرمایا نہ داخل ہو

مساكن الذين ظلموا أنفسهم إلّا أن تكونوا باكين

اون لوگوں کی مکانوں میں کہ ظلم کیا انہوں نے جانوں اپنی پر مگر یہہ کہ ہو تم روتے واسطے خوف اسکی

أن يصيبكم ما أصابهم ثم تقنّع رداءه وأسرع

کہ پہنچے تمکو وہ چیز کہ پہنچی اونکو پھر کپڑا ڈالا سر اپنی پر اور جلدی کی

السير حتى أجاز الوادي ٭ من كانت له مظلمة

چلنے یہاں تلک کہ گذرے اوس جنگل سے جسپر ہو وے کچھ حق

لأخيه من عرضه أو شيء فليتحلّله منه اليوم

بھائی اوسکے کا آبرو اوسکی سے یا اور کچھ پس معاف کروا وے اوس سے اوسکو آج

قبل ان لا يكون دينار ولا درهم ان كان له عمل

پہلے اسکے کہ ہونگی دینار اور نہ درہم یعنی قیامت مین اگر ہونگی ظالم کی لئے عمل

صالح اخذ منه بقدر مظلمته وان لم تكن له حسنات

اچھی لئی جاوینگے اوس سے بقدر حق اوسکے کے اور اگر نہ ہونگے اوسکے لئی نیکیان

اخذ من سيئات صاحبه فحمل عليه بخ اتدرون

لیجاوینگی برائیان حق والیکی پس رکھی جاوینگی ظالم پر جانتے ہو تم ای صحاب:

ما المفلس قالوا المفلس فينا من لا درهم له ولا

کیا معنی ہین مفلس کی عرض کیا صحابہ نے مفلس ہم مین وہ شخص ہے کہ نہ درہم ہو اوسکے پاس اور نہ

متاع فقال ان المفلس من امتي من ياتي يوم القيمة

اسباب پس فرمایا حضرت نی تحقیق مفلس امت میری سی وہ شخص ہی کہ آویگا دن قیامت کے

بصلوة وصيام وزكوة ويأتي قد شتم هذا وقذف

ساتھہ نماز اور روزہ اور زکوة کے اور آویگا ساتھہ اس حالت کے کہ تحقیق برا کہا ہوگا کسیکو اور تہمت لگائی زنا کا کسیکو کیا ہوگا

هذا واكل مال هذا وسفك دم هذا وضرب

کسیکو اور کہایا ہوگا مال کسیکا اور کیا ہوگا خون کسیکا اور مارا ہوگا

هذا فيعطى هذا من حسناته وهذا من حسناته

کسیکو پس دیا جاویگا ایک نیکیون اوسکی سے اور اور نیکیون اوسکی سے

فان فنيت حسناته قبل ان يقضى ما عليه

پس اگر تمام ہو گئین نیکیان اوسکی پہلے اسکے کہ ختم کیا جاوی ساتھہ سزای گناہ کے جو اوسکے سر ہے

ف: یعنے طرح طرح سے کسی کی عیب [illegible] اوسنے کسی کی [illegible] ۱۲ منہ

ف: یعنے طرح طرح سے ظلم [illegible] سر کی ہو [illegible] ۱۲ منہ

ف: یعنی [illegible] بدلا اون حقوق کا [illegible] سر اوسکے [illegible] ۱۲ منہ

أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي

تو لیجاویں گی خطائیں مظلوموں کی پس ڈالی جاوینگی ظالم پر پھر ڈالا جاویگا وہ

النَّارِ ۞ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

آگ میں البتہ ادا کیے جاوینگے حقوق طرف حقداروں کے دن قیامت کے

حَتّٰى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ ۞

یہانتک کہ بدلا لیا جاویگا بکری منڈی کا لئی بکری سینگ والی سے

لَا تَكُونُوا إِمَّعَةً تَقُولُونَ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَحْسَنَّا

نہ ہو تم امعہ کہتے ہو تم کہ اگر نیکی کرینگے لوگ ہمسے نیکی کرینگے ہم

وَإِنْ ظَلَمُوا ظَلَمْنَا وَلٰكِنْ وَطِّنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ أَحْسَنَ

اور اگر ظلم کرینگے لوگ ظلم کرینگے ہم ولیکن عادت ڈالو نفسوں اپنے کو یہہ کہ اگر نیکی کریں

النَّاسُ أَنْ تُحْسِنُوا وَإِنْ أَسَاءُوا فَلَا تَظْلِمُوا ۞ أَنَّهُ

لوگ نیکی کرو تم اور اگر برائی کریں لوگ پس نہ ظلم کرو تحقیق حضرت معاویہ

كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ رض أَنِ اكْتُبِي إِلَيَّ كِتَابًا تُوصِينِي

نے لکھا حضرت عایشہ رضہ کو یہہ لکھو مجھکو ایک خط کہ نصیحت لکھو مجھے

فِيهِ وَلَا تُكْثِرِي فَكَتَبَتْ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي

اوسمیں اور مختصر لکھو پس لکھا حضرت عایشہ نے سلام ہو تجپر اما بعد سلام کے پس تحقیق

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ الْتَمَسَ

میں سنا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی ڈہونڈہتا ہے

رِضَا اللهِ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللهُ مَؤُنَةَ النَّاسِ وَ

خوشی خدا کی ساتھ غصہ لوگوں کے بچاتا ہی اوسکو اللہ سختی لوگوں کی سے اور

مَنِ الْتَمَسَ رِضَا النَّاسِ بِسَخَطِ اللهِ وَكَلَهُ اللهُ

جو کوئی ڈہونڈہتا ہی خوشی لوگوں کی ساتھ غصہ اللہ کے نہیں ذمہ کرتا اللہ

إِلَى النَّاسِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ ۞ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً

نزد لوگوں کے اوسکو اور سلام ہی تجہپر برا لوگوں کا مرتبہ مین

عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ أَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا

نزدیک اللہ کے دن قیامت کے وہ بندہ ہوگا کہ برباد کی آخرت اپنی بسبب دنیا

غَيْرِهٖ ۞ اَلدَّوَاوِيْنُ ثَلٰثَةٌ دِيْوَانٌ لَا يَغْفِرُ اللهُ

غیر اپنی کے ۞ اعمالنامہ تین ہین ایک اعمالنامہ ہی کہ نہین بخشتا اللہ جو کہ اوسمین ہی

الْإِشْرَاكُ بِاللهِ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللهَ لَا

وہ شرک کرنا ہی ساتھ اللہ کے فرماتا ہی اللہ عز وجل کہ تحقیق اللہ نہین

يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهٖ وَدِيْوَانٌ لَا يَتْرُكُهُ اللهُ ظُلْمُ

بخشتا ہی یہہ کہ شرک کیا جاوے ساتھ اوسکے اور دوسرا اعمالنامہ ہی کہ نہین عفو کرتا اوسکو اللہ وہ ظلم

الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ حَتّٰى يَقْتَصَّ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ

بندوں کا ہی آپس مین یہانتک کہ بدلا لیگا بعض اونکا بعض سے

وَدِيْوَانٌ لَا يَعْبَأُ اللهُ بِهٖ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ

اور تیسرا اعمالنامہ ہی کہ نہین پروا کرتا اللہ ساتھ اوسکی وہ ظلم بندوں کا ہی درمیان اپنی

وَبَيْنَ اللّٰهِ فَذٰلِكَ اِلَى اللّٰهِ اِنْشَاءَ عَذَّبَهُ وَاِنْشَاءَ

اور درمیان اللہ کے پس یہہ سپرد ہی طرف اللہ کے اگر چاہی عذاب کری اوسکو اور اگر چاہی

تَجَاوَزَ عَنْهُ ٭ اِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّمَا يَسْأَلُ

درگذر کری اوس سے بچا اپنی کو بد دعا مظلوم کی سے پس سوا اسکی نہیں کہ وہ مانگتا ہی

اللّٰهَ حَقَّهُ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْنَعُ ذَا حَقٍّ حَقَّهُ ٭ مَنْ

اللہ سے حق اپنا اور تحقیق اللہ نہیں منع کرتا ہی حق والیکو حق اوسکے سے جو کوئی

مَشٰى مَعَ ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ ظَالِمٌ فَقَدْ

چلے ساتہہ ظالم کے تو کہ تقویت کری اوسکی حال یہہ کہ وہ جانتا ہی کہ تحقیق وہ ظالم ہی پس تحقیق

خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَامِ ٭ اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ اِنَّ

نکلا طریقہ اسلام سے تحقیق ابو ہریرہ نے سنا ایک شخص کو کہ کہتا ہی کہ تحقیق

الظَّالِمَ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهُ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ بَلٰى

ظالم نہیں ضرر کرتا مگر جان اپنی کو پس کہا ابو ہریرہ نے ہاں

وَاللّٰهِ حَتَّى الْحُبَارٰى لَتَمُوْتُ فِيْ وَكْرِهَا هُزْلًا لِظُلْمِ

قسم ہی اللہ کی یہاں تلک کہ حباری البتہ مرتا ہی کہونسلی اپنی مین دبلی پن سی بسبب ظلم

الظَّالِمِ ٭ بَابُ اَمْرٍ بِالْمَعْرُوْفِ ٭ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ظالم کے ٭ روایت ہی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جو کوئی دیکھی تم مین سے چیز خلاف شرع

فليغيره بيده فإن لم يستطع فبلسانه فإن لم

پس چاہیئے کہ بگاڑ دیوے اوسکو ساتھ ہاتھ اپنے کے پس اگر نہ کر سکے پس ساتھ زبان اپنی کے پس اگر نہ

يستطع فبقلبه وذلك أضعف الإيمان * مثل

کر سکے پس ساتھ دل اپنے کے اور یہ یعنی دل سے نفرت کرنا جاننا نشانی بہت ضعیف ایمان کی ہے مثال

المدهن في حدود الله والواقع فيها مثل قوم

سستی کرنیوالے کی بیچ حدوں اللہ کے اور کرنیوالے گناہوں کے مانند حال ایک قوم کے

استهموا سفينة فصار بعضهم في أسفلها

کہ قرعہ ڈالا جہاز کے بیٹھنے کے لیے پس ہوئی بعضے اونکی نیچے کے درجے اوسکے بیچ

وصار بعضهم في أعلاها فكان الذي في أسفلها

اور ہوئے بعضے اونکے اوپر کے درجے میں پس تھا وہ شخص کہ نیچے کے درجے میں تھا

يمر بالماء على الذين في أعلاها فتأذوا به

گذرتا تھا ساتھ پانی کے اوپر اونکے کہ اوپر کے درجے اوسکے میں تھے پس ایذا پاتے تھے اوپر والے اوسکے

فأخذ فأسا فجعل ينقر أسفل السفينة فأتوه

پس لیا نیچے والے نے کلہاڑا پس شروع کیا چھید کرنا کشتی کے نیچے کے درجے میں پس آئے اوپر والے اوسکے پاس

فقالوا ما لك قال تأذيتم بي ولا بد لي من

پس کہا کیا ہے تجھکو کہا اوسنے ایذا پائی تمنے سبب میرے اور ضرورت ہے مجھے

الماء فإن أخذوا على يديه أنجوه ونجوا أنفسهم

پانی کی پس اگر پکڑا انہوں نے ہاتھ اوسکا نجات دی اوسکو اور نجات دی جانوں اپنی کو

[illegible]

[illegible]

وَاِنْ تَرَكُوهُ اَهْلَكُوهُ وَاَهْلَكُوا اَنْفُسَهُمْ *

اور اگر چھوڑا اوسکو ہلاک کیا اوسکو اور ہلاک کیا جانوں اپنی کو ف ۱

يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ

لایا جاویگا ایک شخص کو دن قیامت کے پس ڈالا جاویگا آگ میں پس نکل پڑینگی

اَقْتَابُهُ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيْهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ

آنتیں اوسکی آگ میں پس پھریگا اوسمیں مانند پھرنے گدھی کے ساتھ چکی اپنی کے

فَيَجْتَمِعُ اَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُوْلُوْنَ اَيْ فُلَانُ مَا

پس جمع ہونگے دوزخی اوسپر پس کہینگے ای فلانے کیا ہے

شَانُكَ اَلَيْسَ كُنْتَ تَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَانَا

حال تیرا کیا نہیں تہا تو ہمکو حکم کرتا ساتھ اچھی باتوں کے اور منع کرتا

عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ اٰمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ

بری باتوں سے کہیگا وہ تہا میں حکم کرتا تمکو ساتھ اچھی باتوں کے اور آپ نکرتا تہا اونکو

وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ * وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

اور منع کرتا تہا میں تمکو بری باتوں سے اور آپ کرتا تہا اونکو ف ۲ قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهٖ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ

اوسکی ہاتھ میں ہے البتہ حکم کرو تم ساتھ اچھی باتوں کے اور البتہ منع کرو تم بری باتوں سے

اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ

والا قریب ہے الله یہ کہ بہیجیگا تمپر عذاب اپنی پاس سے - - - - -

ثُمَّ لَتَدْعُنَّهُ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ * اِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيْئَةُ

پھر البتہ دعا کرو گے تم اوس سے اور نہیں قبولیت کیجاوے گی تمہاری دعا ف۱ جب کیجاوے برائی

فِي الْاَرْضِ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا

زمین میں جو کوئی حاضر ہووے اوسپر پس برا جانے اوسکو ہوگا مانند اوس شخص کے کہ غایب ہووے اوس سے

وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا * مَا

اور جو کوئی غایب ہووے اوس سے پس راضی ہووے اوس سے ہوگا مانند اوس شخص کے کہ حاضر ہووے اوسپر ف۲ نہیں

مِنْ رَجُلٍ يَكُوْنُ فِيْ قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ يَقْدِرُوْنَ

کوئی آدمی کہ ہووے ایک قوم میں کہ کرتا ہے اون میں گناہ حال یہ کہ قادر ہیں وہ

عَلٰى اَنْ يُغَيِّرُوْا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ

اسپر کہ منع کریں اوسکو اور نہیں منع کرتے وہ مگر پہنچاویگا اونکو الله

مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ اَنْ يَمُوْتُوْا * عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ فِيْ قَوْلِهٖ

سبب اوسکے عذاب پہلے مرنے اونکے روایت ہے ابی ثعلبہ سے بیچ تفسیر قول

تَعَالٰى عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ

اللہ تعالے کی کہ لازم کرو اپنی پر فکر نفس اپنی کی نہیں ضرر کرتا تمکو وہ شخص کہ بہکا جب راہ پائی تمنے

فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ سَاَلْتُ عَنْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پس کہا آگاہ ہو قسم ہے اللہ کی البتہ تحقیق پوچھا میں نے اس سے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنَاهَوْا

علیہ وسلم سے ف۳ پس فرمایا بلکہ حکم کرو ساتھ اچھی باتوں کے اور منع کرو

ف۱ یعنی دعا اور عذاب و بلا دعا سے [illegible] رفع کا [illegible] کہتی ہیں لیکن جو عذاب نازل ہوتا ہے [illegible] امر بالمعروف اور نہی منکر نہیں کرتا [illegible] مقبول نہیں ہوتی ۱۲ منہ

ف۲ یعنی اوسکا سا گناہ ہوگا اسکو بسبب راضی ہونا اسکا اوس حرام سے ۱۲ منہ

ف۳ یعنی اگر تو راہ پاوے تو نہیں ضرر کریگا اوسکی گمراہی [illegible] یہ مراد نہیں بلکہ امر کرو ۱۲ منہ

عَنِ الْمُنْكَرِ حَتّٰی اِذَا رَاَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَّهَوًی مُتَّبَعًا

بری باتونسے یہانتک کہ جب دیکھی تو بخل اطاعت کیا گیا اور خواہش نفسانی تابعداری کی گئی

وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَّاِعْجَابَ كُلِّ ذِيْ رَأْيٍ بِرَأْيِهٖ وَرَاَيْتَ

اور دنیا اختیار کی گئی آخرت پر اور اچھا جاننا ہر صاحب عقل کا عقل اپنی کو اور دیکھی تو اوس

اَمْرًا لَّا يَدَّ لَكَ مِنْهُ فَعَلَيْكَ نَفْسَكَ وَدَعْ اَمْرَ الْعَوَامِّ

کام کو کہ چارا نہیں تجکو اوس سے ف ۱ پس لازم کر ذات اپنی کو اور چھوڑ امر عوام کا

فَاِنَّ وَرَاءَكُمْ اَيَّامَ الصَّبْرِ فَمَنْ صَبَرَ فِيْهِنَّ قَبَضَ عَلَی

پس تحقیق آگے تمہارے دن صبر کے ہیں ف ۲ پس جو کوئی صبر کرے اون میں گویا کہ پکڑتا ہے

الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيْهِنَّ اَجْرُ خَمْسِيْنَ رَجُلًا يَّعْمَلُوْنَ مِثْلَ

چنگاری واسطے عمل کرنیوالے کے شریعت پر اون دنوں میں ثواب پچاس آدمیوں کا ہے کہ عمل کرتے ہیں

عَمَلِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَجْرُ خَمْسِيْنَ مِنْهُمْ قَالَ اَجْرُ

عمل اوسکے کی عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ ثواب پچاس کا اونمیں سے فرمایا ثواب

خَمْسِيْنَ مِنْكُمْ ۞ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

پچاس کا تم میں سے ف ۳ کہا ابو سعید نے کہ کھڑے ہوئے ہم میں رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا بَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا يَّكُوْنُ

علیہ وسلم وعظ کہنے کو بعد عصر کے پس نہ چھوڑی کوئی چیز کہ ہونے والی تھی

اِلٰی قِيَامِ السَّاعَةِ اِلَّا ذَكَرَهٗ حَفِظَهٗ مَنْ حَفِظَهٗ وَنَسِيَهٗ

تا قائم ہونے قیامت تک مگر کہ ذکر کیا اوسکو یاد رکھا اوسکو جسنے کہ یاد رکھا اور بھولا اوسکو

ف ۲ صبر کرنا چاہیے ابتدا ان ایام کے بعد خلفای راشدین کی ظاہر ہوئے آج تک وہی حال ہے ۱۲ حق

ف ۳ ... نضیلت آخرت ...

مَنْ نَسِيَهُ وَكَانَ فِيمَا قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَ

کر بہولا فـ اور تہا بیچ اوسچیز کے کہا یہہ کہ تحقیق دنیا شیرین سبز ہی فـ۲ اور

اِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ اَلَا فَاتَّقُوا

تحقیق اللہ خلیفہ بکرنیوالا ہی تمکو اوسمین فـ۳ پس دیکہنی والا ہی کہ کیونکر عمل کرتے ہو تم آگاہ ہو پس بچو

الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ وَذَكَرَ اَنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ

مکر دنیا سی اور بچو عورتونسے اور ذکر کیا کہ تحقیق واسطے ہر عہدشکن کے نیزہ ہوگا دن

الْقِيٰمَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَلَا غَدْرَ اَكْبَرُ مِنْ غَدْرِ

قیامت کے موافق عہدشکنی اوسکیکے فـ۴ دنیامین اور نہین کوئی عہدشکنی بڑی ہی عہدشکنی

اَمِيرِ الْعَامَّةِ يُغْرَزُ لِوَاؤُهُ عِنْدَ اِسْتِهِ قَالَ وَلَا يَمْنَعَنَّ

امیر عام لوگونکی سے گاڑا جاویگا نیزہ اوسکا نزدیک مقعد اوسکیکے یعنی فضیحت کے لئی کہا حضرت نے

اَحَدًا مِنْكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ اِذَا عَلِمَهُ وَفِي

کسیکو تم میں سے ہیبت لوگونکی کہنے حق سے جب جانے اوسکو اور ایک

رِوَايَةٍ اِنْ رَاٰى مُنْكَرًا اَنْ يُغَيِّرَهُ فَبَكٰى اَبُو سَعِيدٍ وَ

روایت میں ہی اگر دیکہی خلاف شرع بات یہہ کہ بگاڑ دی اوسکو فـ۵ پس روئی ابو سعید اور

قَالَ قَدْ رَاَيْنَاهُ فَمَنَعَتْنَا هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ نَتَكَلَّمَ فِيهِ

کہا کہ تحقیق دیکہا ہمنی خلاف شرع پس باز رکہا ہمکو ہیبت لوگونکی نے اس سے کہ کلام کرین اوسمین

ثُمَّ قَالَ اَلَا اِنَّ بَنِي اٰدَمَ خُلِقُوا عَلٰى طَبَقَاتٍ شَتّٰى

پہر فرمایا آنحضرت نے خبردار رہو کہ تحقیق بنی آدم پیدا کیے گئے ہیں اور مراتب متفاوت کے

فمنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت مؤمنا

پس بعض اونمیں سے وہ ہی کہ پیدا ہوتا ہی مومن اور جیتا رہتا ہی مومن اور مرتا ہی مومن

ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت كافرا

اور بعض اونمیں سے وہ ہی کہ پیدا ہوتا ہی کافر اور جیتا رہتا ہی کافر اور مرتا ہی کافر

ومنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت كافرا

اور بعض اونمیں سے وہ ہی کہ پیدا ہوتا ہی مومن اور جیتا رہتا ہی مومن اور مرتا ہی کافر

ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت مؤمنا

اور بعض اونمیں سے وہ ہی کہ پیدا ہوتا ہی کافر اور جیتا رہتا ہی کافر اور مرتا ہی مومن

قال وذكر الغضب فمنهم من يكون سريع الغضب

کہا راوی نے اور ذکر کیا حضرت نے غصہ کا پس بعض اونمیں سے وہ ہی کہ ہوتا ہی جلدی غصہ میں آنیوالا

سريع الفيء فاحديهما بالاخرى ومنهم من يكون

جلدی غصہ سے پھرنیوالا پس ایک دونوں خصلتوں سے مقابل ہی دوسری کے ف اور بعض اونمیں سے وہ ہی کہ ہوتا ہی

بطيء الغضب بطيء الفيء فاحديهما بالاخرى

دیر کر غصہ میں آنیوالا اور دیر کر غصہ سے پھرنیوالا پس ایک دونوں خصلتوں سے مقابل ہی دوسری کے

وخياركم من يكون بطيء الغضب سريع الفيء وشراركم

اور اچھے تم میں وہ ہیں کہ ہوویں دیر کر غصہ میں آنیوالے جلدی غصہ سے پھرنیوالے اور برے تم میں

من يكون سريع الغضب بطيء الفيء قال اتقوا الغضب

کہ ہوویں جلدی غصہ میں آنیوالے دیر کر غصہ سے پھرنیوالے فرمایا حضرت نے بچو غصہ سے

فانہ

ف یعنی برابر ہی ایک کی زیادتی ہی اور نہ زیادتی ایک کی ہی دوسری سے

فَإِنَّهُ جَمْرَةٌ عَلَى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ أَلَا تَرَوْنَ إِلَى انْتِفَاخِ

پس تحقیق وہ ایک آگ ہی ابن آدم کے دل پر کیا نہیں دیکھتے ہو تم طرف پھولنی

أَوْدَاجِهِ وَحُمْرَةِ عَيْنَيْهِ فَمَنْ أَحَسَّ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ

رگوں گردن اسکیکے اور سرخی آنکھوں اسکیکے طرف پس جو کوئی پاوی کچھ غصہ سے

فَلْيَضْطَجِعْ وَلْيَتَلَبَّدْ بِالْأَرْضِ قَالَ وَذَكَرَ الدَّيْنَ

پس لیٹ جاوی کروٹ سی اور چمٹ جاوی ساتھ زمین کے فرمایا راوی نے اور ذکر کیا حضرت نے قرض کا

فَقَالَ مِنْكُمْ مَنْ يَكُونُ حَسَنَ الْقَضَاءِ وَإِذَا كَانَ لَهُ

پس فرمایا تم میں سے وہ شخص ہی کہ ہوتا ہی اچھی طرح ادا کرنیوالا اور جب ہوتا ہی اوسکا کسی پر

أَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَمِنْهُمْ

سختی کرتا ہی مانگنی مین پس ایک دونو خصلتوں کے مقابل ہی دوسری کے اور بعض تم مین

مَنْ يَكُونُ سَيِّئَ الْقَضَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلَ فِي

وہ ہی کہ ہوتا ہی بری طرح ادا کرنیوالا اور اگر ہوتا ہی اوسکا کسی پر سہولیت کرتا ہی

الطَّلَبِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَخِيَارُكُمْ مَنْ إِذَا كَانَ

مانگنی میں پس ایک دونو خصلتوں کی مقابل دوسری کی اور اچھی تم مین سے وہ ہین کہ جب ہوتا ہی

عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَحْسَنَ الْقَضَاءَ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلَ

اونپر کسیکا قرض اچھی طرح ادا کرتے ہین اور اگر ہووے اونکا کسی پر نرمی کرتا ہین

فِي الطَّلَبِ وَشِرَارُكُمْ مَنْ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ

مانگنی مین اور بری تم مین سے وہ ہین کہ جب ہوتا ہی اونپر کسیکا قرض

اساء القضاء وان کان له احش فی الطلب حتی

بری طرح ادا کرتے ہیں اور اگر ہووے انکا کسی پر سختی کرتی ہیں مانگنی میں عذر فرمایا حذیفہ نی

اذا کانت الشمس علی رؤس النخیل واطراف الحیطان

کہ ہوا آفتاب اوپر پھننگ کھجوروں کے اور منڈیر دیواروں کے

فقال اما انه لم یبق من الدنیا فیما مضی منها الا

پس فرمایا آگاہ ہو تحقیق نہیں باقی رہا زمانہ دنیا سی بہ نسبت اوس زمانہ کی کہ گذرا اوس سے مگر

کما بقی من یومکم هذا فیما مضی منه * لن

مگر جیسا باقی رہا وقت اس دن تمہارے سی بہ نسبت اوس وقت کے کہ گذرا اوس سے ہرگز نہیں

یهلک الناس حتی یعذروا من انفسهم * ان

ہلاک ہونگے لوگ یہاں تک کہ عذر والی ہونگی نفسوں اپنی سے ف تحقیق

الله تعالی لا یعذب العامة بعمل الخاصة حتی

اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا ہی اکثروں کو بسبب عمل کرنے بعضوں کے یہاں تک

یروا المنکر بین ظهرانیهم وهم قادرون علی

کہ دیکھیں اکثر باتیں خلاف شرع درمیان اپنی ف ۳ اور یہہ قادر ہوں

ان ینکروه فلا ینکروا فاذا فعلوا ذلک عذب الله

بگاڑنے اوسکے پر پس نہ بگاڑیں پس جب کرتے ہیں اکثر یہہ تو عذاب کرتا ہی اللہ

العامة والخاصة * لما وقعت بنو اسرائیل فی

سبکو ف جب کہ پڑے بنی اسرائیل

المعاصی

بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ اَنْفُسَهُمْ ※ اُنْزِلَ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ

ساتھ نیکی کے اور بھولتے ہیں ذاتوں اپنی کو ※ اوتارا گیا خوان آسمان سے

خُبْزًا وَلَحْمًا وَاُمِرُوْا اَنْ لَا يَخُوْنُوْا وَلَا يَدَّخِرُوْا لِغَدٍ

روٹیوں کا اور گوشت کا اور حکم کئے گئے وہ یہ کہ نہ خیانت کریں اور نہ ذخیرہ رکھیں کل کے لئے

فَخَانُوْا وَادَّخَرُوْا وَرَفَعُوْا لِغَدٍ فَمُسِخُوْا قِرَدَةً وَ

پس خیانت کی انہوں نے اور ذخیرہ کیا اور اٹھا رکھا کل کے لئے پس ہو گئے بندر اور

خَنَازِيْرَ ※ اِنَّهُ تُصِيْبُ اُمَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ مِنْ

سور ※ تحقیق پہونچینگی امت میری کو اخیر زمانے میں

سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ لَا يَنْجُوْ مِنْهُ اِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ

بادشاہ اونکی سے بلائیں سخت نہیں نجات پاویگا کوئی اوس سے مگر وہ شخص کہ پہچانا

دِيْنَ اللّٰهِ فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَقَلْبِهٖ فَذٰلِكَ

دین اللہ کا پس جہاد کیا اوس پر ساتھ زبان اپنی کے اور ہاتھ اپنے کے اور دل اپنے کے پس یہ

الَّذِيْ سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ

وہ ہے کہ پہلے سے طیار ہیں اسکے لئے سعادتیں دارین کی اور ایک وہ شخص کہ پہچانا دین اللہ کا

فَصَدَّقَ بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ

پس تصدیق کی اوسکی اور ایک وہ شخص کہ پہچانا دین اللہ کا پس سکوت کیا اوس پر

فَاِنْ رَاٰى مَنْ يَّعْمَلُ الْخَيْرَ اَحَبَّهٗ عَلَيْهِ وَاِنْ رَاٰى

پس اگر دیکھتا ہے اوس شخص کو کہ کرتا ہے بھلائی دوست رکھتا ہے اوسکو اوس کے لئے اور اگر دیکھتا ہے

مَنْ يَعْمَلُ بِبَاطِلٍ اَبْغَضَهُ عَلَيْهِ فَذٰلِكَ يَنْجُوا عَلىٰ

المحبت ہیں اوسکو کہ کرتا ہی غیر حق دشمنی رکھتا ہی اوسکو اوس لئے پس یہہ نجات پاویگا اوپر

اِبْطَانِهِ كُلِّهِ ۞ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلىٰ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

خفیہ محبت اور بغض اپنی کے سبکے وحی کی اللہ عز وجل نے طرف جبرئیل علیہ السلام کے

اَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ

یہہ کہ الٹ دی شہر ایسے اور ایسے کو فلانے ساتھہ بستی والوں اوسکے پس کہا جبرئیل نے ای پروردگار میری

اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ

تحقیق اونمیں فلانا بندہ تیرا ہی کہ نہیں نافرمانی کی تیری ایک پلک مارنے

قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهُ

کہا حضرت نے پس فرمایا اللہ تعالے نے الٹ دی اوسپر اور اونپر پس تحقیق مونہہ اوسکا

لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ ۞ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ

نہیں متغیر ہوا میری راہ میں ایک ساعت کبھی فـ قسم ہی اوسکی کہ جان محمد کے

بِيَدِهٖ اِنَّ الْمَعْرُوْفَ وَالْمُنْكَرَ خَلِيْقَتَانِ تُنْصَبَانِ

بیچ ہاتھہ اوسکے ہی کہ تحقیق شرعی باتیں اور خلاف شرع بصورت آدمی پیدا ہونگی قایم کی جاینگی

لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَمَّا الْمَعْرُوْفُ فَيُبَشِّرُ اَصْحَابَهُ

لوگونکے لئے دن قیامت کے پس اچھی شرعی باتیں پس خوشخبری دیگی کرنیوالی اپنی کو

وَيُوْعِدُهُمُ الْخَيْرَ وَاَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُوْلُ اِلَيْكُمْ اِلَيْكُمْ

اور وعدہ کریگی اونسے بھلائی کا اور اچھی بری باتیں خلاف شرع پس کہینگی دور ہو ہمسے دور ہو

ف: یعنی فلانے نے ہرگز معصیت اوسکی ایسی ادا ایسی ہے ۱۲ منہ

ف: مستحب ہیں زبان سے غصہ بنی کو غصہ بری بات دیکھنا اوسکا برداشت نہیں ہوتا ۱۲ منہ

وَمَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ اِلَّا لُزُومًا ٭ بَاب

اور نہیں طاقت رکھینگے وہ مگر چمٹنی کی اوسے ف

حدیثون متفرقات کا مشکوۃ اور جامع صغیر سے

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بنایا گیا ہی اسلام

عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

پانچ چیزون پر اور پر گواہی دینی اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ

بندی اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اور اوپر قایم کرنے نماز کے اور دینی زکوۃ کے

وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ ٭ قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ

اور کرنی حج کے اور روزہ رکھنی رمضان کے کہہ امنت باللہ پھر

اسْتَقِمْ ٭ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَاِنِّيْ اُرِيْتُكُنَّ

سیدہ قیم رہ اوسپر ف اے گروہ عورتون کی تصدق کرو پس تحقیق دکھایا مجھی اللہ نے تمکو

اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ

کہ اکثر دوزخی ہو پس کہا اونہون نے کس سبب یا رسول اللہ فرمایا

تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ مَا رَاَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ

بہت کرتی ہو تم لعنت اور ناشکری کرتی ہو خاوند کی نہین دیکھا مینے ناقصات

عقل

ف: اور طاقت نہ رکھنے سے اوس کے سبب ... نہین

ف: یعنے اوسکا حکم بجا لا اور منع کیا ہو اوس سے باز رہ دل سے اور اسلام جب استقامت حاصل ہوگی سب

عَقْلٍ وَدِيْنٍ اَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ اِحْدٰكُنَّ
عقل اور دین سے کسیکو بہت لیجانیوالی ہو عقل آدمی دانا کی برابر ایک تمہاری کے
قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ
کہا انہوں نے اور کیا ہی نقصان دین ہماریکا اور عقل ہماری کا ای رسول اللہ کے فرمایا
اَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْاَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ
کیا نہیں ہی گواہی عورت کی مانند آدہی گواہی مرد کے
قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكَ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ اَلَيْسَ
کہا انہوں نے ہان فرمایا پس یہہ سبب نقصان عقل اوسکیکے ہی فرمایا کیا نہیں ہی
اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكَ
کہ جب حایض ہوتی ہی تو نہ نماز پڑہتی ہی اور نہ روزہ رکہتی ہی کہا ہان فرمایا پس یہہ سبب
مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا ۞ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِىْ
نقصان دین اوسکیکے ہے کہا معاذ نے کہا میں نے ای رسول اللہ کے خبر دے مجکو
بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِى الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِىْ مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ
ساتہہ ایسے عمل کے کہ داخل کرے مجکو جنت میں اور دور کرے مجکو دوزخ سے فرمایا حضرت نے کہ البتہ تحقیق
سَاَلْتَ عَنْ عَظِيْمٍ وَاِنَّهٗ لَيَسِيْرٌ عَلٰى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ
پوچہا تونی بڑا کام اور تحقیق وہ البتہ آسان ہی اوسپر کہ آسان کرے اوسکو اللہ
تَعَالٰى عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ
تعالے اوسپر وہ یہہ ہی کہ عبادت کریتو اللہ تعالے کو اور نہ شریک کرے تو ساتہہ اوسکے کسیکو اور قایم کرے تو

الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ

نماز اور دیوے تو زکوٰۃ اور روزے رکھے تو رمضان کے اور حج کرے تو

الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى اَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ

کعبہ کا پھر فرمایا کہ کیا نہ بتاؤں میں تجکو راہیں خیر کے وہ یہ ہیں کہ روزہ

جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ

سپر ہے یعنی آگ سے اور صدقہ دور کرتا ہی گناہوں کو جیسے کہ بجھاتا ہی پانی

النَّارَ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ تَلَا تَتَجَافٰى

آگ کو اور نماز آدمی کی درمیان رات میں ف۱ پھر پڑھی یہ آیت جدا ہوتی ہیں

جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتّٰى بَلَغَ يَعْمَلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَلَا

پہلو انکی خوابگاہوں سے یہاں تک کہ پہنچے یعملون تک ف۲ پھر فرمایا کیا نہ

اَدُلُّكَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِهٖ وَذِرْوَةِ سَنَامِهٖ

بتاؤں میں تجکو سر دار دین کا اور ستون اوسکا اور چوٹی کوہان اوسکے یعنی اعلیٰ چیز

قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَاْسُ الْاَمْرِ الْاِسْلَامُ

کہا میں نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا سردار دین کا کلمہ شہادت ہے

وَعَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ

اور ستون اوسکا نماز ہی اور چوٹی کوہان اوسکے جہاد ہی پھر فرمایا

اَلَا اُخْبِرُكَ بِمِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ قُلْتُ بَلٰى يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَاَخَذَ

کیا نہ خبر دوں میں تجکو اس سبکے جڑ کی کہا میں نے ہاں اے نبی اللہ کے پس پکڑی

ف۱ یعنی سپر ہے بچاتی ہے گناہوں سے ...

ف۲ یعنی ساری آیت پڑھی کہ جس میں فضیلت ہے نماز تہجد کی ... آیت سورہ سجدہ میں ہے پ۲۱

بِلِسَانِهٖ وَقَالَ كُفَّ عَلَيْكَ هٰذَا فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

زبان اپنی اور فرمایا کہ بند کر اپنی پر اسکو پس کہا میں نے ای نبی اللہ کے

وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ

اور تحقیق ہم البتہ پکڑی جاوینگے بسبب وہ چیز کے کہ کلام کرتے ہیں ہم ساتھ اوسکے فرمایا گم کری تجکو ماں تیری

يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

ای معاذ اور نہیں ڈالیں گے لوگونکو آگ میں موہنہ کے بل اونکے

اَوْ عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ ٭ قَالَ

یا فرمایا ناک کے بل اونکی مگر باتیں زبانوں اونکی کی کہا معاذ نے

اَوْصَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ

کہ نصیحت کی مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ دس باتونکے

قَالَ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَاِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ وَ

فرمایا کہ نہ شریک کر تو ساتھ اللہ کے کچھہ اور اگرچہ مارا جاوی تو اور جلایا جاوی تو اور

لَا تَعُقَّنَّ وَالِدَيْكَ وَاِنْ اَمَرَاكَ اَنْ تَخْرُجَ مِنْ اَهْلِكَ

نہ نافرمانی کر ماں باپ اپنی کی اور اگرچہ حکم کریں وہ تجکو یہ کہ نکلی تو اہل اپنی سے

وَمَالِكَ وَلَا تَتْرُكَنَّ صَلٰوةً مَكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا فَاِنَّ مَنْ

اور مال اپنی سے اور نہ چھوڑ تو نماز فرض قصدا پس تحقیق جسنے

تَرَكَ صَلٰوةً مَكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ

چھوڑی نماز فرض قصدا پس تحقیق بری ہوا اوس سے عہد

اللهِ وَلَا تَشْرَبَنَّ خَمْرًا فَاِنَّهٗ رَاْسُ كُلِّ فَاحِشَةٍ وَاِيَّاكَ
اسد کا اور مت پی شراب بس تحقیق وہ سر برائی کا ہی اور بچا اپنی تئین
وَالْمَعْصِيَةَ فَاِنَّ بِالْمَعْصِيَةِ حَلَّ سَخَطُ اللهِ وَاِيَّاكَ
گناہ سے بس تحقیق بسبب گناہ کے اترتا ہی غضب اسد کا اور بچا اپنی تئین
وَالْفِرَارَ مِنَ الزَّحْفِ وَاِنْ هَلَكَ النَّاسُ وَاِذَا اَصَابَ
بہاگنی لڑائی کفار کی سے اور اگرچہ ہلاک ہوویں لوگ ف اور جب پہونچا
النَّاسَ مَوْتٌ وَاَنْتَ فِيْهِمْ فَاثْبُتْ وَاَنْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ
لوگونکو موت یعنی وبا اور قحط اور تو اونمین ہووے بس ثابت رہ اور خرچ کر اوپر اولاد اپنی کے
مِنْ طَوْلِكَ وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ اَدَبًا وَاَخِفْهُمْ
مال اپنا اور مت اوٹہا اونسے لاٹہی اپنی ادب کے لئی ف اور ڈرا اونکو
فِى اللهِ ٭ كُلُّ اُمَّتِىْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى
بیچ فرمانی اسد کے تمام امت میری داخل ہوگی بہشت مین مگر جسنے انکار کیا
قِيْلَ وَمَنْ اَبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَنِىْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِىْ
کہا لوگوں نے اور کون انکار کرتا ہی فرمایا جسنے اطاعت کی میری داخل ہوا بہشت مین اور جسنے نافرمانی کی
فَقَدْ اَبٰى ٭ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ
بس تحقیق انکار کیا نہین پورا مومن ہوتا ایک تم مین کا یہانتک کہ ہووے خواہش نفس اوسکی
تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ ٭ يَا بُنَيَّ اِنْ قَدَرْتَ اَنْ تُصْبِحَ
تابع میری شریعت کے فرمایا انس کو ای بیٹے میرے اگر قدرت رکہی یہہ کہ صبح کریتو

ف یہ بات اولی ہی اور جائز بہی ہی کہ جب کفار دو حصہ سے زیادہ ہوویں بہاگے سے اور ملے

ف یعنی ادب کے لئی مارا کر ان

وَتُمْسِی وَلَیْسَ فِی قَلْبِکَ غِشٌّ لِاَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ

اور شام کرے تو اس حال میں کہ نہو دل تیری میں کدورت کسی سے پس کر. پھر فرمایا

یَا بُنَیَّ وَذٰلِکَ مِنْ سُنَّتِی وَمَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی

ای بیٹے میرے اور یہہ یعنی صاف دلی سنت میری ہی اور جسنے دوست رکھی سنت میری پس تحقیق دوست رکھا مجکو

وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّةِ * مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِی

اور جسنے دوست رکھا مجکو ہوگا ساتھہ میری جنت میں جسنے چنگل مارا ساتھہ سنت میری کے

عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِی فَلَهُ اَجْرُ مِائَةِ شَهِیْدٍ * اِذَا مَاتَ

نزدیک فساد امت میری کے پس اوسکے لئے ثواب سو شہیدوں کا ہی جب مرتا ہی

الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ

آدمی منقطع ہوتا ہی اوس سے ثواب عمل اوسکے کا مگر تین چیز کا ثواب باقی رہتا ہی صدقہ

جَارِیَةٍ اَوْ عِلْمٍ یُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْ لَهٗ * ذرنی

جاری کا فائدہ یا علم کا کہ نفع اوٹھاتے ہیں لوگ اوس سے یا اولاد نیک کہ دعا کرے اوسکے لئے

مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَطْلُبُ فِیْهِ عِلْمًا سَلَکَ اللّٰهُ بِهٖ طَرِیْقًا

جو کوئی چلتا ہی ایک راہ کہ طلب کرتا ہی اوسمیں علم لیجاویگا اللہ اوسکو ایک راہ اسکے تئیں

مِنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا

راہوں بہشت سے اور تحقیق فرشتے البتہ بچھاتے ہیں پر اپنے واسطے رضامندی

لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَاِنَّ الْعَالِمَ لَیَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

طالب علم کے لئے اور تحقیق عالم البتہ بخشش مانگتی ہیں اوسکے لئے جو کہ آسمانوں میں ہیں

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالْحِيْتَانُ فِي جَوْفِ الْمَاءِ وَاِنَّ

اور جو کہ زمین میں ہیں ف اور مچھلیاں درمیان میں پانی کے اور تحقیق

فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلَى

فضیلت عالم کی عابد پر مانند فضیلت چودہویں رات کے چاند کے ہی

سَائِرِ الْكَوَاكِبِ وَاِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّ

سب ستاروں پر ف۲ اور تحقیق علما وارث انبیا کے ہیں اور تحقیق

الْاَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِيْنَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَاِنَّمَا وَرَّثُوا

انبیانے نہیں ورثہ میں چھوڑی ہیں دینار اور نہ درہم اور سوا اسکے نہیں کہ ورثہ میں چھوڑا

الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَهُ اَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ ۞ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى

علم پس جسنے لیا علم لیا حصہ پورا کیا نہ بتاؤں تمکو وہ چیز

مَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجٰتِ قَالُوْا بَلٰى

کہ مٹادے اللہ بسبب اوسکے گناہ اور بلند کرے بسبب اوسکے درجے کہا صحابہ نے ہاں

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ

بتائیے یارسول اللہ فرمایا پورا کرنا وضو کا وقت مشقتوں کے یعنے سردی میں اور کثرت

الْخُطٰى اِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

قدموں کی طرف مسجدوں کے اور انتظار نماز کا بعد نماز کے

فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ ۞ تَفْضُلُ الصَّلٰوةُ الَّتِي يُسْتَاكُ لَهَا

پس یہہ ہی رباط ہے ف۳ افضل ہے وہ نماز کہ مسواک کیجاتی ہے اوسکے لئے

عَلَى الصَّلٰوةِ الَّتِي لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِينَ ضِعْفًا ۞

ستر حصہ اوس نماز پر کہ نہیں مسواک کیجاتی ہی اوسکے لئے

اَلصَّلٰوةُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰى

نمازیں پانچ اور جمعہ جمعہ دوسرے تلک اور رمضان دوسرے

رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ اِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ ۞

رمضان تلک دور کرنیوالے ہیں اون گناہونکو کہ درمیان انکی ہیں جب پرہیز کیا جاوی بڑی گناہو

سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ

پوچھا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسا عمل بہت پیارا ہی

اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ

طرف اللہ تعالی کے فرمایا وہ نماز ہی اول وقت پر کہا مینے پھر کونسا فرمایا

بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۞

سلوک کرنا ماں باپ کہا مینے پھر کونسا فرمایا جہاد اللہ کی راہ میں

مُرُوا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ ۞

حکم کرو اولاد اپنی کو ساتھ نماز کے اوس حالمیں کہ وہ سات برس کے ہوں

وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِينَ وَفَرِّقُوا

اور مارو اونکو نماز پر اور وہ دس برس کے ہوں اور فرق کرو

بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ ۞ اَلْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

درمیان اونکی خوابگاہوں میں فـ عہد جو درمیان ہماری اور درمیان منافقوں کی ہی

الصَّلٰوۃُ فَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ کَفَرَ ٭ مَنْ حَافَظَ عَلَیْھَا

نماز ہی پس جسنے چھوڑی بیشک تحقیق کافر ہوا ف۱ جو کوئی نگہبانی کری نماز پر

کَانَتْ لَہٗ نُوْرًا وَّبُرْھَانًا وَّنَجَاۃً یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَنْ

ہوگی وہ اوسکے لئی نور اور دلیل ایمان کی اور سبب نجاۃ کی دن قیامت کے ف۲ اور جو

لَمْ یُحَافِظْ عَلَیْھَا لَمْ تَکُنْ لَہٗ نُوْرًا وَّلَا بُرْھَانًا وَّلَا نَجَاۃً

نہ نگہبانی کری اوسپر نہ ہوگی اوسکے لئے نور اور نہ دلیل ایمانکی اور نہ سبب نجاتکی

وَکَانَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَھَامَانَ

اور ہوگا وہ دن قیامت کے ساتھہ قارون اور فرعون اور ہامان

وَاُبَیِّ ابْنِ خَلَفٍ ٭ یَا عَلِیُّ ثَلٰثٌ لَا تُؤَخِّرْھَا اَلصَّلٰوۃُ

اور ابی بن خلف کے ای علی تین چیزیں ہیں نہ دیر کر اونمیں نماز

اِذَا اَتَتْ وَالْجَنَازَۃُ اِذَا حَضَرَتْ وَالْاَیِّمُ اِذَا وَجَدَتْ

جب وقت آوی اور جنازہ جب حاضر ہووی اور عورت بے خاوند جب پاوی تو

لَھَا کُفْوًا ٭ اَلْوَقْتُ الْاَوَّلُ مِنَ الصَّلٰوۃِ رِضْوَانُ

اوسکے لئی ہم قوم ف۳ اول وقت نماز کا سبب خوشنودی

اللہِ تَعَالٰی وَالْوَقْتُ الْاٰخِرُ عَفْوُ اللہِ ٭ اَحَبُّ الْبِلَادِ

اللہ تعالی کا ہی اور وقت آخر سبب عفو خدا کا ہی بہت محبوب مکان شہروں میں

اِلَی اللہِ مَسَاجِدُھَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَی اللہِ اَسْوَاقُھَا

طرف اللہ کے مسجدیں اونکی ہیں اور بری جگہہ شہرونکے طرف اللہ کے بازار اونکے ہیں

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ

سات آدمی ہیں کہ سایہ میں رکہیگا انکو اللہ سایہ رحمت اپنی میں اوس دن کہ نہ سایہ ہوگا مگر سایہ اوسکا

اِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَاَ فِيْ عِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ

بادشاہ عادل اور جوان کہ ہوش سنبہالا بیچ عبادت اللہ کے اور وہ شخص

قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰى يَعُوْدَ اِلَيْهِ

کہ دل اوسکا لگا رہتا ہی ساتہ مسجد کے جب نکلتا ہی اوس سے یہانتک کہ پہر آتا ہی طرف اوسکے

وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ

اور دو آدمی کہ محبت رکہتی ہیں اللہ کی راہ میں جمع ہوتی ہیں اوسی پر اور جدا ہوتی ہیں اوسی پر

وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ

اور وہ شخص کہ یاد کیا اللہ کو اکیلے پس جاری ہوئیں آنکہیں اوسکی اور وہ شخص

دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّيْ اَخَافُ

کہ بلایا اوسکو ایک عورت حسب والی اور جمال والی نے پس کہا کہ تحقیق میں ڈرتا ہوں

اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ

اللہ سے اور وہ شخص کہ دی خیرات پس چہپایا اوسکو یہانتک کہ نہ جانا

شِمَالُهٗ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهٗ ❊ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ

بائیں ہاتہ نے اوسکے اوس چیز کو کہ خرچ کرتا ہی دہنا ہاتہ اوسکا جو کوئی نکلے گہر اپنے سے

مُتَطَهِّرًا اِلَى الصَّلٰوةِ مَكْتُوْبَةٍ فَاَجْرُهٗ كَاَجْرِ الْحَاجِّ

باوضو طرف نماز فرض کے پس ثواب اوسکا مانند ثواب حاجی

الْمُحْرِمِ وَمَنْ خَرَجَ إِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى لَا يَنْصِبُهُ إِلَّا إِيَّاهُ

محرم کے ہی اور جو کوئی نکلے طرف نماز چاشت کے نہ مشقت میں ڈالی اوسکو مگر نماز

فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ وَصَلَاةٌ عَلَى إِثْرِ صَلَاةٍ لَا

پس ثواب اوسکا مانند ثواب عمرہ کرنیوالیکے ہی اور نماز پیچھے نماز کے کہ نہ

لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ ※ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ

کلام دنیا کا ہو درمیان اونکی لکہی جاتی ہی علیین میں ف نماز جماعت کی فضیلت رکہتی ہی

صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً ※ وَالَّذِي نَفْسِي

اکیلی کی نماز پر ستائیس درجہ قسم ہی اوس ذات پاک کی کہ جان میری

بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ

اوسکے ہاتہہ میں ہی البتہ تحقیق قصد کیا میں نے یہہ کہ حکم کروں ساتہہ جمع کرنی لکڑیوں کی پس لاوی جاویں پہر حکم کروں

فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ

پس اذان دیجاوے اوسکے لیے پہر حکم کروں ایک شخص کو پس امامت کری وہ لوگوں کی پہر جاؤں میں

إِلَى رِجَالٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

طرف اون لوگوں کے کہ نہیں حاضر ہوتی ہیں نماز میں پس جلا دوں میں اونپر گہر اونکے

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ

قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری اوسکی ہاتہہ میں ہی اگر جانے ایک اونمیں کا کہ تحقیق وہ پاتا ہی

عَرْقًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ ※

ہڈی گوشت فربہ کی یا دو کہر بکری کی اچہے تو البتہ حاضر ہووی عشا میں ف

ف علیین نام ہی ایک جگہ کا ہی ساتویں آسمان پر کہ اوسمیں اعمال نیک بندوں کی لکہی جاتی ہیں ۱۲ ع

ف یعنی دنیا کے فائدے کو دوڑتے ہیں اور آخرت کے لئے کوشش نہیں کرتے ۱۲ ف

مَنْ صَلّٰی فِیْ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَکْعَةً بُنِیَ لَهٗ بَیْتٌ

جو کوئی پڑھے دن میں اور رات میں بارہ رکعت بنایا جاوے اوسکے لئے گھر

فِی الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَهَا وَرَکْعَتَیْنِ

بہشت میں کہ وہ چار رکعت ہیں پہلے ظہر کے اور دو رکعت بعد اوسکے اور دو رکعت

بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعِشَآءِ وَرَکْعَتَیْنِ قَبْلَ

بعد مغرب کے اور دو رکعت بعد عشا کے اور دو رکعت پہلے

صَلٰوةِ الْفَجْرِ ٭ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ غُرَفًا یُرٰی ظَاهِرُهَا مِنْ

نماز فجر کے تحقیق بہشت میں بالاخانے ہیں کہ معلوم ہوتا ہی باہر کا رخ اونکا

بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِمَنْ اَلَانَ

اندر اونکی سے اور اندر کا رخ اونکا باہر اونکی سے طیار کیا ہی اونکو اللہ نے اوسکی لئے کہ نرم کرتا ہی

الْکَلَامَ وَاَطْعَمَ الطَّعَامَ وَتَابَعَ الصِّیَامَ وَصَلّٰی

کلام اور کھلاتا ہی کھانا اور پے درپے رکھتا ہی روزے اور نماز پڑھتا ہے

بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ ٭ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِعَبْدٍ فِیْ

رات کو اس حال میں کہ لوگ سوتے ہیں نہیں متوجہ ہوتا اللہ واسطے بندے کے بیچ

شَیْءٍ اَفْضَلَ مِنْ رَکْعَتَیْنِ یُصَلِّیْهِمَا وَاِنَّ الْبِرَّ لَیُذَرُّ

کسی چیز کے افضل دو رکعت سے کہ پڑھتا ہی بندہ اونکو اور تحقیق رحمت اللہ کی چھڑکی جاتی ہی

عَلٰی رَاْسِ الْعَبْدِ مَا دَامَ فِیْ صَلٰوتِهٖ وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ

اوپر سر بندے کے جب تلک کہ ہوتا ہی اپنی نماز میں اور نہیں نزدیکی حاصل کرتی بندے

یعنی تہجد ۱۲

فا: یعنے جیسے کہ نماز کی اندر ہوتا ہی رحمت اور برکت ویسی نہیں ہوتا ۱۲ منہ

الى الله بمثل ما خرج منه يعني القرآن ٭ اربع

طرف الله کے مثل اوس چیز کے کہ نکلی ہی اوس سے یعنی قرآن ف۱ چار چیزین ہین

في امتي من امر الجاهلية لا يتركونهن الفخر

امت میری مین امر جاہلیت سے کہ نہ چھوڑین گے اونکو وہ یہہ ہین فخر کرنا

في الاحساب والطعن في الانساب والاستسقاء

حسب مین اور طعن کرنا نسب مین اور مینہ مانگنا

بالنجوم والنياحة وقال النائحة اذا لم تتب قبل

ساتھ ستارون کے ف۲ اور نوحہ کرنا اور فرمایا حضرت نے کہ نوحہ کرنیوالی جب نہ توبہ کری پہلے

موتها تقام يوم القيمة وعليها سربال من قطران

مرنے اپنی کے تو کھڑی کیجاویگی دن قیامت کے اور اوسپر کرتا ہوگا قطران سے

ودرع من جرب ٭ من آتاه الله مالا فلم يؤد

اور کرتا ہوگا کھجلی سے ف۳ جسکو دیوی الله مال پس نہ ادا کری

زكوته مثل له ماله يوم القيمة شجاعا اقرع

زکوۃ اوسکی بنایا جاویگا اوسکے لئے مال اوسکا دن قیامت کے کالا سانپ گنجا

له زبيبتان يطوقه يوم القيمة ثم ياخذ بلهزمتيه

اوسکی آنکھون پر دو نقطہ سیاہ ہونگے مثل طوق ہوگا گردن اوسکی مین دن قیامت کے پھر پکڑیگا

يعني شدقيه ثم يقول انا مالك انا كنزك

لہزمتین اوسکی یعنی دونو باچھین اوسکی پھر کہیگا کہ مین مال تیرا ہون مین خزانہ تیرا ہون

ف۱ یعنی قرآن کے برابر اور عبادت مین قرب الہی نہین حاصل ہوتا ۱۲

ف۲ یعنی ایک ستارہ ڈوبنے سے اور ایک ستارہ نکلنے سے اور دوسرا مینہ برسیگا ۱۲ مولانا

ف۳ یعنی اوس کا کرتا بدن پر خارش سے بدن پر اوسکے اور قطران سے سیاہ ہوگا اور جلنے کا زیادہ ہو ۱۲ قطران نام ایک دوا سیاہ بدبودار کا ہی کہ اونٹون خارشتی پر ملتے ہین ۱۲ صحاح

ثم تلا ولا يحسبن الذين يبخلون الاية ٭ ما

پھر پڑھی یہ آیت حضرت نے اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ بخل کرتے ہیں ساری آیت نہ

خالطت الزكوة مالا قط الا اهلكته ٭ من سال

ملی زکوۃ کسی مال میں کبھی مگر کہ ہلاک کیا اوسکو جسنے مانگا

الناس اموالهم تكثرا فانما يسال جمرا فليستقل

لوگوں سے مال اونکا جمع کرنیکے لئے پس سوا اسکے نہیں کہ مانگتا ہی انگار پس چاہیے کہ کم

او ليستكثر ٭ ما يزال الرجل يسال الناس

انگاری مانگے یا بہت ف ہمیشہ ہی آدمی کہ مانگتا ہی لوگوں سے

حتى ياتي يوم القيمة ليس في وجهه مزعة لحم

یہانتک کہ آویگا دن قیامت کے نہیں ہوگی موہنہ اوسکے پر بوٹی گوشت کی

قال دعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو

کہا ابوذر نے کہ بلایا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور وہ

يشترط على ان لا تسال الناس شيئا قلت نعم

شرط کرتی تھے مجھسے یہہ کہ نہ مانگ تو لوگوں سے کچھہ کہا مینے ہان یعنی قبول کی منے شرط

قال ولا سوطك ان سقط منك حتى تنزل اليه

فرمایا اور نہ مانگ کوڑہ اپنا بھی اگر گرے تجھسے یہانتک کہ اوتری تو طرف اوسکے

فتاخذه ٭ ما من يوم يصبح العباد فيه الا

پس لیوی تو اوسکو ف نہیں کوئی دن کہ صبح کرتے ہیں بندے اوسمیں مگر

مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ اَحَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا

کو دو فرشتے اترتے ہیں پس کہتا ہی ایک اونکا یا اللہ دی تو خرچ کرنیوالیکو

خَلَفًا وَيَقُولُ الْاٰخَرُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا ٭

عوض اور کہتا ہی دوسرا یا اللہ دیتو ممسک کو تلف

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْفِقْ يَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَيْكَ ٭

فرمایا اللہ تعالی نے خرچ کر ای بیٹے آدم کے خرچ کرونگا میں تجہپر

اَلسَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيبٌ مِنَ

سخی قریب ہی اللہ تعالے سے قریب ہی جنت سے قریب ہی

النَّاسِ بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ وَالْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنَ اللّٰهِ بَعِيدٌ

لوگونسے دور ہی آگ سے اور بخیل دور ہی اللہ سے دور ہی

مِنَ الْجَنَّةِ بَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيبٌ مِنَ النَّارِ وَلَجَاهِلٌ

جنت سے دور ہی لوگونسے قریب ہی دوزخ سے اور البتہ جاہل

سَخِيٌّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيلٍ ٭ خَصْلَتَانِ

سخی بہت محبوب ہے طرف اللہ کے عابد بخیل سے فا دو خصلتیں

لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ ٭ لَا يَدْخُلُ

کہ نہیں جمع ہوتیں مومن کامل میں بخل اور بدخلقی ہیں نہیں داخل ہوگا

الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَلَا مَنَّانٌ ٭ مَنْ تَصَدَّقَ

بہشت میں فسادی اور نہ بخیل اور نہ احسان رکہنی والا جو کوئی کہ صدقہ دی

بعدل تمرة من كسب طيب ولا يقبل الله الا

برابر کهجور کے کسب حلال سے اور نهين قبول کرتا هی الله مگر

الطيب فان الله يتقبلها بيمينه ثم يربيها لصاحبها

حلال پس تحقيق الله قبول کرتا هی اوسکو ساتهه داهنی هاتهه اپنی کے پهر بڑهاتا جاتا هی اوسکو اوسکی دينی والی کے لئی

كما يربي احدكم فلوه حتى تكون مثل الجبل

جيسی پرورش کرتا هی ايک تم مين کا بچهڑه اپنا يهانتک که هوتا هی صدقه مانند پهاڑ کے

على كل مسلم صدقة قالوا فان لم يجد قال فليعمل

هر مسلمان پر صدقه هی کها صحابه نے پس اگر نپاوی فرمايا پس کسب کری

بيديه فينفع نفسه ويتصدق قالوا فان لم يستطع

ساتهه هاتهون اپنی کے پس نفع دی نفس اپنی کو اور صدقه دی باقی کها صحابه نے پس اگر نکر سکے

او لم يفعل قال فيعين ذا الحاجة الملهوف قالوا

يا کہا اگر نکری فرمايا پس مدد کری حاجتمند حيران کی کها صحابه نے

فان لم يفعله قال فيامر بالخير قالوا فان لم

پس اگر نه کرے يه فرمايا پس حکم کری ساتهه نيکی کے کها انهون نے پس اگر

يفعل قال فيمسك عن الشر فانه له صدقة

يه بهی نکری فرمايا پس باز رهی برائی سے پس تحقيق يهی اوسکے لئے صدقه هی

الصدقة على المسكين صدقة وهي على ذي الرحم

صدقه مسکين پر ايک صدقه هی اور وه قرابتی پر

ف: يمين سے يهان مراد قبول اور رضامندی هے ۱۲

ف: يعنی دور رکهے اوروں کو اپنے شر سے ۱۲

ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ ٭ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

دوہرا ہی صدقہ ہی اور صلہ رحم ہی آیا ایک شخص نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدِيْ دِيْنَارٌ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى

اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا کہ میری پاس ایک دینار ہی فرمایا خرچ کر اوسکو

نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى وَلَدِكَ قَالَ

نفس اپنی پر کہا اوسنی میری پاس اور ہی فرمایا خرچ کر اوسکو اولاد اپنی پر کہا اوسنے

عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى اَهْلِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ

کہ میری پاس اور ہی فرمایا خرچ کر اوسکو اہل اپنی پر کہا کہ میری پاس اور ہی

قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْتَ

فرمایا کہ خرچ کر اوسکو اپنی خادم پر کہا اوسنی میری پاس اور ہی فرمایا کہ تو ہی

اَعْلَمُ ٭ اَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ فَرَضَ اللّٰهُ

خوب جانتا ہی آیا تمپر ف۱ رمضان مہینہ مبارک فرض کئی اللہ نے

عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفَتَّحُ فِيْهِ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغَلَّقُ

تمپر روزی اوسکے کہولی جاتی ہیں اوسمیں دروازی آسمان کے اور بند کی جاتی ہیں

فِيْهِ اَبْوَابُ الْجَحِيْمِ وَتُغَلُّ فِيْهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِيْنِ

اوسمیں دروازی دوزخ کے اور طوق کئی جاتی ہیں اوسمیں سرکش شیطانونکے

لِلّٰهِ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا

واسطے اللہ کے اوسمیں ایک رات ہی ف۲ بہتر ہزار مہینوں سے جو کوئی محروم ہوا عبادت اوسکی سے

ف۱ یعنے [illegible] اوسکو دی

ف۲ یعنے لیلۃ القدر

فهذ

فقد حرم ٭ من ملك زادا وراحلة تبلغه

پس تحقیق محروم ہوا اب خبری جو کوئی مالک ہوا خرچ راہ اور سواری کا کہ پہنچا دے اسکو

الى بيت الله ولم يحج فلا عليه ان يموت يهوديا

طرف بیت اللہ کے اور نہ حج کیا پس نہیں تفاوت اوسپر اگر مری یہودی

او نصرانيا وذلك ان الله تبارك وتعالى يقول

یا نصرانی اور یہ اسلئے کہ تحقیق اللہ بابرکت اور برتر فرماتا ہی ٭

ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا

اور واسطے اللہ کے فرض ہی لوگوں پر حج بیت اللہ کا جو کوئی طاقت رکھی طرف اوسکی راہ کی

كل كلام ابن ادم عليه لا له الا امر بمعروف

تمام کلام ابن آدم کے مضر ہیں اوسپر مفید نہیں مگر حکم کرنا ساتھ اچھی باتوں کے

او نهي عن منكر او ذكر الله ٭ لا تكثروا الكلام

اور منع کرنا بری باتوں سے یا ذکر اللہ کا مت بہت کرو کلام

بغير ذكر الله فان كثرة الكلام بغير ذكر الله

بغیر ذکر اللہ کے پس تحقیق کثرت کلام کی بغیر ذکر اللہ کے

قسوة للقلب وان ابعد الناس من الله القلب

سبب ہی سنگدلی کا اور تحقیق بہت دور لوگوں کا اللہ سے سنگ

القاسي ٭ الربوا سبعون جزءا ايسرها ان ينكح

دل ہی سود کے گناہ کے ستر جز ہیں ادنی اونکا یہ ہی کہ صحبت کری

الرجل امه * درهم ربوا یاکله الرجل وهو

آدمی ما اپنی سے ایک درہم سود کی کہ کہاوی اوسکو آدمی

یعلم اشد من ستة وثلثین زنیة * قال ذات

جانکر اشد ہی گناہ میں چھتیس زنا سے زنا یا انحضرت نی

یوم لاصحابه استحیوا من الله حق الحیاء قالوا انا

ایکدن اصحاب اپنی کو کہ حیا کرو اللہ سے حق حیا کرنے کا کہا صحابہ نے تحقیق ہم

نستحیی من الله یا نبی الله والحمد لله قال لیس

حیا کرتے ہیں اللہ سے ای نبی اللہ کے شکر ہی خدا کا فرمایا نہیں ہی

ذلك ولکن من استحیی من الله حق الحیاء فلیحفظ

یہہ ف۱ ولیکن جو کوئی حیا کرے اللہ سے حق حیا کرنے کا پس چاہئے کہ محفوظ رکھی

الراس وما وعی ولیحفظ البطن وما حوی ولیذکر

سر کو اور اوسچیز کو کہ جمع کیا ہی سر اور چاہئے کہ محفوظ رکھی پیٹ کو اور اوسچیز کو کہ جمع کیا ہو پیٹ نے اور چاہئے کہ یاد

الموت والبلی ومن اراد الاخرة ترك زینة الدنیا

موت کو اور کہنگی کو قبر میں اور جو کوئی چاہی آخرت ترک کری زینت دنیا کی

فمن فعل ذلك فقد استحیی من الله حق الحیاء *

پس جو کوئی کری یہہ پس تحقیق حیا کی اللہ سے حق حیا کرنے کا

انما الاعمال بالنیات * من حسن اسلام المرء

سوا اسکے نہیں کہ اعتبار عملونکا ساتھ نیتوں کے ہی خوبی اسلام آدمی کیسی ہی

قوله

ترکہ ما لا یعنیہ ٭ الحلال بیّن والحرام بیّن و

چھوڑنا اوسکا بیفائدہ بات کو ۔ حلال ظاہر ہی اور حرام ظاہر ہی اور

بینهما مشتبهات ٭ والذی نفسی بیده لا

درمیان ان دونوں کی مشتبہات ہیں قسم ہی اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکی ہاتھ میں

یؤمن عبد حتی یحب لاخیه ما یحب لنفسه ٭

مومن ہوتا بندہ یہانتک کہ دوست رکھی اپنی بھائی کے لئی وہ چیز کہ دوست رکھتا ہی اپنی لئی

ثلث خلال من لم تکن فیه واحدة منهن کان

تین خصلتیں ہیں کہ جسمیں نہووے ایک اونمیں سے ہی

الکلب خیرا منه ورع یحجزه عن محارم الله عز

کتا بہتر اوس سے پرہیزگاری کہ باز رکھی اوسکو حرام چیزوں خدا کی سے

وجل او حلم یرد به جهل جاهل او حسن خلق

یا حلم کہ دفع کری بسبب اوسکی جہل جاہل کا یا حسن خلق

یعیش به فی الناس ٭ قال لو ان اهل العلم صانوا

کہ زندگانی بسر کری بسبب اوسکی لوگوں میں کہا ابن مسعود نے کہ اگر تحقیق عالم محفوظ رکھتی

العلم ووضعوه عند اهله لسادوا به اهل

علم کو اور رکھتی اوسکو نزدیک اہل اوسکی کی البتہ سردار ہوتے بسبب اوسکی اپنی وقت کے

زمانهم ولکنهم بذلوه لاهل الدنیا لینالوا

لوگوں پر لیکن انہوں نے خرچ کیا اوسکو دنیا داروں کے لئے تو کہ پاویں

بِهٖ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوْا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ

بسبب کسی کچھ دنیا اونکی سے پس ذلیل ہوے اونکی نزدیک سنا ہی مینے تمہاری نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتی تہے جو کوئی گردانی سب قصدونکو ایک قصد

وَاحِدًا هَمَّ اٰخِرَتِهٖ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ

قصد آخرت اپنی کا فسـ کافی ہوگا اوسکو اللہ مقصود دنیا کی اوسکی کو اور جسکو

تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ اَحْوَالَ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِيْ

پریشان کریں قصد فسـ کہ پریشانیان دنیا کی ہین تو نہیں پرواکرتا ہی اللہ کیہچ

اَيِّ اَوْدِيَتِهَا هَلَكَ ط

کس حالات دنیا کی ہلاک ہو

سد الحمد تمام ہوئی نظم جلیل اوپر احسن کلام خیر الانام کی یا الٰہی حال ہمارا موافق ہووی اس مقال کے کہ رات دن تیری ہی ذکر فکر مین مشغول رہین اور حاجتین دین دنیا ہماری تیری رحمت کاملہ سی سرانجام پاتے رہین اور حالت اور دعا عرض اس تیری بندہ شرمسار کی بحب قبول اس مناجات لکھنی والیکے ہی اگر اسکو میری تخمین قبول فرماوے تیری غریب نوازیسی کیا دور ہے

الٰہی مین عاجز تیرا بندہ ہون	گناہون مین اپنی سرافکندہ ہون
مجھی بخشیو ای غفور رحیم	کہ ہی ذات تیری جواد و کریم
تیرا بحر رحمت جو جوشش کری	گنہگار سارونکی بخشش کری

تری ذات سی ہی مجھی یہہ امید / کہ اس رو سیہ کا کری رو سفید
تو اپنی محبت مجھی دی خدا / خیال دوئی دلسی بالکل بہلا
شراب محبت کا تو جام دی / موافق رضا اپنی کی کام لی
مجھی دین کی بات کا دی مزا / میرا دل بہت سا اسیمین لگا
نہ آوی کوی فکر جز یاد تو / اگر آوی شاید تو جلدی سی کہو
مضامین وحدت کی دلمین سما / خیالات باطل کو مجھسے بہلا
یہہ غفلت میری دلکی تو دور کر / اور اس دلکو رحمت سی معمور کر
مجھی دین احمد پہ ثابت تو رکہہ / اور اس دین کی ہی مجھی تو پرکہہ
نہ خطرہ پہر آوی گنہ کا مجھے / رہی یاد تیری کا سامان مجھے
ترا نام جپتا رہون رات دن / نہ پہٹکی میری پاس شیطان جن
بر آوین سبہی حاجتین اخروی / کرم سے تیری حاجات دینی و دنیوی
نہون اہل اسلام ہرگز یہ تنگ / نکرا کئی تائید مین تو درنگ
رہی کفر کفار ہر دم دبا / نہ دکہلائیو ہمکو قحط و وبا
تو اب بہیج دی رحمت کاملہ / کہ شیطان لوٹی نہ یہہ قافلہ
تو کر چارہ مین سخت بیچارہ ہون / تبہ کردہ نفس امارہ ہون
کہان جاؤن اس در سے ای کارساز / کہ مین عاجز اور تو ہی عاجز نواز
وہ بخشندہ بندہ یارب ہی تو / کہ تونی ہے فرمایا لا تقنطوا
نہین ہو نبی کی محبت نصیب / شفیع الامم کی شفاعت نصیب

رہی ور د خلقت محمد کا نام
علیہا الصلوۃ علیہ السلام

الحمد لله که کتاب مظهر جلیل در مطبع دار السلام دهلی مبنیه عنایت حسین
باهتمام منشی نور الدین احمد اویسی لکهنوی زیور
انطباع پوشید سنه ۱۲۶۶ هجری

[illegible]